قوانين النّحل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

ستائش کم ایزدِ پاک را   کہ دانا و بینا کند خاک را

زباں نابود در دہاں جائے گیر   ثنائے محمدؐ بود دلپذیر

درودِ ملک بر روانِ تو باد   بر اصحاب و بر پیروانِ تو باد

میری نظر سے اس وقت تک جس قدر رسالے علم الرمل پر گزرے۔ وہ سب ایسے طرز پر لکھے ہوئے ملے کہ جس سے ابتدائی قوانین جاننے والے ہی فائدہ پاسکتے ہیں۔ جن کو علم الرمل سے مَس نہیں وہ کسی طرح بھی ان سے مستفیض و مستفید نہیں ہوسکتے۔ اور میں بھی ہر رسالے میں اسی طرز و روش پر لکھتا ہوں کہ جس سے ابتدائی قوانین نہ جاننے والے فائدہ نہیں پا سکتے۔ مگر میری حیثیت اور مولفین و مصنفین سے جداگانہ ہے۔ یعنی مجھ سے اس کے حل کرنے اور سمجھانے کی فرمائش کی جاتی ہے۔ اس لئے کہ میں بقیدِ حیات ہوں مجھے لکھا جاتا ہے کہ جب آپ نے ایک قانون لکھا ہے تو اسے بتایئے بھی۔ باوجودیکہ دوسرے اصحاب کی کتابوں کو لوگ دوسروں سے پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ کسی مولف اور مصنف کا یہ فرض نہیں کہ وہ کوئی کتاب لکھ کر لوگوں کو پڑھاتا بھی پھرے۔ مگر مجھے واقعی لوگوں کو پڑھانا بھی پڑتا ہے۔ رسالہ ایک عام شئے ہے اور میری جان نہایت کشاکش میں ہے۔

دو گونہ رنج و عذاب است جانِ مجنوں را   بلائے صحبتِ لیلیٰ و فرقتِ لیلیٰ

وہ فرماتے ہیں کہ ہر مرتبہ جانور کی طرح جگالی کرنے سے کیا فائدہ ہے۔

چو یکبار گفتی بگو باز بس   کہ حلوا چو یکبار خوردند و بس

لیکن جب بے تفصیل کے لکھتا ہوں تو نئے خریدار فرماتے ہیں کہ اس طرح لکھنے سے کیا فائدہ ہم تو نئے خریدار ہیں جو کچھ آپ پہلے رسالوں میں لکھ چکے ہیں وہ ہمارے لئے بے کار ہے۔ ہمیں تفصیل لکھ دیجئے۔

یہ واقعات دن رات میرے ساتھ پیش آتے ہیں اس لئے میں نے یہ رسالہ ابتدائی قوانین میں لکھ دیا ہے۔ اب آپ اس رسالے کو پڑھ کر رمل کی ہر کتاب دیکھ سکیں گے اور ہر قسم کے سوال و جواب نکال سکیں گے۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہ.

واضح ہو کہ علمِ رمل نہایت شریف اور صحیح اور بزرگانِ دین سے منقول ہے۔ بعض اصحاب اسے علمِ سماوی کہتے ہیں اور اس کو علومِ انبیاء میں سے جانتے ہیں۔ بعض نے اسے حضرت آدم علیہ السلام سے بعض نے حضرت دانیال علیہ السلام سے، بعض نے حضرت نوح علیہ السلام سے، بعض نے حضرت ادریس علیہ السلام منسوب کیا ہے۔ لیکن وجہ تنزیلِ علم سب یکساں ہے۔ یعنی جب خود پیغمبروں میں سے کسی پیغمبر کو اپنی اولاد یا بعض حالات معلوم کرنے کی احتیاج ہوئی تو بارگاہِ احدیت میں التجاء کی کہ الٰہی کوئی ایسا علم عطا فرما جس سے ہم واقعات یا اپنی اولاد کی حالت معلوم کر سکیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام بحکمِ خداوندِ تعالیٰ آئے اور چار انگلیاں ریت پر گاڑ کر چار نقطے پیدا کئے۔ اور ان چار

نقطوں سے تمام علم کی تفصیلاً تعلیم دی۔ چونکہ رمل عربی میں ریت (ریگ) کو کہتے ہیں اور اس کی پہلی مشق جبرائیل علیہ السلام نے ریت پر ہی کرائی۔ اس لئے یہ علمِ رمل کے نام سے منسوب اور مشہور ہوا۔ مرفوعاً ایک حدیث بھی علمائے رمل بیان کرتے ہیں۔ خدا جانے کہ اس حدیث کو علماء و فقیہہ تسلیم کرتے ہیں یا نہیں۔

وہ حدیث یہ ہے:۔ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمْ کَانَ نَبِیًّامَنَ الاَنْبِیَاءِ یَخُطُ فَمَنْ وَافِقُ خَطًّا فَذَاکُ. یعنی فرمایا رسول اللہ صل اللہ وعلیہ و آلہ وسلم نے کہ ایک نبی خط کھینچا کرتے تھے بس جو بات اُن کے خط سے موافق ہوتی تھی وہ اسی طرح ہوتی تھی۔

بعض علمائے رمل کی تحقیق ہے کہ بِسْمِ اللہ کے چار نقطوں سے اس کی بنیاد پڑی ہے۔ اب میں زائچہ رمل بنانے کی ترکیب یعنی قانون اوّل ایسی تشریح اور توضیح سے بیان کرتا ہوں جس کو پڑھ کر ہر شخص آسانی سے زائچہ رمل بنا سکتا ہے۔

آپ نے اکثر رمالوں کے پاس پیتل کا قرعہ دیکھا ہوگا۔ لوہے کی تار میں منسلک ٹکڑے ہوتے ہیں۔ رمّال اسے ہاتھ میں گردش دے کر کتاب یا پلیٹ یا تختہ پر ڈال لیتے ہیں۔ چونکہ یہ چاروں ٹکڑے مربع ہوتے ہیں۔ جس پہلو سے گریں۔ رمل کی پہلی چار شکلیں اس سے بنی ہوتی ہیں۔ یعنی چار ٹکڑے مربع ہیں ۴×۴=۱۶ ہر پہلو پر ایک شکل ہوتی ہے۔ بس جس پہلو پر یہ قرعہ گرتا ہے کوئی نہ کوئی شکل پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ ہی آپ

کے سوال کا جواب ہوتی ہے۔ اگر آپ ان دھات کے مربع ٹکڑوں کو دیکھیں تو اس میں گول گول نقطے ہوتے ہیں۔ سوائے نقطوں کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ لیکن یہ نقطے دو قسم کے بنے ہوتے ہیں۔ ایک جگہ تو صرف ایک نقطہ ہوتا ہے۔ اور دوسری جگہ دو نقطے برابر برابر ہوتے ہیں۔ بس جو نقطہ صرف ایک ہے اس کی جگہ نقطہ ہی بنا دیتے ہیں اور جس جگہ دو نقطے برابر برابر ہوتے ہیں۔ اس میں ڈنڈا بنا دیتے ہیں جو اس طرح کا ہوتا ہے (—)۔ اہلِ علم کی اصطلاح میں ایک نقطے کو فرد اور جب دو نقطے برابر ہوں تو اسے زوج کہتے ہیں۔ جس پہلو سے یہ قرعہ گرے۔ اس سے جو شکل پیدا ہو وہ ہی لکھ لیتے ہیں چونکہ چار ٹکڑے ہیں۔ جس پہلو سے بھی گریں ہر ٹکڑے سے ایک شکل بنتی ہے۔ لہٰذا چار شکلیں پیدا ہو جاتی ہیں اور ان ابتدائی چار شکلوں کا نام اصطلاح میں امہات ہے۔

لیکن یہ قرعہ سات دھاتوں کو ملا کر خاص وقت میں بنایا جاتا ہے۔ بازار میں جو قرعے فروخت ہوتے ہیں وہ قابلِ اعتبار نہیں۔ اہلِ علم نے فرمایا ہے کہ اگر قرعہ حسبِ قوانین ہی بنایا گیا ہے تو اس کا جواب صحیح ہوتا ہے۔ اگر قرعہ صحیح طریق پر نہیں بنایا گیا ہے تو اس کا جواب صحیح نہیں ہوتا۔ مجھے جو ترکیب قرعہ بنانے کی استاد سے پہنچی ہے وہ میں آپ کو بتاتا ہوں۔ یہ قرعہ سات دھاتوں کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔ جو یہ ہیں۔

۱۔ سونا، ۲۔ چاندی، ۳۔ تانبا، ۴۔ لوہا، ۵۔ سیسہ، ۶۔ رانگ، ۷۔ پارہ۔ بعض اصحاب پیتل بھی ملاتے ہیں۔ مگر واضح ہو کہ پیتل معدنی دھات نہیں ہے بلکہ مرکب ہے،

ممکن ہے بعض اساتذہ کے نزدیک اور دھاتیں ہوں۔ مگر مجھے جن دھاتوں کی تحقیق ہے وہ میں نے لکھ دی ہیں۔

اب ہفت سیارگان کی ساعت میں اس کی تکمیل کی جائے۔ یعنی مشتری کی ساعت میں دھاتوں کا خریدنا ار جمع کرنا، زحل کی ساعت میں سب کو ایک جگہ جمع کرنا، مریخ کی ساعت میں گلانا۔ قمر کی ساعت میں پالش کرنا شمس کی ساعت میں ڈھالنا، عطارد کی ساعت میں کندہ کرنا زہرہ کی ساعت میں سوراخ کرنا اور تار میں پرونا۔ اب یہ اصلی قرعہ ہے اور یہ قرعہ باذن اللہ صحیح جواب دیتا ہے۔

وزن کے متعلق گو کوئی صحیح وزن مقرر نہیں تاہم ایک پاؤ وزن سے کم نہ ہوں تو بہتر ہے (چاروں ٹکڑے) واضح ہو کہ سونا، چاندی، پارہ یہ تین اشیاء اتنی مقدار میں ہوں جو زیادہ قیمتی نہ ہوں۔ ان ہفت دھاتوں کا علی الفرادہ کوئی وزن باہمی نہیں مثلاً اگر تانبا آدھ پاؤ ہے تو سونا ایک رتی اور چاندی ایک ماشہ ہو سکتی ہے۔ غرضیکہ کسی دھات کے کم و بیش کا سوال نہیں۔

قرعہ کا نمونہ یہ ہے

۱	۲	۳	۴
o o o	o o o	o o o o	o o
o o o o	o o o	o o o	o o

واضح ہو کہ جب دو نقطے آمنے سامنے یعنی ایک ہی سطر میں ہوں تو ان کو ڈنڈا کہا جاتا ہے۔ اور اصطلاح میں اسے زوج کہتے ہیں اور زوج اس طرح لکھتے ہیں:۔ (—) اور جب سطر میں ایک ہی نقطہ ہو تو اسے اصطلاح میں فرد کہتے ہیں اسے اس طرح لکھتے ہیں۔ (•) دیکھو خانہ نمبر اوّل کے پہلے خانہ میں دو نقطے اوپر اور ایک نیچے ہے اس سے یہ شکل ہوئی (∸) کیونکہ سابق میں بیان کیا جا چکا ہے۔ کہ جب دو نقطے برابر برابر ہوں تو اُسے زوج کہتے ہیں اور جب ایک نقطہ ہو تو اُسے فرد کہتے ہیں۔ اب خانہ نمبر اوّل کے دوسرے خانے میں پہلے سے نیچے والے خانے میں نظر کی تو دونوں سطروں میں دو دو نقطے آمنے سامنے ہیں۔ یعنی دونوں زوج ہیں۔ لہذا ان ہر دو زوجوں کی یہ صورت بنی (=) اب نمبر اوّل کے دونوں خانوں سے یہ شکل برآمد ہوئی۔ (≛)۔

اب نمبر دو کے پہلے خانے پر نظر کی تو سطر اوّل میں ایک نقطہ تھا۔ لہذا اُس سے نقطہ پیدا ہوا (•) اور اسی خانے میں دوسری سطر میں دو نقطے برابر ہیں لہذا حسب قاعدہ اس سے زوج پیدا ہوا۔ لہذا خانہ دوم کے خانہ اوّل سے یہ دو شکلیں پیدا ہوئیں۔ (∸) اب خانہ نمبر دوم کے دوسرے خانے میں (خانہ نمبر ۲ کے خانہ اوّل کے نیچے نظر کی تو پہلی سطر میں ہم کو صرف دو نقطے برابر برابر نظر آئے۔ اس سے زوج پیدا ہوئی (—) اور اسطرف دوم میں (خانہ دوم کی سطر دوم) صرف ایک ہی نقطہ تھا۔ لہذا اس سے فرد پیدا ہوا (•) اب خانہ دوم کے دونوں خانوں ÷ سے یہ شکل برآمد ہوئی اب دونوں شکلوں

کو جمع کیا تو یہ ≛ ÷ دونوں شکلیں کامل ہوئیں۔ اب خانہ نمبر سوم کی پہلی سطر پر نظر کی تو پہلی سطر میں بھی دو نقطے برابر برابر ہیں اور دوسری سطر میں بھی دو نقطے برابر برابر ہیں (آمنے سامنے) لہذا ہر دو سطروں سے زوج پیدا ہوا۔ (=) خانہ نمبر سوم کے خانہ دوم پر نظر ڈالو۔ پہلی سطر میں دو نقطے آمنے سامنے ہیں جس سے زوج پیدا ہوئی اور سطر دوم میں صرف ایک ہی نقطہ ہے جس سے فرد (•) پیدا ہوا۔ اب خانہ سوم کی مکمل شکل یہ ہوئی ≡ دو شکلیں پہلی ملا کر اب تین شکلیں پیدا ہوئیں ≛ ÷ ≡

اب خانہ چہارم پر نظر ڈالو۔ خانہ چہارم کے خانہ اوّل سطر اوّل میں ایک نقطہ ہے۔ دوسری سطر میں بھی ایک نقطہ ہے۔ خانہ چہارم کے خانہ دوم میں سطر اوّل میں بھی ایک نقطہ ہے۔ دوسری سطر میں بھی ایک نقطہ ہے۔ اس کی مجموعی شکل یہ بنی ⁞
اب چاروں شکلیں ملا کر یہ صورت ہو گئی۔ ≛ ÷ ≡ ⁞

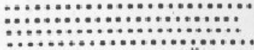
اب چاروں شکلیں تیار ہو گئیں۔ ان چار اشکال کا نام امہات ہے اور ان ہی چار شکلوں سے بقایا بارہ شکلیں پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح جب آپ قرعہ ڈالیں گے تو اس قسم کے نقاط ہوں گے یہ ضروری نہیں کہ آپ کے ڈالے ہوئے قرعہ میں بھی یہی صورتیں پیدا ہوں۔ یہ تو محض مثال کے طور پر اشکال بنائی گئی ہیں۔ سمجھانا صرف اس قدر مقصود ہے کہ جب نقطے آمنے سامنے ہوں تو اس سے زوج بنائیں گے اور جب سطر میں صرف ایک نقطہ ہو گا تو اس سے فرد بنائیں گے مجھے امید ہے کہ میری اس تشریح سے اب وہ بھی چار شکلیں قرعہ سے

پیدا کرسکیں گے جنھیں اس علم سے کوئی واقفیت نہیں ہے۔ یہ تشریح اور تفصیل ایک اُستاد ہے جو آپ کو چاروں شکلیں بنانا سکھا رہا ہے۔ اور اب آپ آسانی سے بنالیں گے۔

قاعدہ دوم

آپ کے پاس قرعہ نہیں ہے اور آپ کو حسبِ قاعدہ قرعہ تیار کرنے میں ابھی دشواریاں ہیں تو آپ مجبور نہیں کہ قرعہ ہی سے اشکالِ رمل پیدا کریں۔ اس کا آسان قاعدہ یہ بھی ہے کہ آپ ایک سانس میں بے شمار نقطے ایک کاغذ پر بنائیں۔ اس میں صرف دو شرطیں ہیں جن کا پاس رکھئے۔ ایک تو یہ کہ درمیان میں سانس نہ لیں۔ جس جگہ سانس ٹوٹے نقطے بھی ختم کردیں۔ دوسرے یہ کہ نقطوں کو شمار نہ کریں۔ پہلی سانس میں بے شمار نقاط کی ایک سطر۔ دوسری سانس میں بے شمار نقاط کی دوسری سطر۔ تیسری سانس میں بے شمار نقاط کی تیسری سطر چوتھی سانس میں بے شمار نقاط کی چوتھی سطر تیار کریں۔ اب چار سطریں آپ کے پاس نقاط کی ہیں۔ دو دو کرکے ان نقاط کو کاٹتے جایئے۔ اس کی دو ہی صورتیں ہوں گی۔ یا سب نقطے کٹ جائیں گے یا ایک باقی رہے گا۔ اگر ایک باقی ہے تو نقطہ (•) یعنی فرد بنایئے۔ اگر سطر کے سب نقطے کٹ جائیں تو زوج (—) ہے اسی طرح نقاط کی چار سطروں میں سے ایک شکل پیدا ہوگی اور سولہ سطروں میں سے چار شکلیں امہات کی پیدا ہوں گی۔ جس طرح قرعہ میں چار شکلیں پیدا ہوئی تھیں۔

مثلاً:۔



دیکھو پہلی سطر کے نقطوں کو دو دو قطع کرنے سے آخر میں ایک نقطہ رہ گیا۔ لہذا ہم نے نقطہ (•) لکھ لیا۔ دوسری سطر کے نقاط دو دو قطع کرنے سے تمام قطع ہو گئے لہذا ہم نے زوج (—) لکھ لیا۔ تیسری سطر میں بھی سب نقطے کٹ گئے لہذا زوج (—) بنا چوتھی سطر میں دو دو نقطے قطع کرنے سے ایک باقی رہا تو ہم نے فرد (•) لکھ لیا اب چاروں شکلوں کو جمع کیا تو یہ صورت ⩩ بن گئی۔ اسی طرح نقاط کی چار سطروں میں سے دوسری شکل۔ پھر نقاط کی تیسری شکل۔ پھر نقاط کی چار سطروں میں چوتھی شکل بنا کر چاروں شکلیں امہات کی بنا لیجئے۔ اس میں قرعہ کی محتاجی نہیں ہے۔ ہر وقت ہر جگہ آپ چاروں شکلیں نقاط کی سولہ سطروں سے پیدا کرسکتے ہیں۔ یہ آسان ترکیب ہے۔ اور اُمید ہے کہ آپ اس کو بھی سمجھ گئے ہوں گے۔

نوٹ:۔ قرعہ ڈالنا وہ ہی انسب اور اولےٰ ہے کہ آپ سائل کو قرعہ دے دیں۔ اور وہ اپنے مطلب کو دل میں لے کر قرعہ ڈالے۔ جب وہ قرعہ ڈال چکے تو اس سے آپ شکلِ مستخرجہ لکھیں۔ قرعہ ڈالنے سے قبل سائل کا پاک صاف ہونا ضروری ہے یہ علم شریف اور پاک ہے جب نجس ہاتھ سے قرعہ ڈالا جائے گا تو جواب کا غلط ہونا مشکل نہیں۔ قرعہ ڈالتے وقت اپنے مطلب کا تصور ضروری ہے۔ یعنی جس مقصد کے معلوم کرنے کے لئے۔ یا جس سوال کا جواب لینے کے لئے قرعہ ڈالا جا رہا ہے۔ اگر سائل کی

طہارت اور پاکیزگی پر یقین نہیں۔ تو رمال خود قرعہ ڈالے۔ لیکن قرعہ ڈالنے سے قبل سائل کا ہاتھ اُس قرعے پر رکھوالے ایسے یعنی وہ قرعہ کو چھولے۔ سائل سے کہئے کہ اپنے مقصد کا دھیان کر کے اور اپنے مالک (خدا) کا نام لے کر اس قرعہ پر ہاتھ رکھدو۔ جب سائل قرعہ پر ہاتھ رکھ دے تو اس کو خوب ہاتھ میں گردش دے کر اور اُلٹ پلٹ کر صاف اور پاک سطح پر ڈال دو۔ قرعہ ڈالتے وقت یا ہاتھ لگاتے وقت دل میں صداقت ہو۔ کہ میرا مطلب صاف برآمد ہوگا۔ اور صاف جواب ملے گا۔ اور جو جواب حاصل ہو اُس پر صداقت سے عمل کرنے والا کبھی نقصان نہیں پاتا۔ اگر بظاہر اُس وقت نقصان بھی نظر آ رہا ہو۔ تو صداقت کے یہ معنی ہیں۔ کہ اس خلاف اور نقصاندہ (بظاہر) جواب پر بھی عمل کرے۔ بطور امتحان یا بطورِ استہزاء ہرگز ہرگز قرعہ یا رمل کا حساب نہ دیکھیں۔ ورنہ نقصان پائیں گے۔ اگر کسی شخص کو اس علم پر یقین نہیں تو پھر اس علم کی طرف توجہ نہ کرے۔ مذاق بنانا، استہزاء کرنا اس سے نقصان ہوتا ہے۔ اور جب آپ کا دل چاہے امتحان کر لیں۔ کہ جب آپ اس شریف علم کے ساتھ مذاق کریں گے نقصان ہو جائے گا۔ اس میں کبھی فرق نہیں ہوتا۔

قاعدہ سوم

ایک قاعدہ اور بھی ہے یعنی نقطے کا جھگڑا بھی نہ کیجئے سائل سے کہئے کہ وہ ایک عدد سے لے

ہزاروں لاکھوں تک کا جو چاہے وہ بولے۔ جب وہ کوئی عدد بولے تو آپ اُسے لکھ لیں اگر وہ عدد (سولہ) سے کم ہے (کیونکہ رمل کی سولہ شکلیں ہوتی ہیں) تو اس نمبر پر جو شکل ہے وہ ہی شکل لکھ لیں۔ مثلاً اُس کی زبان سے چوبیس کا عدد نکلا چونکہ چوبیس کا عدد سولہ سے زیادہ ہے۔ لہذا چوبیس کو سولہ پر تقسیم کر دیا۔ باقی ۸ بس آٹھویں شکل لکھ لیں اسی طرح سینکڑوں، ہزاروں، لاکھوں تک کا حساب کیا جا سکتا ہے۔ یہاں جو بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ جب برابر تقسیم ہو جائے اور باقی کچھ نہ رہے تو کیا کریں۔ آپ پر واضح ہو کہ سولہ پر تقسیم کرنے سے انتہائی عدد پندرہ تک بچ سکتا ہے۔ تو سولھویں شکل کبھی آئے گی ہی نہیں۔ لہذا جب کام تقسیم ہو جائے تو اُس وقت سولھویں شکل لے لیں۔ اب سمجھ لیجئے کہ آپ نے سائل سے کوئی ہندسہ بلوایا۔ اور اس سے حسبِ قاعدۂ بالا آپ نے شکل پیدا کر کے لکھ لی اسی طرح چار مرتبہ اس سے عدد بلوایئے۔ اور ہر عدد سے شکل پیدا کر کے چاروں شکلیں لکھ دیجئے۔ مثلاً کسی نے یہ چار عدد بولے۔ ۷۔۱۵۔۲۵۔۴۴۔ اس کی شکلیں اس نمبر کی پیدا ہوں گی۔ ۷۔۱۵۔۹۔۱۲

قاعدہ چہارم

آپ اعداد کے جھگڑے میں بھی نہ پڑیں۔ سائل سے کہئے کہ وہ ابجد یا اتبث کے تمام حروف میں سے کوئی حرف لے۔ بس جو حرف اس کے منہ سے نکلے اس حرف کے عدد لے کر حسبِ قاعدۂ بالا عمل کریں۔ یعنی اگر اس حرف کے عدد سولہ سے کم ہیں تو اسی نمبر کی شکل لے لیں۔ اگر اس کے عدد سولہ سے زیادہ ہیں تو اس کو سولہ پر تقسیم کر دیں۔ اور بقایا سے شکل بنالیں۔ مگر یہ واضح رہے کہ اگر آپ نے اپنے دل میں ابجد کی نیت کی ہے تو ابجد سے عدد اُس حرف کے نکالیں۔ اگر اتبث کی نیت کی ہے تو اتبث سے عدد نکالئے۔ اس میں عامل کو اپنی نیت کرنا ہوگی۔ جس کی نیت کی ہے۔ اسی طریق پر عدد استخراج کریں بغیر نیت کے حساب غلط ہوگا۔ نیت پر ہی دار و مدار ہے۔ اور اس عمل پر ہی موقوف نہیں۔ دنیا کا ہر کام نیت سے ہی وابستہ ہے۔ پہلے نیت ہی دل میں پیدا ہوتی ہے۔ پھر نیت فعل میں آتی ہے۔ اگر نیت نہ ہو تو کوئی فعل ظہور میں نہ آئے۔ بعض اصحاب شاید کہیں کہ نیت کیا شے ہے؟ مگر یہ روحانی نکتہ ہے اور دلیل کا محتاج نہیں تاہم عقلی و نقلی دلائل سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ عمل کا دار و مدار نیت پر ہے۔ اگرچہ یہ رسالہ بہت مختصر ہے اور طویل دلائل سے مجبوری ہے۔ تاہم میں ایک دلیل پیش کرتا ہوں۔ دیکھو نمازِ ظہر کی چار رکعات فرض ہیں، نمازِ عصر کی بھی چار رکعات فرض ہیں اور نمازِ عشاء کی بھی چار رکعات فرض ہیں۔ ان سب میں فرق کرنے

والی صرف نیت ہی ہے۔ اگر آپ نے عصر کی نیت کی ہے تو عصر کی نماز ہی ادا ہوگی۔ اگر عشاء کی نیت کی ہے تو عشاء کی ہی ادا ہوگی۔ دونوں وقت کی نماز میں صرف نیت کا ہی فرق ہے۔ علاوہ نیت کے اور کوئی فرق نہیں۔ یہ نقلی دلیل ہے۔ عقلی دلیل یہ ہے۔ کہ خیالات پر ہی انسان کے اعمال و اقوال کا دار و مدار ہے۔ عمل اور قول اور فعل میں آنے سے قبل ہر حرکت خیال میں ہی آتی ہے۔ خیال کا دوسرا نام نیت اور اعتقاد ہے۔ آسانی کے واسطے میں ابجد اور اتبث دونوں مع اعداد لکھے دیتا ہوں۔ تا کہ آپ کو دوسری کُتب کے مطالعہ اور تلاش کی ضرورت نہ رہے۔

ابجد مع اعداد

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اتبث مع اعداد

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلاً کسی سائل سے آپ نے کہا کہ ایک حرف اپنی زبان سے بولو اس نے عین بولا۔ اب اگر آپ نے ابجد کی نیت کی ہے تو اس کے اعداد ابجد میں ۷۰ ہیں لہذا ۷۰ کو ۱۶ پر تقسیم کیا۔ باقی ۶۔ پس چھٹی شکل لکھ لو۔ اگر آپ نے اتبث کی نیت کی ہے تو اتبث میں عین کے عدد ۹۰ ہیں لہذا ۹۰ کو ۱۶ پر تقسیم کرنے سے باقی دس (۱۰) بچے۔ بس دسویں شکل لکھ لو۔ اسی طرح چار حروف اس سے کہلوا کر چار شکلیں بنالو۔ میں نے نہایت تفصیل اور تشریح اور توضیح سے چار اشکال پیدا کرنے کا طریقہ عام فہم عبارت میں بتا دیا۔ اب میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ چار اشکالِ ابتدائی کے بنانے میں اب عاجز نہ ہوں گے۔ میں نے جو اس قدر طول دے کر اس قاعدے کو بیان کیا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہی ہے کہ یہ رسالہ ان ہی اصحاب کے واسطے ہے۔ جن کو علمِ رمل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ اسے از سرِ نو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ واضح ہو کہ علمِ رمل سولہ اشکال سے مرکب ہے۔ جن کے نام معہ شکل وصورت کے حسبِ ذیل ہیں نقشہ میں اوپر شکل کا نام ہے اور اس کے تحت میں اس شکل کی صورت ہے۔

لحیان	قبض الداخل	قبض الخارج	جماعت	فرح	عقلہ	انکیس	حمرہ
بیاض	نصرۃ الخارج	نصرۃ الداخل	عتبۃ الخارج	نقی الخد	عتبۃ الداخل	اجتماع	طریق

ان اشکال کی تفصیلات اور توضیحات بے شمار ہیں۔ مگر مجھے یہاں دیگر تفصیلات اور مناسبت سے بحث نہیں ہے۔ کیونکہ یہ رسالہ ابتدائی قوانین کے حل کرنے کے لئے میں لکھ رہا ہوں۔ یہاں صرف اشکال سے بحث کروں گا۔

پہلے یہ معلوم کرو کہ نقشہ بالا مسلسل ہے۔ یعنی ایک سے سولہ تک تسلسلِ ہندسہ لگالو۔ میں نے جو چار قاعدے چار ابتدائی شکلوں کے بنانے کے لکھے ہیں۔ جب آپ وہ چار شکلیں ان قواعد سے بنائیں گے تو انہیں سولہ اشکال میں سے وہ چار شکلیں ہوں گی۔ آپ کسی طریق سے کوئی شکل بنائیں۔ ان سولہ شکلوں سے باہر نہیں جاسکتیں۔ جو چار شکلیں آپ بنائیں گے تو اس نقشے سے ان کا مسلسل ہونا ضروری نہیں۔ کوئی شکل کہیں کی ہوگی کوئی شکل کہیں کی۔ ہاں ہوگی ان سولہ اشکال میں سے ہی۔ مثلاً آپ نے سائل سے کوئی عدد بلوایا کوئی حرف بلوایا اور اس سے آپ نے عدد حاصل کیا تو اُسی عدد کے نمبر سے شکل اُٹھالو۔ مثلاً ۹ عدد حاصل ہوئے ہیں۔ اب نقشے میں دیکھا تو نویں شکل یعنی نویں خانے میں بیاض ہم نے یہ شکل لکھ لی۔ اسی پر تمام اشکال قیاس کرلو۔ یعنی جو ہندسہ آئے اُس ہندسے کے مطابق جو خانہ آئے اُس خانہ میں جو شکل ہوگی اُسے لکھ لیں۔

آپ نے چار شکلیں بنالیں انہیں چار شکلوں سے بقایا سولہ شکلیں بنائی جاتی ہیں۔ اب بقایا شکلیں بنانے کا قاعدہ معلوم کرو۔ دو شکلوں کو باہمی ضرب دینے سے تیسری شکل پیدا ہوتی ہے۔ اور یہ کلیہ ہے کہ دو شکلوں کو ملا دینے سے تیسری شکل پیدا ہو جاتی ہے۔ خواہ

وہ اعداد ہوں یا کوئی اور شے۔ تمام دنیا کی اشیاء اسی قانون پر منطبق ہیں۔ ہم دو عدد ملائیں تو تیسرا عدد پیدا ہوگا۔ مثلاً ۲+۳=۵ اسی طرح جب رمل کی دو شکلوں کو آپ ملائیں گے تو تیسری شکل پیدا ہوگی۔ رمل کی دو شکلوں کو باہمی ملانے کا نام اصطلاحِ رمل میں ضرب دینا ہے۔ دو شکلوں کو ملانے یعنی ضرب دینے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ دونوں شکلوں کو علیحدہ علیحدہ برابر لکھ کر دونوں کو ضرب دو۔ ضرب کے یہ معنی ہیں کہ زوج، زوج کی ضرب سے زوج ہی پیدا ہوگی۔ یہاں یہ معلوم کرو کہ یہ شکل میں چار عنصر ہوتے ہیں۔ یعنی ہر شکل چار ٹکڑوں سے بنی ہوئی ہے۔ اب جن دو شکلوں کو باہمی ضرب دینا ہے۔ ان کو برابر برابر لکھ لیا۔ اب پہلے عنصر پر یعنی پہلے ٹکڑے پر نظر ڈالو۔ اگر دونوں میں زوج (—) ہے تو تیسری شکل جو آپ بنانا چاہتے ہیں اُس میں تو تیسری شکل جو آپ بنانا چاہتے ہیں اُس میں خلاصہ یہ ہے کہ زوج، زوج کی ضرب سے زوج۔ فرد، فرد کی ضرب سے زوج۔ زوج اور فرد کی ضرب سے فرد پیدا ہوگی۔

اس مثال پر غور کرو۔ اس ایک شکل کی ضرب میں سب حل ہوگیا۔

ان دو شکلوں کی ضرب سے تیسری شکل جو حاصل ہوئی۔ اس کی صورت یہ ہوگی۔ دیکھو پہلے نمبر پر شکل اوّل میں بھی فرد (نقطہ) ہے۔ سطورِ بالا میں بیان کیا جاچکا کہ فرد اور فرد کی ضرب سے زوج (ڈنڈا) پیدا ہوتا ہے۔ لہذا جب دونوں جگہ نقطہ تھا تو ان کی ضرب یہ (—) ہوئی۔ اب شکل اوّل کے نمبر دوم میں زوج

(ڈنڈا) ہے۔ اور شکل دوم کے نمبر دوم میں نقطہ (فرد) ہے اور یہ بیان کر دیا ہے کہ زوج (ڈنڈا) اور فرد (نقطہ) کی ضرب سے فرد (نقطہ) پیدا ہوتا ہے۔ چونکہ ایک جگہ زوج اور دوسری جگہ فرد ہے۔ لہذا ان کی ضرب سے نقطہ پیدا ہوا۔ پہلی ضرب ڈنڈا تھی اور دوسری ضرب نقطہ تھی لہذا دونوں ضربوں سے جو شکلیں پیدا ہوئیں وہ یہ ہیں ( ) اب شکل کے نمبر سوم پر نظر ڈالی تو فرد ہے۔ اسی طرح شکل دوم کے نمبر سوم میں بھی فرد ہے لہذا فرد کی ضرب زوج ہوئی۔ اب ہر سہ اشکال یہ ہوئیں۔ ( ) اب شکل اوّل کے نمبر چہارم پر زوج ہے۔ اور یہ پہلے بھی بیان کر دیا ہے کہ زوج زوج کی ضرب سے زوج پیدا ہوگی۔ (جس طرح فرد فرد کی ضرب سے زوج پیدا ہوئی ہے) لہذا چوتھی شکل کی ضرب سے زوج پیدا ہوئی۔ اب چاروں اشکال جمع کیں تو یہ صورت ( ) پیدا ہوگئی۔ یعنی تین ضربوں کا نتیجہ تو زوج ہوا۔ اور ایک ضرب کا نتیجہ فرد ہوا۔ اس تشریح سے آپ ضرب کا قاعدہ معلوم کر چکے۔ اور اب آپ کو ضرب دینا آسان ہوگیا۔

اب یہ معلوم کرو کہ چار شکلیں (امہات) آپ نے پیدا کرلیں (ان کے بنانے کا مفصل قاعدہ بیان کر چکا۔) اب ان چار اشکال کی ضرب سے دوسری چار اشکال پیدا کرو۔ اور اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے شکل اول کا نمبر اول لکھو۔ اس کے تحت میں شکل دوم کا نمبر اول تحریر کرو۔ بس ایک شکل تیار ہوگئی۔ مثلاً آپ نے جو چار شکلیں پیدا کی تھیں۔ ان کی صورت یہ تھی۔ دیکھو شکل اول کے

نمبر اول میں فرد ہے۔ شکل دوم کے نمبر اول پر زوج ہے۔ شکل سوم کے نمبر اول پر فرد ہے۔ شکل چہارم کے نمبر اول پر زوج ہے۔ اب ان کو حسب قاعدہ لکھا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔ خوب غور کرو اُمید ہے کہ آپ سمجھنے سے عاجز نہ ہوں گے۔ اسی طرح شکل اول کے نمبر دوم اور شکل دوم کے نمبر دوم اور شکل سوم کے نمبر دوم اور شکل چہارم کے نمبر دوم کو جمع کیا تو یہ شکل پیدا ہوگئی۔ اب شکل اول کا نمبر سوم۔ شکل دوم کا نمبر سوم۔ شکل سوم کا نمبر سوم۔ شکل چہارم کا نمبر سوم جمع کیا تو یہ شکل پیدا ہوگئی۔ اب شکل اول کا نمبر چہارم۔ شکل دوم کا نمبر چہارم۔ شکل سوم کا نمبر چہارم اور شکل چہارم کا نمبر چہارم جمع کیا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔ اب چاروں شکلوں کو جمع کیا تو یہ چار اشکال برآمد ہوئیں۔

اب آٹھ شکلیں آپ کے پاس ہوگئیں۔ اور آپ نے نصف زائچہ بنالیا ان چاروں شکلوں کا نام بنات ہے۔ ان ناموں کو یاد رکھئے کیونکہ میں آئندہ چل کر اسی نام کو اشکال میں لیا کروں گا۔ پہلی چار شکلیں جو پیدا کیں۔ ان کا نام امہات تھا۔ اور ضرب کا قاعدہ بھی میں نے مفصل بتادیا۔ اب معلوم کرو کہ امہات کی دو شکلوں (پہلی اور دوسری شکل) سے ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو۔ اور تیسری اور چوتھی شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو۔ اور اسی طرح تیسری اور چوتھی شکل کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو۔ اب آپ کے پاس بارہ شکلیں ہوگئیں۔ مثال غور سے دیکھو۔ مثلاً آپ نے قرعہ سے یا حروف

سے یا نقاط سے یا اعداد سے یہ چار شکلیں پیدا کیں۔

اب چار امہات کی شکلوں سے جو آپ نے بنات کی چار شکلیں پیدا کیں وہ یہ ہوئیں۔

اب ان آٹھ شکلوں کی ضرب سے جو چار شکلیں پیدا ہوئیں وہ یہ ہیں۔

اِن کو اسی طرح لکھئے جس طرح میں لکھتا ہوں۔ کیونکہ زائچہ بنانے کا یہ ہی قاعدہ ہے۔

علم

ان چار شکلوں کا نام متوالیات ہے۔ آپ کے پاس اب بارہ شکلیں ہوگئیں۔ (چار شکلیں امہات، چار شکلیں بنات اور چار شکلیں متوالیات) اب متوالیات کی پہلی دو شکلوں کو ضرب دے کر ایک شکل پیدا کرو۔ پھر دوسری دو شکلوں کی ضرب سے ایک شکل پیدا کرو۔ اب چودہ شکلیں آپ کے پاس ہوگئیں۔ ان دو شکلوں کو زوائدات کہتے ہیں۔ زوائدات کی دونوں شکلوں کو ضرب دے کر پندرھویں شکل پیدا کرو۔ اس پندرھویں شکل کا نام زائچہ رمل ہے۔ پندرھویں شکل یعنی زائچہ رمل کا نام میزان الرمل بھی ہے۔ اس شکل سے زائچہ کا صحیح یا غلط ہونا معلوم ہوتا ہے۔ یعنی پندرھویں شکل بتادیتی ہے کہ آپ نے کہیں غلطی تو

نہیں کی۔ اس کی صورت یہ ہے کہ پندرھویں شکل ہمیشہ زوج زوج ہوگی یعنی دو نقطے دو ڈنڈے یا چاروں نقطے یا چاروں ڈنڈے۔ اگر ایک نقطہ اور تین ڈنڈے یا تین نقطے اور ایک ڈنڈا پیدا ہوتو اوپر والی اشکال میں غلطی ہے۔ پھر جانچو، ضرور کہیں نہ کہیں غلطی ہے جب پندرھویں شکل زوج زوج پیدا ہوتو زائچہ صحیح ہے۔ اب پندرہ شکلیں آپ کے پاس ہوگئیں۔

سولھویں شکل پیدا کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ شکل پندرہ کو امہات کی پہلی شکل سے ضرب دے کر سولھویں شکل پیدا کرو۔ امہات کی پہلی شکل کا نام طالع ہے۔ بس سولہ شکلیں ہوگئیں اور زائچہ رمل تیار ہوگیا۔

کسی قاعدہ سے اور کسی ضرب سے اور کسی اُلٹ پلٹ سے دنیا کا کوئی شخص سترھویں شکل پیدا نہیں کرسکتا۔ یہ کلیہ یاد رکھو کہ جب چار شکلیں، چار حروف یا چار عدد ہوں گے تو ان کو گردش دینے سے سولہ ہی شکلیں یا عدد یا حروف پیدا ہوں گے۔ کیونکہ جب تعداد میں چار ہیں تو چار مرتبہ ہی گردش پائیں گے۔ اس طرح تین حروف یا شکلیں ہوں گی۔ تو تین مرتبہ اور مثلاً ۵۔۶۔۷ حروف یا عدد ہوں گے تو اتنی ہی مرتبہ گردش کھائیں گے مثلاً دوحرفی جملہ ہے ''اب'' اس کو لوٹو تو ہوا ''با'' تیسرا جملہ اس سے بننا ناممکن ہے۔ اب ایک کامل زائچہ مع نام کے میں دکھاتا ہوں۔ عبارت پڑھو اور اس سے ملاتے جاؤ۔ مثال یہ ہے:۔

طالع

امہات

۱ ۲ ۳ ۴

علم

بنات

۵ ۶ ۷ ۸

توالیات

۹ زوائد ۱۰

۱۳

توالیات

۱۱ زوائد ۱۲

۱۴

میزان الرمل

۱۵

۱۶

دیکھو سولھویں شکل جو پیدا کی ہے وہ پندرھویں شکل اور طالع کی ضرب سے پیدا کی ہے۔ اب یہ زائچہ تمام ہوگیا۔ اور آپ اسی طریق سے زائچہ بناسکیں گے۔ اور کوئی مشکل زائچہ بنانے میں پیش نہ آئے گی۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو صفحات بالا کو غور سے پڑھو۔ تمام بیان اس میں ہی ملے گا۔ اب ان سولہ اشکال کے نام اور ترتیب اور تعلقات اور مناسبات معلوم کرو۔

نمبر شمار	شکل	نام شکل	عنصر	ستارہ	خاصیت	حروف	مذکر یا مونث	سمت	صورت
۱		لحیان	آتشی	مشتری	سعد خارج	ا۔ف	مذکر	شرقی	لاغر
۲		قبض الداخل	خاکی	شمس	سعد داخل	ب۔ص	مذکر	جنوبی	بزرگ سر
۳		قبض الخارج	آتشی	راس	نحس خارج	ج۔ق	مذکر	شرقی	باریک رو
۴		جماعت	خاکی	عطارد	ممتزج ثابت	د۔ر	مذکر	جنوبی	بسیار ریش
۵		فرح	بادی	زہرہ	منقلب سعد	ھ۔ش	مذکر	غربی	بلند قد
۶		عقلہ	خاکی	زحل	نحس منقلب	د۔ت	مذکر	جنوبی	کوتاہ قد
۷		انکیس	خاکی	زحل	نحس داخل	ز۔ث	مونث	غربی	فربہ
۸		حمرہ	بادی	مریخ	نحس ثابت	ح۔خ	مذکر	غربی	ازرق چشم
۹		بیاض	آبی	قمر	سعد ثابت	ط۔ذ	مونث	شمالی	موئے سفید
۱۰		نصرۃ الخارج	آتشی	شمس	سعد خارج	ی۔ض	مذکر	شرقی	سیاہ چشم
۱۱		نصرۃ الداخل	آبی	مشتری	سعد داخل	ک۔ظ	مونث مذکر	شمالی	باریک
۱۲		عتبۃ الخارج	آتشی	ذنب	نحس خارج	ل۔غ	مذکر	شرقی	بسیار
۱۳		نقی الخد	آبی	مریخ	نحس منقلب	م	مذکر	شمالی	سرخ رنگ
۱۴		عتبۃ الداخل	بادی	زہرہ	سعد داخل	ن	مذکر	غربی	سرخ رخسار
۱۵		اجتماع	بادی	عطارد	ممتزج ثابت	س	مذکر	غربی	زرد چہرہ
۱۶		طریق	آبی	قمر	منقلب سعد	ع	مونث	شمالی	لاغر اندام

خانہ نمبر۔۱۱ النصرۃ الداخل کے خانہ مذکر و مونث میں مونث و مذکر دونوں باتیں لکھی ہیں۔اس کی تفصیل یہ ہے کہ جب زائچہ میں یہ شکل نمبر۔۷ پر ہوگی تو مذکر ہے اور بقایا تمام خانوں میں مونث ہے۔

آپ کو نقشہ بالا سے تمام صراحت معلوم ہوگئی۔اب یہ معلوم کرو کہ جو شکل اپنے گھر میں ہوتی ہے وہ قوی ہوتی ہے۔مثلاً شکل سوم آپ کے زائچہ میں بھی تیسرے گھر میں ہے۔تو قوی ہے۔دوسرا مرتبہ قوی تر ہے یعنی ایک شکل اپنے گھر میں تو نہیں ہے مگر اپنے گھر سے قوی تر گھر میں ہے۔تو اُس کی قوت اور بالاتر ہو جاتی ہے۔مثلاً شکل سوم خانہ ہفتم یا خانہ ہشتم میں آئے۔خانہ سوم نحسِ اصغر اور خانہ ہفتم و ہشتم نحسِ اکبر ہیں۔جب نحسِ اصغر والی شکل خانہ نحسِ اکبر میں آئے گی (وہ نحسِ اصغر اور خانہ نحسِ اکبر) تو وہ بھی نحسِ اکبر کا اثر پیدا کرے گی۔اور ہم اس پر نحسِ اکبر کا ہی حکم لگائیں گے۔لیکن جب شکلِ نحس سعد گھر میں واقع ہو تو اس کی نحوست کم ہو جاتی ہے مثلاً شکل سوم خانہ یازدھم (۱۱) نصرۃ الداخل میں اگر آجائے تو اس کی نحوست زائل ہو جائے گی۔گو اپنی ذاتی نحوست نہیں چھوڑتی۔لیکن اس کی نحوست میں بڑا فرق آجاتا ہے۔یہ یاد رکھو کہ شکلِ نحس کا خانہ سعد میں آجانا دلیلِ سعادت نہیں۔اسی طرح جب شکلِ سعد خانہ نحس میں آجائے تو اس کو قوت زائل ہو جاتی ہے۔مگر صرف خانے کی نحوست سے حکمِ نحوست نہیں لگایا جائے گا۔

نوٹ :۔ خانہ اوّل (۱) و چہارم (۴) و ہشتم (۸) و دہم (۱۰) کا نام اوتاد ہے۔اور خانہ دوم (۲) و پنجم (۵) و ہشتم (۸) و یازدہم (۱۱) کا نام مائل اوتاد ہے۔اور خانہ سوم (۳) و ششم (۶) و نہم (۹) و دوازدہم (۱۲) کا نام زائل اوتاد ہے۔کل بارہ شکلیں ہوئیں۔اور

خانہ سیزدہم (۱۳) کا نام وتد ہے۔ اور خانہ چہاردہم (۱۴) و پانزدہم (۱۵) و شانزدہم (۱۶) کا نام وتد الوتد ہے۔ خانہائے اوتاد تمام خانوں سے اشرف اور قوی ہیں۔ اور زمانہ حال پر اس سے حکم لگایا جاتا ہے۔ اور خانہائے مائل اوتاد اوسط میں ہیں۔ اور ان سے مستقبل کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ اور خانہائے زائل اوتاد کمزور اور ضعیف ہیں۔ اور ان سے ماضی پر بحث کی جاتی ہے۔

اب تمام اشکال کا حلیہ اور ہئیت بیان کرتا ہوں۔ اور یہ علمِ رمل میں منجملہ ضروریات کے ہے۔ جب تک یہ ہئیت آپ کے پاس نہ ہو یا آپ کو یاد نہ ہو۔ اس وقت تک آپ بہت سے جوابات دینے سے مجبور ہوں گے۔

شکل اوّل کا حلیہ:۔ اس کا نام لحیان ہے اور شکل یہ ≡ ہے اس کا قد دراز ہے اور نحیف الجثہ اور کمزور ہے۔ داڑھی کسی قدر لمبی ہے۔ پتلا اور لانبا چہرہ نیچے کا دانت شکستہ اُس کے سر یا چہرہ پر کوئی زخم ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ زخم جلنے کا ہو یا اُس کے سر کی چندیا (وسطِ سر) پر بال نہ ہوں۔ گندمی رنگ آنکھیں کسی قدر بڑی مگر سرحدِ اعتدال سے چھوٹا سینہ کسی قدر چوڑا، شیریں کلام، متواضع، با اخلاق، نیکوکار، پابندِ مذہب اور کاروبار یعنی وجہ معیشت کیا ہے۔ تو قاضی ہو، یا کسی عدالت میں کسی ذمہ وار عہدہ پر مامور ہو۔ یا قرآن حفظ کرتا ہو یا کراتا ہو۔ غرضیکہ وہ مذہبی علم حاصل کرتا ہے۔ اور لوگ اُس سے مذہبی علم سیکھتے ہیں۔ یا واعظ اور مقرر ہے۔ ذات میں شریف ہے۔ اگر سوال وقت کا ہے۔ تو صبح

سے طلوعِ آفتاب تک کا وقت ہے۔ یعنی جب آفتاب زیادہ بلند نہ ہوا ہو۔ اگر زمانہ دریافت کیا جائے تو ماضی پر دال ہے۔ اگر بیماری کا سوال ہے تو کسی جگہ جسم میں درد ہے۔ علی الخصوص سر میں درد ہے۔ یا دانتوں میں اور گلے میں۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو مقامِ بلند مراد ہے۔ اگر کپڑے اور لباس کا سوال ہے تو اس سے مراد دستار اور ٹوپی ہے۔ اگر خاص مقام کا سوال ہے تو عدالت، مدرسہ، مسجد، خانقاہ، مندر اور غلہ کا سوال ہے تو گیہوں، چنا (نخود) اگر میوے کا سوال ہے تو انجیر، خرمہ، خربوزہ، انار، سیب۔ اگر درخت کا سوال ہے تو سرو اور جانوروں سے سوال ہے تو گھوڑا اور گائے ہے۔ اور پرندوں سے کبوتر، مور اور مرغی، ستارہ مشتری، برج قوس۔ یہ سب تفصیل مختصر طریق پر میں نے بیان کی ہے۔ اب میں اس کا حل بیان کرتا ہوں۔ تاکہ آپ کی سمجھ میں آجائے۔ بعد ازاں بقایا پندرہ اشکال کی تفصیل بیان کروں گا۔ جس قدر حالات اِس شکل میں آئے ہیں۔ ان کا تعلق اسی شکل سے ہے مثلاً کسی شخص نے دریافت کیا کہ آج میں نے کیا کھایا ہے۔ اور اس سوال کا تعلق لحیان سے ہے۔ بس اگر زائچہ میں شکل لحیان ہے۔ تو ہم جواب دیں گے۔ کہ آپ نے گیہوں یا اُبلے ہوئے چنے آج کھائے ہیں۔ کیونکہ لحیان کا تعلق جنوب سے ہے۔ اگر طالع میں لحیان نہیں۔ بلکہ زائچہ میں اور جگہ ہے تو جس گھر میں لحیان آئے گی۔ اُس سے متعلق جو جواب ہوں گے۔ ہم اس خانہ سے جواب دیں گے اور یہ تفصیل آپ کو بقایا صورتوں سے ملے گی۔ مثلاً شکل لحیان خانہ دہم میں ہے۔ اور شکل دہم کا تعلق کدو۔ ککڑی۔

کھیرا اور اسی قسم کی ترکاریوں سے ہے۔ لہٰذا ہم جواب دیں گے۔ کہ آپ نے اس قسم کی کوئی چیز کھائی ہے۔ واضح ہو کہ ایک ایک شکل سے چند چند چیزیں متعلق ہیں۔ مگر جب آپ اس علم میں درک اور استعداد حاصل کر لیں گے تو پھر بتا سکیں گے۔ کہ فلاں شے کھائی ہے۔ ابتدائے مشق میں تو یہ جواب دیں گے۔ کہ فلاں اشیاء میں سے کوئی چیز کھائی ہے۔ اور جب آپ مشاق ہو جائیں گے۔ تو یہ بتا سکیں گے۔ کہ فلاں شے کھائی ہے۔ ہر علم میں مداولت اور مزاولت سے ہی قوت حاصل ہوتی ہے۔ جس قدر آپ رمل کی کتابوں کا مطالعہ کرتے جائیں گے۔ اور جس قدر مشق بڑھتی جائے گی آپ میں زیادہ صحیح جواب دینے کی طاقت پیدا ہوتی جائے گی۔ اب میں بقایا پندرہ اشکال کے تعلقات بیان کرتا ہوں۔

رمل کی دوسری شکل کا نام قبض الداخل ہے۔ جس کی شکل یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ جس کا قد درمیانہ ہے۔ سر حدِ اعتدال سے بڑا ہے۔ سفید دانت، رنگ گندمی، گردن لمبی۔ کالی داڑھی، اس کی بھویں ملی ہوئی ہیں۔ کان چھوٹے ہیں۔ آنکھیں سیاہ۔ پیٹ کسی قدر بڑا ہے۔ اگر علم کا سوال ہے تو تجارت اور حساب میں عاقل ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو یہ شخص سوداگر ہے۔ شیشہ، آلات اور سامانِ آرائش فروخت کرتا ہے۔ یا زیور فروخت کرتا ہے یا بناتا ہے۔ اگر مرض کا سوال ہے تو اس کے جسم اور ہاتھ پاؤں میں درد ہوتا ہے۔ یا آنکھوں میں کوئی ضعف ہے۔ پانی سے اس کا تعلق ہے۔ اگر مقام کا سوال

ہے تو خزانہ یا جس جگہ سکے ڈھالے جاتے ہیں۔ یا مسافر خانہ، یا وہ مقام جہاں کسبی اور فاحشہ عورتیں رہتی ہیں۔ یا جس جگہ چوپائے بکتے ہیں۔ اگر زمانے کا سوال ہے۔ تو مستقبل پر یہ شکل دلالت کرتی ہے۔ موسم میں گرمی اور اوقات میں وقت صبح، ستارہ شمس، برج اسد شکل دوم کا حل۔ کسی شخص نے سوال کیا کہ ہمارا بچہ گم ہے۔ کس جگہ تلاش کریں۔ اس کا تعلق شکل ہفتم (۷) سے ہے۔ اگر شکل ہفتم (۷) زائچہ میں اپنے خانے میں ہے۔ تو جواب دو کہ وہ اس جگہ ہے جہاں سکے ڈھالے جاتے ہیں۔ یا کسی مسافر خانے میں یا جس جگہ چوپایہ بکتے ہیں اسی طرح جس شے کا سوال ہو بیان کریں۔

رمل کی تیسری شکل قبض الخارج ہے۔ جس کی شکل یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے جس کا قد لمبا ہے۔ رنگ سفید، بدن چھریرا، چہرہ لاغر کسی قدر لمبائی لئے ہوئے۔ پنڈلیاں باریک، پاؤں بڑے اور فربہ ہیں۔ آنکھیں کرنجی (بالکل سیاہ نہیں) غصہ زیادہ ہے۔ ہر بات پر لڑنے والا، سخت گو، اس کی بات قابلِ اعتبار نہیں۔ خلافِ شرع امور کا فاعل، ناجائز طریق پر مال پیدا کرتا ہے۔ زمانہ ماضی، وقت صبح آٹھ بجے، پیشہ حمام کراتا ہے یا آتشبازی بناتا ہے۔ یا بارود بناتا ہے۔ غرضیکہ ایسا کام کرتا ہے جس کا تعلق آگ سے ہے۔ ماکولات (کھانے پینے کی چیزوں میں) سے ترئی، کدو اور بھنڈی وغیرہ۔ مقامات سے بھٹی، بھاڑ (گلخن) اور جس جگہ آگ زیادہ جلتی ہے۔ زیادہ ویران اور خشک کنواں۔ حیوانات سے درندہ اور گزندہ جانور۔ اگر بیماری کا سوال ہے تو کوئی دنبل یا زخم کسی

جگہ ہے۔ستارہ راس۔

رمل کی چوتھی شکل جماعت ہے۔جس کی شکل یہ ≣ ہے۔یہ ایک شخص ہے۔دراز قد۔اس کے جسم پر بال بکثرت ہیں۔گندمی رنگ، سر بڑا، سیاہ آنکھیں، ناک لمبی، بھاری آواز۔اگر علم سے سوال ہے تو نقاش ہے۔یا طبیب یا منجم یا رمال یا شاعر ہے حساب میں بھی دخل ہے۔عقلمند ہے۔قالین سازی یا کفش دوزی کرتا ہے۔زمانہ حال۔موضع بڑے بڑے درخت جس جگہ ہوں۔جس کے سایہ میں آدمی بیٹھتا ہے۔یا مدرسہ یا کھیت یا چوراہہ۔اگر مرض کا سوال ہے۔تو کوئی دنبل یا زخم ہے۔یا کوئی جگہ متورم ہے۔وقت صبح دس بجے ستارہ عطارد ہے۔

رمل کی پانچویں شکل فرح ہے جس کی شکل یہ ہے ÷ یہ ایک شخص ہے۔درمیانہ قد، موٹا، تازہ گول چہرہ، رنگ خوبصورت، داڑھی مونچھ نہیں (امرد) ہے۔اس کے چہرہ پر کوئی نشان ہے۔یا کم از کم تل ہے، آواز باریک ہے۔(اگر زائچہ میں گواہ داخل ہے تو عورت ہو سکتی ہے) اگر کاروبار سے دریافت کریں تو ظریف، یا مطرب یا ساز بنانے والا۔زمانہ ماضی، وقت شام، جب چراغ روشن کئے جا چکے ہوں۔اگر مرض کا سوال ہے تو جسم میں رعشہ ہے۔یا حرارت یا اختلاج قلب ہے۔طیور سے فاختہ، بلبل، قمری وغیرہ اگر مقام کا سوال ہے تو مکان یا دکان جہاں شراب بکتی ہے۔یا قمار بازی ہوتی ہے۔اس کا ستارہ زہرہ ہے۔ماکولات سے سرخ رنگ کی اشیاء جیسے چقندر، مسور کی

دال، تربوز۔

رمل کی چھٹی شکل عقلہ ہے۔جس کی شکل یہ ≑ ہے۔یہ ایک شخص ہے۔قد درمیانہ اونچی ناک، رنگ سانولہ، ازرق چشم، چھوٹا سر۔دانت چھوٹے۔داڑھی لمبی، لمبی لمبی پنڈلیاں۔مگر پاؤں چھوٹے، اس کے سر پر کوئی نشان ہے۔آنکھ یا پاؤں میں کوئی کجی یا عیب ہے۔اگر روزگار کا سوال ہے۔تو کسی ادنٰے کام پر کسی کے یہاں ملازم ہے۔یا قید خانے میں ہے۔محنت مزدوری کرتا ہے۔چمڑے کا کام ہے یا برتن بناتا ہے۔جاہل ہے حسد زیادہ کرتا ہے۔زمانہ حال اور ماضی دونوں پر دلالت کرتی ہے۔وقت دس بجے شب۔اگر مرض کا سوال ہے تو جنون ہے۔اختلاجِ قلب، مرگی ہے۔کسی بے ہوشی کی بیماری ہے۔اگر مقام کا سوال ہے تو غار، پشتہ اور پہاڑ اور کنواں جس میں پانی نہ ہو۔اور کشتی۔پن چکی اور معدن لوہا و سیسہ و سرمہ اور تلوار۔جائے تاریک چوروں کی گھاٹیاں اور جادہ گروں کے خیمے اور قطاع الطریق کے مقام (امراض میں بخار اور آزارِ شکم کا بھی اس میں دخل ہے) ستارہ زحل۔

رمل کی ساتویں شکل انکیس ہے۔جس کی شکل یہ ہے۔ ≡ اگر خانہ یازدہم (۱۱) میں آئے تو مذکر۔اور یہ ایک عورت ہے۔کوتاہ قد، فربہ چوڑا منھ۔بڑا سر، رنگ سیاہ، موٹے لب، بڑے دانت۔اگر مرد ہے تو لمبا قد۔چوڑا منھ، سیاہ رنگ۔بڑی ناک۔آنکھوں یا دانتوں (یا دونوں میں) کوئی عیب ہے۔تلخ سخن، بدافعال، بدخصال،

بے شرع، عمر رسیدہ۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو روٹی پکانے والا۔ باورچی، یا جوتا سینے والا۔ (کفش دوز) یا غستال (مردہ شوی) یا لوہار۔ زمانہ مستقبل پر دلالت کرتا ہے۔ وقت نیم شب۔ اگر مرض کا سوال ہے تو سودا۔ جذام۔ کسی جگہ سے جسم پھٹا ہوا ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو پہاڑوں کے درّے۔ سلسلۂ کوہ۔ اور مزبلہ۔ خانہ ویراں، جس کی دیواریں گر چکی ہوں۔ ستارہ زحل۔

رمل کی آٹھویں شکل حمرہ ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے دراز قد اور خانہ ہفتم کے مطابق حلیہ ہے۔ چور فساد کرنے والا۔ اس کے چہرہ پر کوئی زخم ہے یا نشان ہے۔ کرنجی آنکھیں۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو سپاہی۔ جلاد و خونی۔ جاہل۔ گالیاں زیادہ بکتا ہے۔ رہزن یا قصاب۔ جراح۔ حجام۔ پوست کن۔ زمانہ حال پر دلالت کرتا ہے۔ وقت چار بجے دن۔ اگر مرض کا سوال ہے تو جنوں ہے یا کنٹھ مالا ہے خونی مرض ہے۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو مسلخ دُکان قصباں وحجاماں اور سلاح خانہ ستارہ مریخ۔

رمل کی نویں شکل بیاض ہے۔ جس کی صورت یہ ہے وہ ایک عورت ہے۔ قد کوتاہ فربہ۔ رنگ سپید سُرخ۔ بڑا سَر بڑی آنکھیں۔ ابرو پیوستہ۔ منہ چھوٹا۔ سینے پر تل، پیٹ پر داغ یا زیرِ بغل کوئی نشان ہے۔ اگر مرض کا سوال ہے تو بلغم اور کھانسی۔ اور وہ امراض جو عورتوں سے مخصوص ہیں۔ زمانہ حال پر دلالت کرتا ہے۔ اگر پیشے کا سوال ہے تو وہ بچوں کو کھلاتی ہے۔ یا یا ہی شادی کراتی ہے۔ اور عورتوں کی خدمت کرتی ہے۔ اگر

مقام کا سوال ہے تو مسافر خانہ اور نہر کا کنارہ اور کھیت ستارہ قمر۔

رمل کی دسویں شکل نصرۃ الخارج ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک مرد ہے۔ درمیانہ قد گندم گوں۔ چھوٹی ناک۔ لمبی اور موٹی اُنگلیاں۔ دانت زرد۔ کالی داڑھی، چھوٹا سر، چہرہ پر تل۔ اگر پیشے کا سوال ہے تو کسی عدالت کا افسر ہے۔ نیک مزاج، سخی، عالی ہمت، سخن فہم، صاحبِ علم۔ اگر مرض کا سوال ہے تو سرسام، یرقان، نزلہ کھانسی، دمہ، زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو عدالت یا کنارہ نہر۔ جس میں پانی جاری ہو۔ یا ایسی محفل جس میں عالی مرتبت لوگ جمع ہوں۔ ستارہ شمس۔

رمل کی گیارہویں شکل نصرۃ الداخل ہے۔ اس کی صورت یہ ہے اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ ہفتم میں ہو تو مذکر ہوتی ہے۔ باقی تمام خانوں میں مونث ہوتی ہے (اسی طرح شکل ہفتم اگر خانہ یازدہم (۱۱) میں آئے تو مذکر باقی تمام خانوں میں مونث ہوتی ہے) یہ ایک شخص ہے۔ بلند قامت۔ اونچی ناک۔ چہرہ چوڑا۔ رنگ سفید۔ بال زیادہ۔ پیٹ اور پنڈلیاں باریک۔ اس کے پاؤں پر زخم ہے۔ یا آگ سے جل گیا ہو۔ یا کسی شے کے گرنے سے صدمہ پایا ہو۔ نہایت رقیق القلب۔ متواضع۔ با اخلاق۔ بزرگوں کی صحت کی رغبت ہو۔ صاحبِ علم اور عابد و زاہد ہو۔ اور کسی کا حاکم ہو۔ زمانہ مستقبل پر دلالت کرتی ہے۔ اگر مرض کا سوال ہے تو کوئی دنبل ہے۔ یا کسی جگہ ورم ہے۔ اور درد بھی ہے۔ وقت دس بجے شب۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو مدرسہ۔ خانقاہ۔ اور

مقامات علمی عبادت، ستارہ مشتری۔

رمل کی بارھویں شکل عتبۃ الخارج ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ پستہ قد، چہرہ اور گردن لاغر، بدشکل کرنجی آنکھیں، دانتوں میں کوئی نقصان ہے، پاؤں بڑے، آنکھوں یا ہاتھ کی اُنگلیوں میں بھی کوئی نقصان ہے۔ چہرہ پر کوئی نشان ہے۔ اگر پیشے کا سوال ہے تو معمولی پیشے والا۔ مثلاً فقیری یا بازیگری۔ یارسن بافی وحمامی، بدافعال، بدخصال، زمانہ ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ وقت شب تین بجے۔ اگر مقام کا سوال ہے تو پرانی عمارت یا ہنود کا مرگھٹ۔ اگر مرض کا سوال ہے تو بواسیر اور خارش اور اسہال۔ اعضاء میں جلن ہے۔ ستارہ ذنب۔

رمل کی تیرھویں شکل نقی الخد ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے، میانہ قد، رنگ سرخ۔ سیاہی مائل، آنکھیں چھوٹی۔ گردن کوتاہ۔ نیلی آنکھیں۔ ناک بڑی اور چوڑی۔ زبان صاف نہ ہوگی۔ بات اٹک اٹک کر کرتا ہے۔ بچپن فضولیات میں گزارا ہے۔ بداخلاق۔ بے وفا۔ بے مہر، ستم گر۔ جلاد۔ طماع۔ اپنے نفع کے واسطے دوسروں کو نقصان پہنچانے والا۔ زمانہ ماضی وحال پر دلالت کرتا ہے۔ وقت سرِ شام یا علی الصبح۔ اگر مرض کا سوال ہے۔ تو کسی جگہ گلٹیاں ہیں یا ناسور ہے۔ اور کوئی زخم مہلک ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو شراب فروش۔ یا بھنگ، چرس، افیون کا کام کرتا ہے یا گوشت فروش یا ہتھیار تیز کرتا ہے۔ اگر مقام کا سوال ہے۔ تو شراب خانہ یا قمار خانہ۔ اور جس جگہ فسق و

فجور کی باتیں ہوتی ہیں۔ ستارہ مریخ۔

رمل کی چودھویں شکل عتبۃ الداخل ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک شخص ہے۔ دراز قد۔ گورے گال، مست آنکھیں، خوش خلق، ہر وقت خوش رہتا ہے۔ منہ یا ناک یا ہاتھ پر تل ہے۔ ممکن ہے کہ اس کی ناک پر کوئی نشان ہو۔ زمانہ حال پر دلالت کرتی ہے۔ وقت نمازِ مغرب کا۔ اگر مرض کا سوال ہے تو رشتہ کی بیماری ہے۔ یا جسم میں حرارت ہے۔ بدن پر دانے نکلتے ہیں۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو جس جگہ پھولوں کے درخت بکثرت ہیں۔ یا ایسا ایوان جس کے مینارے بلند ہوں۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو موسیقی، رنگ یا کسی سازندہ کا کام ہے۔ ستارہ زہرہ۔

رمل کی پندرھویں شکل اجتماع ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ شکل خانۂ مونث میں مونث ہوتی ہے۔ اور خانہ مذکر میں مذکر ہوتی ہے۔ اور یہ ایک شخص ہے۔ میانہ قد، زرد چہرہ، گندمی رنگ، سَر بڑا، اُنگلیاں پھیلی ہوئیں۔ اور اس کے چہرے پر سیدھی طرف کوئی داغ یا نشان ہے۔ سینے پر تل ہے۔ لباس پاکیزہ پہنتا ہے۔ اور خوش خُلق ہے۔ کوئی وقت زمانہ آرام سے گذرا ہے۔ مگر اب تکلیف میں ہے۔ شاید اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہے۔ اور نقل مکانی بھی کی ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو طبابت یا معلّمی یا کپڑے سیتا ہے۔ زمانہ حال و ماضی پر دلالت کرتا ہے۔ وقت صبح۔ اگر مقام کا سوال ہے تو مکان منقش یا کوئی خوبصورت مسجد ہو۔ یا دُکانِ زرگراں یا مقامِ قالین بافاں۔ ستارہ

عطارد۔

رمل کی سولھویں شکل طریق ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ یہ ایک عورت ہے۔ لمبا قد، چھریرا بدن۔ چھوٹے پاؤں، پتلی پنڈلیاں، رنگ سفید، سینہ پر کوئی نشان یا تل ہے۔ زبان صاف نہیں۔ رُک رُک کر بات کرتی ہے۔ زمانہ حال و ماضی پر دلالت کرتی ہے۔ وقت چار بجے دن۔ اگر مرض کا سوال ہے تو جائے پوشیدنی پر کوئی مرض ہے۔ یا اس میں کوئی خرابی ہے۔ اگر پیشہ کا سوال ہے تو دلالی کرتی ہے۔ یا راہداری کرتی ہے۔ یا پیام رساں ہے۔ اگر جگہ کا سوال ہے تو سرِ راہا یا چوراہا۔ یا جگہ مسافروں کے آرام کے لینے کی ستارہ قمر۔

میں نے مختصر طریق پر سولہ اشکال کی ہئیت اور صورت بیان کر دی۔ مگر جو اصحاب کہ علمِ رمل میں ابھی درک نہیں رکھتے۔ وہ ابھی اس کے سمجھنے سے عاری ہوں گے۔ اور ان کو یہ بیان مشکل معلوم ہوگا۔ لیکن اس رسالے کے آخری صفحات پر میں نے اس کی تفصیل بیان کر دی ہے۔ جب آپ اسے پڑھیں گے تو معلوم ہو جائے گا۔ کہ یہ صورت اور شکل اور بیان کیا ہے؟ اور جو تفصیل میں بیان کرتا ہوں یہ سب میرے آخری بیان سے واضح ہو جائے گی۔

واضح ہو کہ ہر خانہ رمل کا خاص مقاصد اور مطالب سے مخصوص ہے۔ اور جس طرح کہ ہئیت اور صورت ضروری شے ہے۔ اسی طرح مناسباتِ اشکال بھی ضروری

ہیں۔ جب تک کسی شخص کو مناسبات اور تعلقات اشکال کے معلوم نہ ہوں۔ تب تک وہ کوئی سوال و جواب زائچہ سے معلوم نہیں کر سکتا۔ اس لئے مناسبات کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ بلکہ اگر آپ علمِ رمل میں استعداد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان مناسبات کو اپنے دل میں محفوظ کر لیں۔ بلکہ حفظ کر لیں۔ یہ ہر وقت کام آنے والی شے ہے۔ اور بغیر اس کے سب بے کار ہے۔

منسوباتِ خانہ اوّل:۔ کسی کام کی ابتداء و انتہا۔ حال۔ صحت و بیماری۔ حرکت و سکون۔ کیفیت۔ زندگی اور کسی کام کا آغاز۔ خانہ اوّل کو مقصد الاشیاء بھی کہتے ہیں۔ برج حمل سے متعلق ہے۔ اور سر۔ منہ یعنی گردن سے لے سر تک اس کا تعلق ہے۔

منسوباتِ خانہ دوم:۔ مال خزانہ دولت۔ تجارت۔ خرید و فروخت۔ لینا دینا۔ فقیری امیری۔ مسافر کا آنا۔ دوستوں کا سفر کو رخصت کرنا۔ بچوں کو دودھ پلانا، زراعت کرنا۔ جنگ کرنا۔ صلح کرنا سخاوت بخیلی، وکیل کرنا۔ قرض دینا اور لینا۔ امانت رکھنا۔ وصیت کرنا۔ کسی جگہ خط روانہ کرنا۔ اعضاء سے گردن اور حلق۔ نفع نقصان اور شیر خوار بچوں کا طالع۔

منسوباتِ خانہ سوم:۔ سفر نزدیک۔ اقرباء۔ بھائی بہن۔ تبادلہ۔ مرض۔ تعبیرِ خواب۔ علمِ شریعت۔ دعا کرنا۔ عمل پڑھنا۔ دایہ کو رکھنا۔ مسجد کو بنوانا۔ مدارس کی بنیاد

رکھنا (تبادلے کا حال دیکھنا ہو تو خانہ سوم اور نہم کو ضرب دے کر جو شکل پیدا ہو اُس سے حکم لگاؤ۔ اعضاء پر کندھا اور ہاتھ بازو۔

منسوباتِ خانہ چہارم :۔ والد والدہ۔ مکان زمین۔ جائیداد دکان۔ دوا فائدہ کرے گی یا نہ کرے گی؟ بچوں کو مکتب میں بٹھانا۔ کتاب دینا۔ درخت لگانا۔ زمین میں خزانہ دفن کرنا۔ پانی دینا اور بیج ڈالنا۔ اعضاء سے معدہ۔ بغل۔ سینہ۔

منسوباتِ خانہ پنجم :۔ اولاد۔ عمل۔ شاگرد۔ تعویذات۔ معشوق کا حال۔ قاصد لانا۔ شطرنج کھیلنا۔ شراب پینا۔ نئے کپڑے پہننا۔ اعضاء سے پہلو اور حجامت گاہ۔

منسوباتِ خانہ ششم :۔ غلام ۔ کنیز۔ بیماری۔ کاروبار۔ دُکان۔ دروغ و کذب معلوم کرنا۔ پرند اُڑا ہوا اور چار پایہ سم شگافتہ۔ حمل معلوم کرنا۔ اعضاء سے پیٹ اور پیٹھ۔

منسوباتِ خانہ ہفتم :۔ نکاح۔ مدعا علیہ۔ دُکانداری۔ زنِ منکوحہ۔ چوری۔ مالِ غائب۔ غلہ کا نرخ۔ شریک کرنا۔ سیر و شکار کو جانا۔ دعویٰ کرنا۔ اعضاء سے زیرِ ناف و سُرین۔

منسوباتِ خانہ ہشتم :۔ موت۔ لڑائی جھگڑا۔ مقدمہ۔ بیماری۔ قرض لینا۔ مالِ زوجہ کا اور مسافر کا اور مال چوری کا۔ کشتی کا ڈوبنا۔ اعضاء سے مقامِ خواہش و شہوت۔

منسوباتِ خانہ نہم :۔ سفر دراز۔ قسمت۔ علمِ دین۔ کتاب خریدنا۔ طلسم بنانا۔ تعبیرِ خواب۔ اقرار کرنا۔ عبادت۔ حج۔ نجوم نکالنا۔ نکاح۔ اعضاء سے ران۔

منسوباتِ خانہ دہم :۔ تجارت۔ نوکری۔ حکامِ وقت۔ ابر۔ بارش۔ ترقی۔ طبابت یا طبیب سے علاج کرانا۔ کیمیا بنانا۔ ملازمت گئی ہوئی کو دوبارہ پانا۔ اعضاء سے زانو۔

منسوباتِ خانہ یازدہم (١١) :۔ اُمید۔ کام۔ نفع۔ دوست کا حال۔ زن و فرزندِ غائب کا حال معلوم کرنا۔ رشوت دینا لینا۔ عورت سے محبت کرنا اعضاء سے ساق (پنڈلی، گھٹنے اور ٹخنے کے درمیان کا حصہ)۔

منسوباتِ خانہ دوازدہم (١٢) :۔ خرچ۔ دشمن۔ قیدی۔ تہمت۔ بیماری کہنہ۔ نوکری جائے گی یا رہے گی۔ سفر کیا جائے یا نہیں اعضاء سے قدم۔

خانہ ١٣ گواہ ہے ١۔٥۔٩۔١٣۔ خانہ ١٤ گواہ ہے ٢۔٦۔١٠۔١٤ کا خانہ ١٥ گواہ ہے۔٣۔٧۔١١۔١٥ کا خانہ ١٦ گواہ ہے۔٤۔٨۔١٢۔١٦ کا۔

یہ چند سطریں میں نے علمِ رمل میں لکھ دی ہیں۔ اب اس کا قاعدہ یہ ہے کہ میری ملازمت جائے گی یا رہے گی؟ یہ سوال خانہ ١٢ سے منسوب ہے۔ ہم زائچہ بنائیں گے۔ اگر زائچہ کی شکل بارہ ثابت یا داخل ہے۔ تو ہم جواب دیں کہ نوکری رہے گی۔ اگر شکل خارج ہے تو نفی

میں جواب ہوگا۔ جوسوال کسی نے کیا ہے۔ تو اس کو دیکھ لو۔ کہ کس خانہ سے منسوب ہے۔ بس زائچہ میں جو شکل اس نمبر پر ہے۔ اس میں جو شکل ہے۔ اسی سے حکم لگایا جائے گا۔ اب آپ رمل کی بڑی سے بڑی کتاب اپنی جگہ دیکھ لیں گے۔ اور اس کو سمجھ لیں گے۔ اس رسالہ کے چند ورق پڑھ لینے کے بعد آپ رمل کی ہر کتاب سے بقدرِ ضرورت استفادہ کر سکیں گے۔ باقی علمِ رمل تو بہت ہی عظیم الشان علم ہے۔ معلوم ہو کہ خانہ اوّل تا دوازدہم (۱۲) خانہ ہائے سوال ہیں۔ باقی چار شکلیں ان بارہ کی گواہ ہیں۔

خانہ تیرہ کا نام طالب ہے۔ اور یہ خانہ یعنی خانہ سیزدہم (۱۳) مطیعِ خانہ اوّل ہے۔ خانہ چہاردہم (۱۴) کو ہم مطلوب کہتے ہیں۔ خانہ پانزدہم (۱۵) کو ہم میزان اور قاضی الرمل کہتے ہیں۔ اور شانزدہم (۱۶) کو عاقبت العاقبت کہتے ہیں۔ میں نے حسبِ حیثیت اس علم میں سعی وکوشش کی۔ اور بہت ترقی کی۔ لیکن اکثر کتب میں نے اس طریق پر دیکھیں ہیں کہ جس میں مصنف نے اپنے علم کی روانی اور طبع کی جولانی دکھاتے ہوئے دورانِ بیان غیر الفہم باتیں پیدا کیں جس نے رمل کو مشکل اور مشکل تر کر دیا۔ میں بھی مدتوں اس گورکھ دھندے میں پھنسا رہا اور فکر و وہم کے بے پناہ سمندر میں اُچھلتا ڈوبتا رہا۔ آخر کار میں نے جو نتیجہ پیدا کیا۔ اس پر جم گیا۔ اور آج تک اس پر عامل ہوں۔ اور تمام زوائدات ترک کر چکا ہوں۔ اپنا مسلک۔ اپنا مذہب۔ اپنی تحقیق میں درج کرتا ہوں۔ میں نے اکثر دیکھا کہ کسی رمال نے زائچہ بنایا۔ اور ضرب در ضرب دے کر ایک

صفحہ بھر دیا لیکن نتیجہ وہی نکلا جو میں نے اپنے مختصر قاعدے سے نکالا۔ اور وہ قاعدہ یہ ہے کہ آپ سائل سے کہئے کہ وہ کوئی عدد یا حرف بولے۔ جو عدد یا حروف اس کی زبان سے نکلے بس اُسی صورت پر حکم لگا دیں۔ میں اکثر اسی پر عمل کرتا ہوں۔ اگر زائچہ بنا کر جواب دیں تب بھی اچھا ہے۔ مگر زیادہ پھیلاؤ کی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر بعض سوال ہی ایسے ہیں۔ کہ جن میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ تو اور بات ہے۔ ورنہ ایک سوال کے لئے یہ مختصر قاعدہ میرا مجرب ہے۔ دائرہ سکن میں ہر شکل کے ساتھ ستارہ لکھ دیا۔ ہر شکل کے ستارے سے بھی سعد ونحس اور کامیابی اور ناکامیابی پر حکم لگاؤ۔ علمِ رمل میں اعداد الرمل بھی ایک کام کی شے ہے۔ اور یہ بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ہر شخص ہر جواب میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہے۔ کہ یہ کام کب تک ہوگا۔ اور اگر نہ ہوگا تو کب تک نہ ہوگا۔ واضح ہو کہ اعداد الرمل میں اہلِ علم کے اختلاف بہت ہیں۔ اور ہر اُستاد نے ایک طریق پیدا کیا ہے۔ مگر مجھے جس تحقیق سے اتفاق ہے وہ میں درج کرتا ہوں۔ باقی رمل کی کتب میں سب حال معلوم ہوگا۔ آپ کو معلوم ہو کہ علم الرمل میں اس دائرہ کو بزدرخ کہتے ہیں۔ اہلِ رمل کا قول ہے کہ حضرت لقمان علیہ السلام کے بیٹے کا نام بزدرخ تھا۔ اور یہ قاعدہ ان کی ہی تحقیق ہے۔ اس لئے یہ دائرہ بزدرخ کے نام سے مشہور ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ فرح کا اول رمل میں ایک عدد ہے اور لحیان خانہ دوم میں تین دن۔ اور عتبۃ الداخل تیسرے میں چھ دن۔ بیاض چوتھے میں دس دن اور طریق پانچویں میں پندرہ دن۔ اور قبض الخارج چھٹے میں ۲۱

دن اورحمرہ خانہ ہفتم میں اٹھائیس دن اور انکیس خانہ ہشتم (۸) میں ۳۶ دن اور نصرۃ الخارج نویں میں پینتالیس دن۔عقلہ دسویں میں پچپن (۵۵) دن اوراجتماع گیارہویں میں چھیاسٹھ (۶۶) دن اورنصرۃ الداخل بارہویں میں ۷۸ دن اور نقی الخد تیرھویں میں ۹۱ دن اورعتبۃ الخارج چودھویں میں ایک سو پانچ دن۔اور قبض الداخل پندرھویں میں ایک سو بیس دن اور جماعت سولھویں میں ایک سو چھتیس دن۔

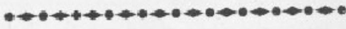
اس کا نقشہ اگلے صفحے پر دیکھو۔اس نقشہ سے تمام حال اور مدت ہر ایک شکل کی معلوم ہوسکتی ہے۔اس درمیان میں جملہ معترضہ کے طریق پر میں ایک طریق ضمیر دریافت کرنے کا بیان کرتا ہوں۔لیکن واضح رہے کہ علمِ غیب خدائے ذوالجلال کو زیبا ہے۔وہی عالم الغیب ہے۔لیکن محض تفننِ طبع کے لئے بزرگوں نے جو چند قواعد بیان کردیئے ہیں۔لیکن کسی مسلمان کو اس پر عقیدہ نہ رکھنا چاہیئے۔

پہلے نیت کرو کہ عالم الغیب خدا ہے اور خدا سے مدد چاہو۔کہ وہ آپ کی بتائی ہوئی ضمیر صحیح کرے۔پھر زائچہ کشید کرو۔اور شکل اول شکل پندرہ تک سب نقاط شمار کرو۔جس قدر نقطے ہوں ان کو ایک سو بیس سے خارج کردو۔جو باقی رہے اس کو بارہ پر تقسیم کردو۔بقایا کو دیکھو کہ کس شکل پر منتہی ہوتی ہے۔بس جس شکل پر منتہی ہو اُسی میں ضمیر ہے۔

قائدہ دوم :۔ زائچہ کی شکل اول سے شکل پندرہ تک نقاط شمار کر کے نو (۹) پر تقسیم کرو۔جو باقی رہے وہ جس شکل پر منتہی ہو۔اُسی شکل کے مناسبات ضمیر ہیں۔

قائدہ سوم :۔ زائچہ کی شکل اول میں جس جگہ تکرار کرے۔اُسی جگہ ضمیر ہے۔

قائدہ چہارم :۔ زائچہ کی شکل اول اگر خارج ہے تو سفر کا سوال ہے۔اگر داخل ہے تو کسی شئے کی طلب کا سوال ہے۔اگر ثابت ہے تو سائل پریشان ہے۔اگر منقلب ہے تو دو صورتیں اس کے سامنے ہیں۔اور سائل حیران ہے کہ کونسی صورت اختیار کروں۔



[illegible]	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	۱۳۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

واضح ہو کہ یہ شکل کے اوپر اعداد ہیں وہ اعداد اصلی ہیں۔ اور جو اعداد ماتحت اشکال ہیں وہ

فرعی ہیں۔ اور قاعدہ اِن اعداد کا یہ ہے۔ کہ خانہ اول کا ایک عدد ہے۔ اس لئے ایک سے قبل کوئی عدد نہیں۔ خانہ دوم میں تین ہیں اس لئے کہ خانہ اول کا ایک عدد اور خانہ دوم کے دو عدد کُل تین ہوئے۔ خانہ سوم کے ۶ عدد ہیں۔ یعنی ۳ عدد اصلی اور ۳ خانہائے ماسبق کے کُل ۶ ہوئے۔ عدد خانہ چہارم کے دس ہیں یعنی ۴ عدد اصلی اور چھ (۶) خانہ ماسبق کے علیٰ ہذا القیاس۔ اگر آپ خانہ اول اور دوم کے اعداد کو جمع کریں تو خانہ دوم کے تحت کا عدد پیدا ہوتا ہے۔ (بفہم و دماغ راپاشاں کنا) ترتیب دائرہ بزدرخ کی وہی ہے جو نقشے کی پیشانی پر درج ہے۔ اور آسانی کے واسطے میں اس کا نقشہ پھر درج کئے دیتا ہوں۔

اس کو دائرہ بزدرخ کہتے ہیں اور جو ابتدائے رسالے میں نقشہ دکھایا گیا ہے۔ وہ دائرہ سکن ہے۔ اب یہ واضح ہو کہ جو اعداد نقشہ میں اشکال کے اوپر ہیں وہ عدد اصلی ہیں۔ اور اعداد خفی وہ ہیں جو ذیل کے نقشے سے آپ معلوم کر سکتے ہیں۔

نام شکل	فرح	لحیان	عقبۃ الداخل	بیاض	طریق	قبض الخارج	حمرہ	انکیس
صورت								
اعداد خفی	۶ یوم	۸ یوم	۹ یوم	۱۳ یوم	چار ماہ	۱۱ یوم	۲۸ یوم	۳۲ یوم
نام شکل	نصرۃ الخارج	عقلہ	اجتماع	نصرۃ الداخل	نقی الخد	عقبۃ الخارج	قبض الداخل	جماعت
صورت								
اعداد خفی	۴۰ یوم	۵۰ یوم	۷۰ یوم	۸۰ یوم	۲۰ یوم	۱۵ یوم	۷ یوم	۸ یوم

اشکالِ رمل کا تعلق دن اور رات سے بھی ہے یعنی جب کسی جواب میں صراحت اور تفصیل کرنا مقصود ہو۔ اور یہ معلوم کرنا ہو کہ کس دن اور کس رات میں مقصود حاصل ہوگا۔ یا فلاں واقعہ واقع ہوگا۔ تو وقت کے معلوم کرنے کا قاعدہ میں نے ذیل کے نقشہ میں درج کر دیا ہے۔ معلوم کرو۔

شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دن	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر	ہفتہ	جمعرات	منگل	جمعہ
شکل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رات	جمعرات	منگل	ہفتہ	جمعہ	بدھ	پیر	ہفتہ	اتوار

آپ نے رمل کی سولہ شکلوں میں سے ہر شکل کے سامنے خارج منقلب، ثابت وغیرہ کے جملے بھی لکھے دیکھے۔ یہ ہر شکل کی صفت اور خاصیت ہے۔ اِن اوصاف کی تشریح اور توضیح بھی معلوم کرو۔ اگر سوال کسی شے کے داخل ہونے کا ہے۔ جیسے کسی شے پر قبضہ کرنا یا کسی مقام میں جانا یا کسی سے دوستی کرنا یا کسی جگہ سے روپے کا آنا یا کسی عزیز دوست کا سفر سے آنا۔ اور اسی قسم کے سوال جس سے کسی شے کا آنا پایا جائے۔ یہ سب سوال داخل سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب داخلی دو قسمیں ہیں۔ سعد داخل اور سعد خارج۔ اگر سوال داخل کا ہے۔ اور زائچہ میں متعلقہ شکل سعد داخل ہے۔ تو کام بے توقف ہوگا۔ کوئی فکر نہیں۔ مثلاً کسی نے

سوال کیا۔ کہ فلاں جگہ سے مجھے روپے ملنے کی اُمید ہے۔ آیا ملے گا یا نہیں؟ یہ سوال خانہ دوم سے متعلق ہے۔ آپ نے جو اسی سوال کے جواب کے لئے زائچہ بنایا ہے وہ دیکھئے کہ زائچہ کی شکل دوم کون ہے۔ اگر سعد داخل ہے تو کامیابی ہے۔ اگر سعد خارج ہے تو کامیابی میں دیر ہے۔ لیکن روپیہ ملے گا۔ اگر نحس داخل ہے۔ تو کامیابی تو ہو سکتی ہے مگر بڑی دیر ہے۔ دشواری اور کوششِ بلیغ سے۔ اگر نحس خارج ہے تو کسی صورت سے کامیابی کی اُمید نہیں۔

اگر شکل منقلب ہے تو جس قدر روپیہ ملنے کی اُمید ہے۔ اس قدر نہ ملے گا۔ بلکہ اس سے کم یعنی نصف تک ملے گا۔ اگر ثابت ہے تو دیر میں ملے گا۔ علیٰ ہذا القیاس اِسی طرح اگر ہر سوال کا جواب حاصل کرے۔ سعد خارج یعنی سعد تو ہے۔ مگر خارج ہے یعنی ابھی دیر ہے۔ سعد داخل یعنی مقصود حاصل ہونے میں دیر نہیں ہے۔

اب میں مختصر طریق پر سولہ اشکال کی حالت بیان کرتا ہوں۔ اگر آپ صرف ایک ہی شکل سے جواب دینا چاہیں تو جواب دے سکتے ہیں۔ یعنی غور کریں کہ سوال کس شکل سے متعلق ہے۔ بس جس شکل سے متعلق ہو اور وہ شکل جس خانے میں ہو بس اس کا جواب دے دیں۔ میں نے مختصر طریق پر چند فقرے ہر ایک کی خاصیت میں لکھ دئے ہیں۔ عامل اپنی قوتِ بیانیہ سے عبارت میں اضافہ کر سکتا ہے۔

احکام لحیان

اگر خانہ۔۱میں ہے تو سائل کی صحت اور کامیابی ہے۔کوئی فکر نہ کریں۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو عنقریب نفع ہوگا۔اور کوئی خوشی کی بات سننے میں آئے گی۔مال میں نفع ہوگا۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو سفر کامیابی سے ہوگا۔بھائی بہن عزیزوں سے فائدہ ہوگا۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو سفر ہونے والا ہے۔اور اس میں نفع ہوگا۔اور کسی جگہ سے کچھ ہاتھ آئے گا۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کسی عزیز کی ملاقات سے دل خوش ہو۔اور کسی جگہ سے کوئی چیز ملے۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری کی علامت ہے۔کوئی مال ہاتھ سے جاتا رہے گا۔لیکن کوئی خاص نقصان نہیں۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو عنقریب شادی ہونے والی ہے۔لیکن کسی دشمن کا بھی خوف ہے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے۔تو دشمن کی طرف سے کوئی دعویٰ ہونے والا ہے۔اور عورت سے بھی ملال ہوگا۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو سفر نفع کے ساتھ ہونے والا ہے۔اگر خواب دیکھا ہے تو صحیح ہے۔

اگر خانہ۱۰میں ہے تو کوئی میراث ملے کسی حاکم اعلیٰ سے کوئی خاص نفع پہنچے۔

اگر خانہ۔۱۱میں ہے تو کسی جگہ سے نفع حاصل ہو اور کسی بزرگ سے نفع پہنچے۔

اگر خانہ۔۱۲میں ہے تو کسی دشمن سے خوف ہے۔کسی جاندار کا نقصان ہو۔

اگر خانہ۔۱۳میں ہے تو مراد حاصل ہو کسی بزرگ سے کوئی خوشی اور نفع ملے۔

اگر خانہ۔۱۴میں ہے تو سفر ہو۔جس سے نفع ہو۔اور کسی بزرگ سے نفع پہنچے۔

اگر خانہ۔۱۵میں ہے تو کوئی جواب نہ دیں۔سات نقطہ ہیں۔اور دلیل خاموشی ہے۔

اگر خانہ۱۶میں ہے تو دلیل خوبی وسعادت ہے۔عنقریب خوشی ہونے والی ہے۔

احکام قبض الداخل:

اگر خانہ۔۱میں ہے تو نفع ہو۔کسی جگہ سے مال ہاتھ آئے صحت رہے۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو گمشدہ شے ملے اور کسی جگہ سے مال ہاتھ آئے۔ہر طرح خیریت رہے۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو کسی عزیز سے نفع ہو۔ایک سفر نزدیک کا ساتھ نفع کے ہو۔خوش ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو کسی عزیز کی ترقی سے اپنی بھی ترقی ہو۔اور کوئی عمارت بنائیں۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کوئی دشمنی کی بات ملے۔کسی بچے کی خوشخبری ہو۔کوئی چیز کسی جگہ سے ملے۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری لمبی ہوگی۔چوری شدہ شے ملے گی۔راز فاش نہ ہوگا۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو شادی ہوگی۔کسی غائب کی خبر ملے گی۔کوئی دشمن نقصان پہنچائے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو مال ملے گا۔میراث ملے گی۔اگر کوئی گھر میں بیمار ہے تو فوت ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو مراد کچھ دیر میں حاصل ہوگی۔سفر سے فائدہ۔خواب اچھا ہے۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کام زیادہ ہوگا۔نفع خوب ہوگا۔افسران سے فائدہ۔عزیزوں سے ملاپ۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو دولت اور سعادت کی دلیل ہے۔کسی بزرگ سے کوئی خاص نفع پہنچے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو دشمن غلبہ پائیں گے۔قیدی کی رہائی ابھی نہیں۔مگر کوئی جانور ملے گا۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو کوشش سے مقصد ملے گا۔کسی بزرگ یا حاکم سے مدد لیں۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو مقصد حاصل ہوگا۔گم شدہ شے ملے گی۔لیکن ذرا صبر کرنا پڑے گا۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو کامیابی اور نفع ہے۔صحت ہوگی۔گم شدہ شے ملے گی۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو غائب آئے گا۔گمشدہ شے ملے گی۔اور عنقریب کوئی خوشی ہے۔

احکامِ قبض الخارج:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو دلیل پریشانی ہے۔نقصان ہو کوئی شے گم ہو جائے۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو خرید و فروخت میں نقصان ہو۔مال ضائع ہوگا۔دوا بیماری کو مفید نہ ہوگی۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو سفر نزدیک سے فائدہ ہوگا۔کسی بھائی بہن سے فائدہ ہوگا۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو عزیزوں سے نقصان ہو۔سفر سے فائدہ نہیں۔پریشانی زیادہ ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کوئی عزیز سفر کو جائے۔کسی سے جھگڑا ہو۔پریشانی، رنجِ مفارقت، نقصان۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری کو صحت ہو کوئی نوکر کچھ لے کر بھاگ جائے۔کوئی راز فاش ہو جائے۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے۔تو شریکوں اور دشمنوں سے نقصان ہو۔کسی عزیز قریب سے جدائی ہو رنج ہو۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے۔تو بیماری کو صحت، گمشدہ شے واپس ملے گی۔مگر کسی عزیز سے کچھ جھگڑا فساد ہوگا۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے۔تو امتحان میں ناکامی۔سفر ضروری مگر بے فائدہ۔علم نہ آئے گا۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو تبدیلی تنزلی، معزولی، کاروبار کا مسئلہ یا کسی عزیز سے جدائی دل پریشان۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو کوئی بزرگ اور عزیز رنجیدہ ہو۔حاکموں سے خوف۔خرچ زیادہ۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے۔تو کسی جانور کا نقصان ہو مگر قیدی رہائی پائے۔دشمن پر فتح ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو غائب دیر میں آئے گا۔سفر سے فائدہ نہیں جس شے کی طلب ہے

نہیں ملے گی۔
اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو سفر سے مراد پوری ہوگی۔لیکن اگر نیت طلبِ مال کی ہے تو مال نہ ملے گا۔
اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو مقدمے کا فیصلہ بھی نہ ہوگا۔غم اور غصہ زیادہ ہوگا صلح نہ ہوگی۔
اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو نقصان ہوگا۔اور نتیجہ برعکس برآمد ہوگا۔کسی شخص سے نقصان پہنچے گا۔

احکامِ جماعت:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو کاروبار پھیلے گا۔نفع ہوگا۔مگر فکر و تردّد میں فراوانی ہوگی۔
اگر خانہ۔۲ میں ہے تو تجارت میں نفع ہوگا۔کاروبار میں ترقی۔کسی بزرگ سے نفع حاصل ہو۔مگر خاص مقصد میں کچھ دیر ہے۔
اگر خانہ۔۳ میں ہے تو سفر نہ ہوگا۔عزیزوں سے نفع ہوگا۔دل کو اضطراب کم ہوگا۔مگر خاص کام میں دیر ہے۔
اگر خانہ۔۴ میں ہے تو دل کو اطمینان ہوگا۔کوئی جائداد خریدیں گے یا کوئی عمارت بنائیں گے۔
اگر خانہ۔۵ میں ہے تو عنقریب کوئی خوشی ملنے والی ہے۔کوئی ہدیہ ملے گا۔کوئی دوست یا فرزند ملے گا۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری دراز ہوگی۔گم شدہ شے ملے گی۔قیدی کی رہائی ابھی نہیں ہے۔
اگر خانہ۔۷ میں ہے تو غائب کی خبر ملے گی۔گمشدہ شے ملے گی۔شادی کا سلسلہ شروع ہوگا۔
اگر خانہ۔۸ میں ہے تو قرض دار ہوگا۔دعویٰ نہ کرو۔گمشدہ شے نہ ملے گی۔میراث ملے گی۔
اگر خانہ۔۹ میں ہے تو جو خواب دیکھا ہے وہ غلط ہے۔کسی اہلِ علم سے فائدہ ہوگا۔امتحان میں کامیابی ہے۔
اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کسی مقدمہ کا خوف ہے۔مقاصد میں توقف۔والدہ کی طرف سے خوشی۔
اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو کسی جگہ سے نفع حاصل ہو، روپیہ ملے۔دوستوں سے اُمید پوری ہو۔
اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو دشمنوں سے شدید خطرہ ہے۔مال آور جانوروں کا نقصان ہو۔
اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو کوئی غائب یا گم شدہ ملے اور کسی جگہ سے نفع حاصل ہو۔
اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو مراد برآئے۔جو اُمید ہو پوری ہو۔مگر قدرے توقف سے۔
اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو مقاصد میں پریشانی ہو۔اور کوئی کام درست نہ ہو۔

اگرخانہ۔۱۶میں ہےتوانجامِ کارخوبی پر ہو۔مراد برآئے۔لیکن اگر یہ شکل مکرّر ہو پھر نحس ہے۔

احکامِ فرح:

اگرخانہ۔۱میں ہےتو دولت ملے۔نفع ہو۔دوستوں سے مراد حاصل ہو۔

اگرخانہ۔۲میں تو کسی غائب کا خط آئے۔کاروبار میں ترقی ہو کسی جگہ سے مال ہاتھ آئے۔

اگرخانہ۔۳میں ہے تو عزیزوں سے صلح ہو۔سفر یا فائدہ ہو۔مگر بیٹے یا دوست سے رنج ہو۔

اگرخانہ۔۴میں تو کہیں سے روپیہ ملے۔کسی دوست سے ملاقات ہو۔باپ سے نفع ہو۔

اگرخانہ۔۵میں ہے تو کسی جگہ سے بطورِ تحفہ کچھ ملے۔بیٹے یا دوست کی طرف سے کوئی خوشخبری ملے۔

اگرخانہ۔۶میں ہےتو اپنی صحت خراب ہو کوئی دوست یا عزیز رنجیدہ ہو جائے۔

اگرخانہ۔۷میں ہےتو شرکت سے فائدہ ہو۔کسی مسافر دوست یا عزیز کی خیریت ملے۔

اگرخانہ۔۸میں ہےتو قرض ادا ہو۔دوستوں سے خوشی حاصل ہو۔دل کی فکر دور ہو۔

اگرخانہ۔۹میں ہےتو سفر سے فائدہ۔امتحان میں کامیابی۔جو خواب دیکھا ہے صحیح ہے۔

اگرخانہ۔۱۰میں ہےتو کسی بزرگ یا والد سے نفع ہو۔اور کوئی بات خوشی کی سننے میں آئے۔

اگرخانہ۔۱۱میں ہےتو کسی دوست سے نفع ہو۔کسی افسر سے ملاقات ہو۔مقدمہ میں فتح ہو۔

اگرخانہ۔۱۲میں ہےتو قیدی جلد رہا ہو۔کسی جانور سے نفع پہنچے مگر کسی دوست سے رنجش ہو۔

اگرخانہ۔۱۳میں ہےتو کوئی گمشدہ شے ملے مراد حاصل ہو۔دل کو خوشی ہو۔

اگرخانہ۔۱۴میں ہےتو اولاد سے اور دوستوں سے نفع اور خوشی حاصل ہو۔فکر دور ہو۔

اگرخانہ۔۱۵میں ہےتو جواب سکوت میں ہے۔چونکہ پانچ نقطے اس خانے میں بے کار ہیں۔

اگرخانہ۔۱۶میں ہےتو سعد ہے۔غائب واپس آئے۔مقصد پورا ہو۔

احکامِ عقلہ:

اگرخانہ۔۱میں ہےتو رنج۔غم۔قید اور بیماری ہو۔

اگرخانہ۔۲میں ہےتو کوئی نیا کام کریں۔کوئی شے مہر شدہ ہاتھ آئے۔کوئی جانور خریدیں یا بیچیں۔

اگرخانہ۔۳میں ہےتو کسی سے جدائی ہو۔ملال ہو۔سفر سے نقصان اور کوئی مقدمہ ہو۔

اگرخانہ۔۴میں ہےتو حالت پریشان ہو۔باپ سے رنج ہو۔سفر ہو خرچ زیادہ ہو۔

اگرخانہ۔۵میں ہو تو فرزند کو ترقی ہو۔کوئی دوست بیمار ہو۔کوئی دوست رنجیدہ ہو۔

اگرخانہ۔۶میں ہےتو کوئی شے فروخت کریں۔قیدی رہا نہ ہو۔بیمار کو ابھی صحت نہ ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو شادی ہو۔گمشدہ شے ملے۔غائب دیر میں آئے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو قرض ادا ہو۔خوف دور ہو۔گم شدہ شے مل جائے۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو امتحان میں کامیابی۔مسافر دیر میں آئے۔خواب درست نہیں۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کاروبار میں ترقی۔افسروں سے نفع۔گھر میں کوئی بیماری ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو کوئی مقدمہ ہو۔دوستوں سے خوف۔کوئی گمشدہ شے واپس ملے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو قیدی رہا نہ ہو۔دشمنوں سے خوف اور نقصان۔کوئی جانور خریدیں۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو مقصود حاصل ہو۔کوئی سفر سے آئے۔یا کوئی سفر کا ارادہ ترک کرے۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو گوسفند حاصل ہو۔کوئی سفر سے آئے۔قیدی رہا ہو۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو مقصد حاصل ہو۔دوستوں سے اُمید حاصل ہو۔لیکن حمل اور قیدی کا نقصان ہو۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو مال کا نقصان ہو۔بیماری زیادہ ہو۔جانور سے نقصان پہنچے۔

احکامِ انکیس:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو فکر زیادہ ہو۔عورت اور غائب سے رنج ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو گمشدہ شے ملے۔شرکت سے فائدہ۔دوستوں سے نقصان۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو رنج ملال نقصان۔سفر ہو۔اگر سفر میں بھائی ہو تو اس سے نقصان۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو کوئی عورت ملے کہیں سے مال ملے کوئی سفر سے واپس آئے۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو کسی غائب کی خبر ملے۔اولاد سے رنج۔کوئی پوشیدہ راز ظاہر ہو۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو گمشدہ شے ملے بیماری کو ابھی صحت نہ ہو۔کوئی جانور ضائع ہو یا گم ہو جائے۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو شادی ہو۔کوئی سفر سے واپس آئے۔شرکت سے نقصان ہو۔گمشدہ ملے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو قرض زیادہ ہو۔پریشانی ہو۔بیماری ہو۔میراث ملے۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو کسی سے شرکت اور کوئی مقصد ہاتھ سے نکل جائے۔گھر میں رنج ہو

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو کوئی گمشدہ شے ملے۔کسی سے جدائی ہو۔حکام سے خوف ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو فرزند کی شادی۔غائب سے خبر خوش ملے۔کاروبار میں ترقی ہو۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو دشمنوں کو قوت ہو۔مگر کسی جانور سے خوب نفع حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو کوئی سفر سے واپس آئے۔چوری شدہ شے ملے۔بیماری سے مایوسی ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو مقصد حاصل ہو۔کوئی سفر سے واپس نہ آئے گمشدہ شے مل جائے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو کوئی جواب نہیں اس لئے کہ سات نقطے ہیں اور یہ شکل نہیں آتی۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو دشمن کا غلبہ ہو۔شرکت سے فائدہ۔مگر آخر میں پریشانی ہو۔

احکامِ حمرہ:

اگر خانہ۔۱میں ہے تو بیماری ہو۔غم اور پریشانی ہو۔نقصان ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو نقصان ہو۔کاروبار کا سند ہا۔لیکن اگر شاہد سعد ہوں تو سونا ملے۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو سفر سے نقصان۔عزیزوں۔بھائیوں اور پیاروں سے لڑائی ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں ہے تو خوف زیادہ ہو۔باپ سے مخالف تہمت لگے جس سے رنج ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو گھر میں بیماری ہو۔دوست سے رنج۔پیٹ سے خون آئے حاملہ کا اندیشہ۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو کوئی بھاگ جائے۔بیماری میں ترقی ہو۔بیوی کو بچوں سے جدائی ہوگی۔

اگر خانہ۔۷ میں ہے تو مال میں زیادتی ہو۔نکاح ہو۔بیماری زیادہ ہو۔گھر میں بیماری ہو۔

اگر خانہ۔۸ میں ہے تو مال کا نقصان۔خوف وہراس زیادہ ہو۔مگر گمشدہ شے مل جائے گی۔

اگر خانہ۔۹ میں ہے تو چوروں کا خوف۔غائب واپس نہ آئے۔مگر اسلحہ سے فائدہ پہنچے۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہے تو حاکموں سے نقصان اور خوف۔والدہ سے جدائی۔دل پریشان رہے۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہے تو دوست دشمن ہوں۔کاروبار ابتر ہو۔مگر کوئی چوری گئی ہوئی چیز مل

جائے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہے تو کسی کے انتقال کی خبر ملے کوئی مقدمہ ہو۔کوئی جانور مرے۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہے تو گمشدہ چیز ملے۔کوئی سفر سے آئے۔مگر عورت سے رنج ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہے تو کامیابی میں دیر ہے۔مسافر کی حالت اچھی نہیں۔گمشدہ ملے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہے تو کوئی جواب نہیں کیونکہ طاق نقطے ہیں۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہے تو فکر زیادہ ہو شادی کی امید جاتی رہے۔غائب سے پریشانی ہو۔

احکامِ بیاض:

اگر خانہ۔۱میں ہے تو خوشی ہو سفر سے فائدہ۔خواب صحیح دیکھا ہے۔

اگر خانہ۔۲ میں ہے تو مقصد حاصل ہو۔کام درستی پر آئیں۔عورتوں سے نفع۔کہیں سے خط آئے۔

اگر خانہ۔۳ میں ہے تو عزیزوں سے صلح۔سفر نزدیک ہو۔کسی مدرسہ یا مسجد کو آباد کریں۔

اگر خانہ۔۴ میں تو باپ سے نفع۔کوئی مقام آباد کریں۔یا کوئی جائداد خریدیں۔غائب کی خبر ملے۔

اگر خانہ۔۵ میں ہے تو فرزند کی ترقی ہو۔دوستوں سے نفع کم۔غائب کی طرف سے خیریت کا خط ملے۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو کوئی بیمار فوت ہو۔کسی عورت سے جدائی ہو۔کسی زبردست سے

مراد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہوتو نفع زیادہ ہو۔کسی غائب کی خیریت ملے۔شادی ہو۔مگر دشمن قوی ہو۔

اگر خانہ۔۸ میں ہوتو میراث حاصل ہو۔سفر کا قصد ترک کریں۔بیمار یا غائب کی حالت خراب ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہوتو کوئی خدمت دین کی کریں۔سفر سے فائدہ۔ایک راز خاص پوشیدہ رہے۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہوتو کاروبار میں ترقی۔سفر سے فائدہ۔دل کو اطمینان۔حاکموں سے نفع۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہوتو کوئی سفر سے واپس آئے۔کسی بزرگ سے ملاقات ہو۔کوئی مراد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہوتو کوئی جانور فوت ہو۔قیدی رہا نہ ہو۔غائب کی خبر نہ ملے۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہوتو کوئی سفر سے آئے۔گمشدہ ملے۔امتحان میں کامیابی ہو سفر پیش آئے۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہوتو مطلوب حاصل ہو۔گمشدہ شے ملے۔مسافر واپس آئے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہوتو کوئی جواب نہیں۔کیونکہ نقطے طاق ہیں۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہوتو تمام کاموں میں خیر ہو۔ہر طرف سے خوشی حاصل ہو۔

احکامِ نصرۃ الخارج:

اگر خانہ۔۱ میں ہے تو والدہ اور حاکموں سے نفع ہو۔مگر کسی عمارت کی فکر ہو۔

اگر خانہ۔۲ میں ہوتو کام میں فائدہ۔حاکم کا تقرر ہو۔کسی خوشی پر خرچ زیادہ ہو۔

اگر خانہ۔۳ میں ہوتو کسی بزرگ کے ساتھ سفر ہو۔کسی عزیز کی خوشی ہو خواب درست ہے۔

اگر خانہ۔۴ میں ہوتو باپ سے نفع پہنچے۔کوئی جائداد خرید کریں۔حاکم سے نفع،سفر ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہوتو فرزند کی ترقی ہو۔کسی دوست سے خوشی ہو۔غائب کی خبر ملے۔لیکن کسی سے خطرہ۔

اگر خانہ۔۶ میں ہے تو بیماری کو صحت۔جانور سے فائدہ۔قیدی کی رہائی۔والدہ کا سفر ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہوتو شرکت سے فائدہ۔ترقی۔شادی ہو۔مرتبہ بلند ہو۔دشمن کا خوف ہے۔

اگر خانہ ۸ میں ہوتو حاکم کا عتاب۔بیماری میں زیادتی۔کسی میراث کا مقدمہ پیدا ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہوتو سفر سے فائدہ۔کسی بُرے کام سے توبہ کریں۔عزت مرتبہ بلند ہو۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہوتو ترقی مرتبہ۔حاکموں سے نفع۔اور کوئی بڑا کام شروع کریں۔جس میں نفع ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہوتو بزرگوں سے نفع۔کسی حاکم سے تقرب۔کوئی شخص امانت رکھے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہوتو قیدی کی رہائی۔والدہ کا سفر۔مگر کسی دشمن کو غلبہ حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہوتو تحصیلِ علم میں سعی کریں۔گمشدہ شے مل جائے۔اور کوئی خاص مقصد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہوتو سفر سے فائدہ ہو۔بیماری سے صحت۔کوئی بگڑا کام درست ہو۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہوتو مقدمے کا فیصلہ جلد ہو۔کسی کام میں نفع ہو۔ملازمت معقول ملے۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہوتو کام خوبی پر سرانجام ہوں۔اور آئندہ ترقی کی صورتیں پیدا ہوں۔

احکام نصرۃ الداخل:

اگر خانہ۔۱ میں ہوتو کام خوبی پر سرانجام ہو۔حمل واقعی ہے۔

اگر خانہ۔۲ میں ہوتو کسی سے دوستی پیار ہو۔تجارت میں خوب نفع ہو۔بیماری سے صحت ہو۔

اگر خانہ۔۳ میں ہوتو کسی حاکم سے نفع۔کسی عزیز سے ملاپ ہو۔بیماری کی ترقی ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں ہوتو ترقی ہو۔باپ سے نفع پہنچے۔اگر اولاد کا سوال ہوتو فرزند پیدا ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہوتو بیٹے کی ترقی۔کوئی تحفہ ملے۔کوئی خوشی کی خبر ملے۔فرزند پیدا ہو۔

اگر خانہ۔۶ میں ہوتو کسی زبردست سے نفع ہو۔راز پوشیدہ رہے۔مگر کسی حاکم سے نقصان ہو۔

اگر خانہ۔۷ میں ہوتو شرکت سے فائدہ۔عورت سے نفع۔شادی ہو۔عورت نیک چلن ملے۔

اگر خانہ۔۸ میں ہوتو تنخواہ میں تنزلی ہو۔مال کا نقصان ہو لیکن کسی دعوے میں کامیابی ہو۔

اگر خانہ۔۹ میں ہوتو سفر سے فائدہ۔امتحان میں کامیابی۔شادی ہو۔مقصد حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہوتو والدہ سے نفع۔امتحان میں کامیابی۔مرتبہ میں ترقی۔دل کو خوشی۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہوتو بیمار کو شفا۔کسی عورت سے نفع۔دوستوں سے مدد ملے۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہوتو کسی دوست سے ملال۔قیدی کی رہائی میں ابھی تاخیر ہے۔جانور سے نفع۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہوتو عورت سے محبت۔غائب جلدی پہنچے۔والدین کو نفع حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہوتو کسی حاکم سے حسبِ مراد نفع پہنچے۔اور غائب کی خبر ملے۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہوتو سفر سے فائدہ۔کام حسبِ دل خواہ انجام ہوں۔مال میں ترقی ہو۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہوتو کاروبار کی ترقی ہو۔اُمید حاصل ہو۔عمر دراز ہو۔

احکامِ عتبۃ الخارج:

اگر خانہ۔۱ میں ہوتو دشمن سے خوف۔سفر سے نقصان۔

اگر خانہ۔۲ میں ہوتو مال کا نقصان۔جانور کا نقصان۔حالت خراب ہو۔پیسہ نہ رہے۔

اگر خانہ۔۳ میں ہوتو عزیزوں سے دشمنی۔سفر سے پریشانی۔کوئی آباد جگہ ویران ہو جائے۔

اگر خانہ۔۴ میں ہوتو وطن سے نکلنا ہو۔عزیز دشمن ہوں۔کوئی آباد جگہ ویران ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہوتو اولاد سے جدائی۔دوستوں سے مفارقت۔لیکن ایک خبر خوش ملے گی۔

اگرخانہ۔۶ میں ہوتو بیمار کو صحت ۔کوئی راز ظاہر ہوجائے۔کوئی چیز گم ہو یا کوئی بھاگ جائے۔

اگرخانہ۔۷ میں ہوتو دشمن سے خوف کسی عورت سے فراق۔ لیکن کوئی گمشدہ شے مل جائے۔

اگرخانہ۔۸ میں ہوتو میراث حاصل ہو۔ بیمار کو صحت ہو۔ خاص بات بھول جائیں جس سے نقصان ہو۔

اگرخانہ۔۹ میں ہوتو سفر میں کوئی نقصان ہو۔امتحان میں ناکامی۔خواب پریشان ہے۔

اگرخانہ۔۱۰ میں ہوتو حاکم سے دشمنوں سے خوف ہے۔کام میں معزولی ہو۔ پریشانی ہو۔

اگرخانہ۔۱۱ میں ہوتو قیدی رہائی پائے۔ بیمار کو صحت لیکن دشمن زیادہ پیدا ہوں اور نقصان ہو

اگرخانہ۔۱۲ میں ہوتو والدہ کے خاندان سے نقصان ۔ مال تلف ہو۔ دوست دشمن ہوں۔

اگرخانہ۔۱۳ میں ہوتو دشمن کا خوف ۔ کسی مقصد سے ہاتھ اُٹھالیں۔ آئندہ کیلئے پریشانی پیدا ہو۔

اگرخانہ۔۱۴ میں ہوتو دشمن سفر کرے بیماری سے صحت ۔ کسی خاص مقصد کو مجبوری سے ترک کریں۔

اگرخانہ۔۱۵ میں ہوتو کوئی جواب نہیں ۔ کیونکہ نقاط طاق ہیں۔

اگرخانہ۔۱۶ میں ہوتو قیدی کی رہائی ۔مگر کام ابتر ہوں اور نقصان ہو۔

احکامِ نقی الحد:

اگرخانہ۔۱ میں ہوتو کسی سے جھگڑا شروع کریں۔حالت میں تردّد اور انقلاب ہو۔

اگرخانہ۔۲ میں ہوتو مالی حالت میں انقلاب ہو۔ کسی بزرگ سے صحبت ہو۔ حاکموں سے خطرہ ہے۔

اگرخانہ۔۳ میں ہوتو بھائیوں سے جنگ۔ سفر سے حسبِ دلخواہ فائدہ نہیں۔ کوئی مقام آباد کریں۔

اگرخانہ۔۴ میں ہوتو باپ سے رنج۔ سفر پریشان ۔ مال کا نقصان۔ اگر حمل ہے تو نقصان۔

اگرخانہ۔۵ میں ہوتو مراد حاصل ہو۔ سفر کریں یا کوئی دوست سفر کرے۔

اگرخانہ۔۶ میں ہوتو بیماری پھر لوٹ کر آئے۔کوئی زخم ہو۔ کسی سے جدائی ہو۔

اگرخانہ۔۷ میں ہوتو شرکت سے نقصان ۔شادی ہو۔کوئی عزیز سفر میں پریشان ہو۔

اگرخانہ۔۸ میں ہوتو قرض سے رہائی ہو۔ کسی معاملہ میں لڑائی ہو۔ اور شاید میراث کا معاملہ ہو۔

اگرخانہ۔۹ میں ہوتو سفر سے پریشانی ۔ کسی بزرگ سے امداد ملے۔ امتحان میں کامیابی نہیں۔

اگرخانہ۔۱۰ میں ہوتو کسی جگہ سے مال ملے۔ کام خوب چلے۔ کسی کام میں امداد عملیات لیں۔

اگر خانہ۔١١میں ہوتو والدہ کونقصان ۔سفر کا قصد ملتوی ہو۔ بیماری لوٹ کرآئے ۔
اگر خانہ۔١٢ میں ہو قیدی پھر قید ہوجائے۔ حاکموں سے خوف ۔دشمنوں کا غلبہ۔ جانور خریدیں۔
اگر خانہ۔١٣میں ہوتو سفر سے کوئی آئے ۔گمشدہ مال ملے۔دل کا مقصد حاصل ہو۔خوشی ہو۔
اگر خانہ۔١٤میں ہوتو مقصد دلی حاصل ہو۔مگر کسی افسر اور حاکم کی مدد درکار ہے۔
اگر خانہ۔١٥میں ہوتو کوئی جواب نہیں ۔کیونکہ نقاط طاق ہیں۔
اگر خانہ۔١٦میں ہوتو بیماری سے صحت ۔کسی عورت سے جدائی۔جس سے دل کو فکر ہو۔

احکامِ عتبۃ الداخل:

اگر خانہ۔١میں ہوتو کسی عورت سے نفع ہو۔کوئی نیا کام شروع کریں۔
اگر خانہ۔٢میں ہوتو مقصد حاصل ہوگا۔کاروبار کی زیادتی۔کوئی نیک خبر ملے۔صحت ہو۔
اگر خانہ۔٣میں ہوتو عزیزوں سے نفع۔سفر سے فائدہ۔کوئی مدرسہ یا مسجد آباد کریں۔
اگر خانہ۔٤میں ہوتو والد سے فائدہ۔ مال کی زیادتی۔خوشی ہو۔اولاد صحت سے پیدا ہو۔
اگر خانہ۔٥ میں ہوتو غائب کی خبر ملے۔اولاد سے خوشی۔کسی عزیز سے جلد ملاقات ہو۔ترقی ہو۔
اگر خانہ۔٦ میں ہوتو کسی کام کو ترک کریں۔کوئی ایسا کام کریں جس سے دین میں خلل ہو

اگر خانہ۔٧ میں ہوتو شرکت اور عورت سے فائدہ ۔شادی ہو۔قرض ملے۔ غائب کی خبر ملے۔
اگر خانہ۔٨ میں ہوتو گھر میں رنجش ۔شریکوں اور دوستوں سے نقصان ۔کسی جگہ سے مال ملنے کی امید ہو۔
اگر خانہ۔٩میں ہوتو سفر سے خیریت کسی سازندہ سے نفع ہو۔یا خود موسیقی کا شوق ہو۔
اگر خانہ۔١٠میں ہوتو بھائیوں سے خوشی۔کاروبار میں ترقی ۔دولت زیادہ۔خوشی ہو۔
اگر خانہ۔١١میں ہوتو صحت ہو۔کسی بزرگ سے فائدہ پہنچے۔مقصد پورا ہو۔دوست صادق ہے۔
اگر خانہ۔١٢میں ہوتو کسی جانور سے نفع ہو۔قیدی رہا ہو۔دشمنوں پر فتح ہو۔مقصد حاصل ہو۔
اگر خانہ۔١٣میں ہوخوشی ملے۔کاروبار میں فائدہ۔کسی خاص کام میں کوشش کریں۔اور حاصل ہو۔
اگر خانہ۔١٤میں ہوتو دل کا مقصد پورا ہو۔بزرگوں سے فائدہ۔دوستوں سے خوشی ترقی صحت۔
اگر خانہ۔١٥میں ہوتو کوئی جواب نہیں کیونکہ نقطے طاق ہیں۔
اگر خانہ۔١٦میں ہوتو درازئ عمر۔غائب کی خبر ملے۔کاروبار کی حالت بہتر ہو۔

احکامِ اجتماع:

اگر خانہ۔۱ میں ہوتو کاموں میں نفع۔امتحان میں کامیابی۔کوئی عورت ملے۔
اگر خانہ۔۲ میں ہوتو شرکت وتجارت سے نفع ہو۔مقدمہ میں فتح۔کوئی کاغذ منقش ملے۔
اگر خانہ۔۳ میں ہوتو سفر باقاعدہ۔دوستوں سے امداد۔اولاد کی قوت کسی عزیز سے صلح ہو۔
غائب کی خبر ملے۔
اگر خانہ۔۴ میں ہوتو مال زیادہ ہو۔باپ سے نفع ہو۔مگر صحت کے واسطے اچھا نہیں دیر میں
آرام ہو۔
اگر خانہ۔۵ میں ہوتو اولاد کی ترقی ہو۔غائب کی خبر ملے۔مقصد ہاتھ آئے۔خیالِ
مباشرت پیدا ہو۔
اگر خانہ۔۶ میں ہوتو بیمار کو خطرہ ہے دولت کو ترقی ہو۔اور راز پوشیدہ رہے۔
اگر خانہ۔۷ میں ہوتو شریک سے حساب کتاب ہو۔شادی ہو۔مسافر آرام سے ہے۔
عورت سے تعلق۔
اگر خانہ۔۸ میں ہوتو کسی عزیز کی موت ہو میراث میں حصہ ملے۔کسی دعوے کی بنیاد
پڑے۔
اگر خانہ۔۹ میں ہوتو کوئی بڑا کام شروع کریں۔جس سے فائدہ ہو۔کسی معاملے
میں عدالت تک پہنچیں۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہوتو والدہ سے نفع۔عدالت میں آنا جانا ہو۔بیمار اچھا ہوگا۔علاج صحیح ہے
اگر خانہ۔۱۱ میں ہوتو دوستوں سے نفع۔سفر سے فائدہ۔مقدمہ میں کامیابی نیا کام شروع
کریں۔
اگر خانہ۔۱۲ میں ہوتو قیدی کی رہائی میں دیر ہے۔کوئی جانور خریدیں۔دشمن صلح پر آمادہ
ہے۔
اگر خانہ۔۱۳ میں ہوتو مسافر آئے۔بیمار کو صحت ہو۔گمشدہ شے ملے۔دشمنوں سے صلح۔
امتحان میں کامیابی۔
اگر خانہ۔۱۴ میں ہوتو مطلب حاصل ہو۔کاروبار میں ترقی ہو۔آمدنی بڑھے۔دل کو خوشی
ہو۔
اگر خانہ۔۱۵ میں ہوتو صحت ہو۔مال زیادہ ہو۔دوستوں سے خوشی۔کسی عورت سے نفع
پہنچے۔
اگر خانہ۔۱۶ میں ہوتو عافیت بخیر ہے۔مقدمہ میں فتح۔مسافر اچھی طرح ہے۔

احکامِ طریق:

اگر خانہ۔۱ میں ہوتو سفر ہو۔شیریں چیز کی تجارت سے فائدہ ہو۔مسافر واپس آئے۔
اگر خانہ۔۲ میں ہوتو سفر کا قصد کریں۔حالت میں انقلاب ہو۔مسافر کی خیریت معلوم ہو۔
اگر خانہ۔۳ میں ہوتو سفر سے فائدہ ہو۔کسی بزرگ سے فائدہ ہو۔کوئی عمارت بنائیں۔

دل خوش ہو۔

اگر خانہ۔۴ میں ہوتو والدہ سے نفع۔کاروبار میں ترقی۔مسافر واپس آئے۔اولاد پیدا ہونے کی اُمید ہو۔

اگر خانہ۔۵ میں ہوتو اولاد سے خوشی۔دوست سے مقصد حاصل ہو۔کوئی خاص شے کسی سے حاصل ہو۔

اگر خانہ۔۶ میں ہوتو عورت سے جدائی۔بیمار کی صحت۔بھید ظاہر ہو۔اپنے آدمی کو نقصان پہنچے۔

اگر خانہ۔۷ میں ہوتو مسافر سلامت ہے۔شادی کی کوشش کریں۔کسی اچھے آدمی سے شرکت کریں۔

اگر خانہ۔۸ میں ہوتو سفر کا ارادہ ترک کریں۔کسی عورت سے بات چیت ہو۔کسی سے محبت ٹوٹے۔

اگر خانہ۔۹ میں ہوتو کسی برے کام سے توبہ کریں۔سفر کریں۔خواب بہت دیکھیں۔

اگر خانہ۔۱۰ میں ہوتو والدہ سے نفع۔والدہ کا سفر۔کوئی بڑا کام شروع کریں۔نفع ہو۔

اگر خانہ۔۱۱ میں ہوتو کسی بزرگ سے نفع ہو۔حالت میں انقلاب ہو۔

اگر خانہ۔۱۲ میں ہوتو کوئی جانور خریدیں۔بیماری کی ترقی۔قیدی رہا ہوکر پھر گرفتار ہو۔

اگر خانہ۔۱۳ میں ہوتو دو کاموں میں تردد ہو۔مسافر واپس آئے۔صحت ہو۔خوف دور ہو۔

اگر خانہ۔۱۴ میں ہوتو کاروبار میں ترقی۔کوئی خاص مقصد حاصل ہو۔دل کو خوشی ہو۔

اگر خانہ۔۱۵ میں ہوتو جدید کام سے نفع ہو۔مقام تبدیل کریں۔دوستوں سے نفع۔

اگر خانہ۔۱۶ میں ہوتو بیمار کو صحت۔مقصد حاصل ہو۔مسافر واپس آئے۔

میں نے ہر شکل کی ہر خانے میں مختصر حالت بیان کردی۔اور مجھے اُمید ہے کہ اب چند اوراق کے مطالعہ سے آپ اس قدر قوت پیدا کرلیں گے کہ ہر سوال کا جواب دے سکیں۔

خدا کا شکر ہے کہ چند راتیں صبح کرنے اور چند دن راتیں کرنے کے بعد یہ رسالہ مفید مسمےٰ بہ ''قوانین الرمل'' آج ۱۲ر دسمبر ۱۹۴۱ء مطابق ۲۲ر ذیقعدۃ ۱۳۶۰ھ روز سعید جمعہ وقت ساڑھے نو بجے دن کے ختم ہوا۔اللہ تعالیٰ اسے مفید بنائے۔اگر آپ کوئی نفع اس رسالہ سے حاصل کریں تو مؤلف کے حق میں دعائے خیر کریں۔وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ،

اختتام پر تاریخ کی ضرورت تھی۔جو اندک تامل سے عالمِ غیب سے عطا ہوئی۔

بعونِ ایزد دانائے علم و عالم غیب
نگاشت کلک شفق در رمل کتاب نفیس
برائے سال تمامش بگفت ہاتف غیب
نوشت عطائے الٰہی صحیفۂ ادریس

۶۰ ۵ ۱۳

آئینہ تقدیر

عرف

کتاب الرمل

نذر حسین منجم و رمال، اوچ شریف

ریاست بہاولپور

یہ دائرہ ابدح میں فہرست۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تمہید

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمْ. اَمَّا بَعْد : دنیا کی ناپائیداری اور خیال کو فانی دیکھ کر ایک عرصہ سے تمنا تھی کہ اپنی مستعار زندگی علم کے لئے وقف کردوں جس سے مسلمانانِ عالم کو فائدہ عظیم پہنچے۔ اور اس حقیر سراپا سے ثواب حاصل ہو۔

مؤلفین اور محققین اور شائقین نے آج تک بہت کتابیں تحریر کیں جن سے دنیا والے استفادہ کرتے ہیں مگر مجھے جرائت نہیں ہوسکتی کہ کسی بھی مصنف یا تصنیف پر تنقید کروں مگر مصداق کا نام آئینہ تقدیر عرف مہتاب الرمل کہا گیا ہے میر تمام عمر کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے جو آج تک پردۂ راز میں تھیں اُن کو ظاہر کردیا ہے۔ مبتدی کے لئے سہل ترین قواعد لی گئیں ہیں۔ اس علم پر عبور حاصل کرنے کے لئے برسوں کی ضرورت تھی مگر اس کتاب کے مختصراً یہ اس فقیر نے عامۃ الناس کے فوائد کے لئے دل کے ٹکڑے کاغذ پر بکھیر دیے ہیں۔ کتاب کے مطالعے سے مسرور و محفوظ ہوں گے۔ اپنی بے کیف زندگی کو شاداں اپنے کنبہ والوں کے لئے دنیا میں امتیازی حیثیت حاصل کریں گے۔ گر قبول افعدز ہے عز و شرف فائدہ حاصل کرنے کے بعد فقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمادیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمُ

بَابُ اَوّلُ

فصل اوّل در وضاحتِ علم

علم کب ہوا .... علم کسے کہتے ہیں .... علم کیا ہے

علم نورِ الٰہی ہے۔ علم اِک اُجالے کا نام ہے۔ جو اپنے صاحب کو جہالت سے باز رکھے علم
کب تھا۔ جب کب کا وجود نہ تھا۔ کب ایک وقت کا نام ہے۔ وقت گھڑی، پل سے بنتا
ہے۔ گھڑی پل سے منٹ اور گھنٹے۔ گھنٹوں سے پہر۔ اور چار چار پہر سے دن اور رات۔
اسی کو گردشِ لیل و نہار کہتے ہیں۔ اسی تمام گردش کی وابستگی سات سیارگانِ فلک سے متعلق
ہے یعنی ۱۔قمر ۲۔عطارد۔ ۳۔زہرہ۔ ۴۔شمس۔ ۵۔مریخ۔ ۶۔مشتری۔ ۷۔زحل
ان میں سے ہر ایک کا مقام بتدریج فلکِ اوّل سے لے کر فلکِ ہفتم تک ہے۔ افلاک نو
ہیں بعد از فلکِ ہفتم فلکِ اطلس کہلاتا ہے اور اس کے بعد جس کو ہم فلکِ نہم کہیں گے اس کا
دوسرا نام فلکِ اعظم ہے۔ جس کو بزرگانِ دین نے عرشِ معلّٰے کے نام سے موسوم کیا ہے۔
عرشِ معظم کے بعد کرسی، کرسی کے بعد لوح اور لوح کے بعد قلم ہے افلاک کی اس انتہا کے
بعد کتب مقدمہ اور علمِ مختلف خاموش ہیں اس لئے قلم کو علمِ الٰہی کہا جاتا ہے۔ بسبب اینکہ
اس کے بعد کی خبر کسی مخبر نے آج تک نہیں دی لہذا علمائے علام افلاک نے قلم کو منتہا قرار

دے کر علمِ الٰہی سے موسوم کیا۔ علم کب ہوا تحقیقاتِ انسانی نامکمل اور عقلِ انسانی محدود
جیسے کہ مذکور ہو چکا ہے کہ علمِ الٰہی نو افلاک سے بھی بلند ہے اور وہاں تک محدود عقل کی
رسائی ناممکن ہے۔ بلکہ بعید از امکان ہے۔ کہ علمِ الٰہی کی اصلیت کو ضعیف العقل انسان
دریافت کر کے اُس وقت کا پتہ دے جب کہ خود حضرتِ انسان کا وجود عالمِ وجود میں نہیں
آیا تھا۔ لہذا کہنا پڑے گا کہ علم خلقتِ دنیا سے پہلے تھا۔ یعنی علم اس وقت تھا جب وقت نہ
تھا مگر علم تھا۔ علم تین حروف ع۔ل۔م کا مجموعہ ہے ان کے اعداد ابجدی ۱۴۰ ہوتے ہیں
جیسا کہ ع (۷۰) ل (۳۰) م (۴۰) ہر ایک عدد کے صفر کو خارج کرنے کے بعد جمع
کریں تو حاصل چودہ ملتے ہیں ان چودہ کے ایک اور چار الگ کر کے جمع کریں تو پانچ ملتے
ہیں۔ یہ عدد متبرک کہ اپنے میں ہزاروں اسرارِ الٰہی لئے ہوئے ہیں۔ اِن کے صاحب و
وارث وہ ہی پاک ہستیاں ہیں جن کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ نے چادرِ تطہیر بھیجی۔ لازم ہوا
کہ ان پانچ ہستیوں کے سوا جو میرے علوم کے وارث ہیں کسی غیر کی گنجائش نہیں کہ وہ اِس
چادر میں آسکیں۔ جن کا نام نامی اسمِ گرامی کو مجموعاً پنجتن پاک علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ اِس
موضوع پر مزید روشنی ڈالنا ایسا ہے جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔ عالمِ اسلام کا ہر فرد واقف
ہے کہ حضورِ پُرنور آقائے نامدار سرور الانبیاء علیہ السلام نے بارہا اپنی زبانِ پاک سے ارشاد
فرمایا کہ: "اَنَا مَدِینَۃُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌ" بَابُھَا۔ یعنی میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اُس کا دروازہ
ہیں۔ علم دو ہیں ایک کُلّی اور دوسرا جزوی کُل وحدانیت ہی سے اور جز و خلقت کے ساتھ

آئینہ تقدیر

عرف

کتاب الرّمل

نذر حسین منجم و رمال، اوچ شریف

ریاست بہاولپور

سہ دائرہ ابدح سے فہرست۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ وَ حَبِیۡبِہٖ مُحَمَّدٍ صَلَّ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ اٰلِہٖ وَسَلَّمۡ. اَمَّا بَعۡد : دنیا کی ناپائیداری اور خیال کو فانی دیکھ کر ایک عرصہ سے تمنا تھی کہ اپنی مستعار زندگی علم کے لئے وقف کردوں جس سے مسلمانانِ عالم کو فائدۂ عظیم پہنچے۔ اور اس حقیر سراپا سے ثواب حاصل ہو۔

مؤلفین اور محققین اور شائقین نے آج تک بہت کتابیں تحریر کیں جن سے دنیا والے استفادہ کرتے ہیں مگر مجھے جرائت نہیں ہوسکتی کہ کسی بھی مصنف یا تصنیف پر تنقید کروں مگر مصداق کا نام آئینہ تقدیر عرف مہتاب الرمل کہا گیا ہے میر تمام عمر کی محنت اور کوشش کا نتیجہ ہے جو آج تک پردۂ راز میں تھیں اُن کو ظاہر کر دیا ہے۔ مبتدی کے لئے سہل ترین قواعد لی گئیں ہیں۔ اس علم پر عبور حاصل کرنے کے لئے برسوں کی ضرورت تھی مگر اس کتاب کے مختصراً یہ اس فقیر نے عامۃ الناس کے فوائد کے لئے دل کے ٹکڑے کاغذ پر بکھیر دئے ہیں۔ کتاب کے مطالعے سے مسرور و محفوظ ہوں گے۔ اپنی بے کیف زندگی کو شاداں اپنے کنبہ والوں کے لئے دنیا میں امتیازی حیثیت حاصل کریں گے۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف فائدہ حاصل کرنے کے بعد فقیر کو دعائے خیر سے یاد فرمادیں۔

بَسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمْ

بَابُ اَوّلُ

فصل اوّل در وضاحتِ علم

علم کیا ہے.................. علم کسے کہتے ہیں.................. علم کب ہوا

علم نورِ الٰہی ہے۔ علم اِک اُجالے کا نام ہے۔ جو اپنے صاحب کو جہالت سے باز رکھے علم
کب تھا۔ جب کب کا وجود نہ تھا۔ کب ایک وقت کا نام ہے۔ وقت گھڑی، پل سے بنتا
ہے۔ گھڑی پل سے منٹ اور گھنٹے۔ گھنٹوں سے پہر۔ اور چار چار پہر سے دن اور رات۔
اسی کو گردشِ لیل و نہار کہتے ہیں۔ اسی تمام گردش کی وابستگی سات سیارگانِ فلک سے متعلق
ہے یعنی ۱۔قمر ۲۔عطارد۔ ۳۔زہرہ۔ ۴۔شمس۔ ۵۔مریخ۔ ۶۔مشتری۔ ۷۔زحل
ان میں سے ہر ایک کا مقام بتدریج فلکِ اوّل سے لے کر فلکِ ہفتم تک ہے۔ افلاک نو
ہیں بعد از فلکِ ہفتم فلکِ اطلس کہلاتا ہے اور اس کے بعد جس کو ہم فلکِ نہم کہیں گے اس کا
دوسرا نام فلکِ اعظم ہے۔ جس کو بزرگانِ دین نے عرشِ معلّٰے کے نام سے موسوم کیا ہے۔
عرشِ معظم کے بعد کرسی، کرسی کے بعد لوح اور لوح کے بعد قلم ہے افلاک کی اس انتہا کے
بعد کتب مقدمہ اور علم مختلف خاموش ہیں اس لئے قلم کو علمِ الٰہی کہا جاتا ہے۔ بسبب اینکہ
اس کے بعد کی خبر کسی مخبر نے آج تک نہیں دی لہذا علمائے علام افلاک نے قلم کو منتہا قرار

دے کر علمِ الٰہی سے موسوم کیا۔ علم کب ہوا تحقیقاتِ انسانی نامکمل اور عقلِ انسانی محدود
جیسے کہ مذکور ہو چکا ہے کہ علمِ الٰہی نو افلاک سے بھی بلند ہے اور وہاں تک محدود عقل کی
رسائی ناممکن ہے۔ بلکہ بعید از امکان ہے۔ کہ علمِ الٰہی کی اصلیت کو ضعیف العقل انسان
دریافت کر کے اُس وقت کا پتہ دے جب کہ خود حضرتِ انسان کا وجود عالمِ وجود میں نہیں
آیا تھا۔ لہذا کہنا پڑے گا کہ علم خلقتِ دنیا سے پہلے تھا۔ یعنی علم اس وقت تھا جب وقت نہ
تھا مگر علم تھا۔ علم تین حروف ع۔ل۔م کا مجموعہ ہے ان کے اعداد ابجدی ۱۴۰ ہوتے ہیں
جیسا کہ ع (۷۰) ل (۳۰) م (۴۰) ہر ایک عدد کے صفر کو خارج کرنے کے بعد جمع
کریں تو حاصل چودہ ملتے ہیں ان چودہ کے ایک اور چار الگ کر کے جمع کریں تو پانچ ملتے
ہیں۔ یہ عددِ متبرک اپنے میں ہزاروں اسرارِ الٰہی لئے ہوئے ہیں۔ اِن کے صاحب و
وارث وہ ہی پاک ہستیاں ہیں جن کے لئے اللہ تبارک تعالیٰ نے چادرِ تطہیر بھیجی۔ لازم ہوا
کہ ان پانچ ہستیوں کے سوا جو میرے علوم کے وارث ہیں کسی غیر کی گنجائش نہیں کہ وہ اِس
چادر میں آسکیں۔ جن کا نام نامی اسمِ گرامی کو مجموعاً پنجتن پاک علیہ السلام کہا جاتا ہے۔ اِس
موضوع پر مزید روشنی ڈالنا ایسا ہے جیسے سورج کو چراغ دکھانا۔ عالمِ اسلام کا ہر فرد واقف
ہے کہ حضورِ پُرنور آقائے نامدار سرورالانبیاء علیہ السلام نے بارہا اپنی زبانِ پاک سے ارشاد
فرمایا کہ: اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌ" بَا بُھَا. یعنی میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اُس کا دروازہ
ہیں۔ علم دو ہیں ایک کُلی اور دوسرا جزوی کُل وحدانیت ہی سے اور جزو خلقت کے ساتھ

تعلق رکھتا ہے۔ کُل جزو کے ساتھ وابستہ ہے۔ اور جزو کُل کے ساتھ کیونکہ کُل نہ ہوتا تو جزو معدوم مگر کُل کی حقیقت اور اور جزو کی اصلیت اور کُل خالق ہے اور جزو مخلوق مگر کُل اپنی جگہ پر قائم اور جزو اپنے مقام پر موجود۔ کیونکہ خالق کبھی مخلوق اور مخلوق کبھی خالق نہیں ہوسکتی۔ اب آیئے لفظِ کُل کے اسرار کو بحسابِ ابجد دیکھیں۔ ک اور ل بدستورِ سابقہ اعداد بیس اور تیس کے صفروں کو خارج کر کے بقیہ اعداد یعنی تین اور دو کو جمع کریں تو وہی پانچ کا عدد حاصل ہوتا ہے۔ ثابت ہوا کہ یہی پانچ مقدس ہستیاں ہیں کہ کُل میں جذب ہو کر فنافی اللہ کا شرف حاصل کئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ سردارِ دو عالم حضور صلی اللہ وعلیہ وآلہ وسلم ارشاد ہے کہ اَوّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِیْ. یعنی سب سے پہلے خالقِ ارض وسماء نے ہمارے ہی نور کو پیدا کیا معلوم ہوا کہ نورِ محمدؐ اُس وقت پیدا کیا گیا تھا جب کے وقت نہ تھا۔ مگر علم تھا۔ لہذا ماننا پڑے گا کہ اگر کُل ہیں تو یہی۔ اجالا ہیں تو یہی۔ نور ہیں تو یہی اور علم ہیں تو یہی پاک ہستیاں ہیں اور بس۔ خلقت کی ابتداء چار عناصر سے ہوئی۔ اوّل آتش۔ دوم باد۔ سوم آب۔ چہارم خاک یعنی شہرِ دہ ہزار عالم کی بنیاد ان ہی چار عناصر پر ہے۔ جب تک یہ منتشر ہیں تو زندگی نہیں اور جب زندگی نہیں تو دنیا نہیں ہے۔ جب عناصر اکٹھا ہوا تو زندگی نے جنم لیا جب زندگی پیدا ہوئی تو دنیا بنی۔ معلوم ہوا کہ عناصر اربعہ کا دوسرا نام دنیا ہے۔ انہیں عناصر کا تعلق لفظِ جزو کے ساتھ ہے۔ جس کو مخلوقِ عالم میں سے غیر از انسان سمجھنے سے مبرّا۔ مگر انسان جس کو تمام مخلوق کا شرف دے کر اشرف المخلوقات کے خوب صورت

لقب سے نوازا گیا وہ بھی اس کے سمجھنے سے قاصر کیونکہ انتہائے جزو سے بے خبر ہے۔ مثلاً آپ درخت سے لکڑی کاٹ کر کرسی بناتے ہیں تو آپ کی بنائی ہوئی چیزیں خود بیان نہیں کر سکتی کہ میرا بنانے والا فلاں شخص ہے اور فلاں درخت کی میں لکڑی ہوں اسی طرح سے انسان اپنے عناصر کی منتہاء کو نہیں پہنچ سکا ماسوا اُن مخصوص ہستیوں کے جن کے پاک اسماء کا ذکر کیا گیا ہے۔ ۔ آیئے لفظ شرف کو دیکھیں ابجد کے حساب سے ش (۳۰۰)۔ ر (۲۰۰)۔ ف (۸۰) بدستورِ سابقہ صفروں کو ہٹا کر ان کے اعداد کو جمع کرنے سے ۱۳ کے عدد دستیاب ہوئے پھر ۱۳ کو الگ الگ کر کے جمع کیا تو چار حاصل ہوئے ااااا سے شرف وہی ہوسکتا ہے جو چار عناصر کو سمجھنے کا ادراک رکھنے والا ہو جیسا کے برفرق زیب دیتا ہے جو بظاہر جزو باطن کل میں جذب ہو چکا ہو۔ ایسی مخلوق ان بلندیوں کی انتہاء تک پہنچ جاتی ہے جو ملائکہ جیسی نوری مخلوق کو تعلیم دے سکے اور ملائکہ اُن کے در کی دربانی کریں۔ لہذا یہ وہ ہی پانچ ہستیاں ہیں جو علمِ الٰہی سے مالا مال ہیں۔

احقر الکونین

خاکسار نذر حسین منجم رمّال اوچھ شریف ریاست بھاولپور۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فصل دوم ترکیب زوائچ کے بیان میں

اس علم کی ابتداء علمائے متقدمین نے ذیل کے دو دوائروں سے شروع فرمائی ہے گو دوائر ہائے علم الرمل بہت تعداد میں ہیں جو موقع بہ موقع عمل میں آتے ہیں مگر بغرضِ طوالت انہیں ترک کر کے مبتدیوں کی سہولت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اختصار کی صورت میں برائے زائچہ کشی ان دوائر پر اکتفا کر کے تکمیلِ زائچہ کی تعلیم سے آگاہ کرتا ہوں وہ دوائر یہ ہیں۔

نمبر۔ دائرہ سکن یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نمبر۔۲ دائرہ ابدح یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
لحیان	حمرہ	نصرۃ الخارج	بیاض	قبض الخارج	اجتماع	عتبۃ الخارج	انکیس	عقلہ	قبض الداخل	فرح	نصرۃ الداخل	نقی	عتبۃ الداخل	طریق	جماعت

فوائد: مبتدی کو چاہئے کہ زائچہ کشی کرتے وقت دائرہ ابدح کو عمل لا کر زائچہ سکن کرے اگر اس سبب بقیہ دوائر ہائے کی تفصیل معلوم کرنے کا شوق ہو تو میری دوسری کتاب مفتاح الرمل جلد دوم کو ملاحظہ کریں جو شائقانِ علم الرمل کے جملہ مقاصد براری کی ضامن ہے۔ جس کے ایک مرتبہ مطالعہ کر لینے کے بعد مدتوں کا تشنہ لب جملہ خواہشمند حضرات کی پیاس کو بجھا سکتا ہے۔

میرا تجربہ

کتاب کا پہلا حصہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ انشاء اللہ اب آپ کو کسی رمّال کے پاس جا کر سمجھنے کی چنداں ضرورت نہ پڑے گی۔ لہذا یہ علم انسان کے اپنے ہی فہم و ذکا سے متعلق ہے۔ پس اگر آپ کے دماغ میں قدرِ قوتِ ادراک پائی جاتی ہے تو یہ اور بھی زیادہ روشن کر دے گی۔ بلکہ ان کے واسطے یہ کتاب کافی ہے۔

نوٹ

لیجئے صاحب اب ہم اپنا تجربہ آپ کے حوالے کرتے ہیں جو اگلے اوراق پر مندرج ہے ملاحظہ فرمائیے مجھے قوی امید ہے کہ اس سے زیادہ آسانی محال نہیں تو مشکل ضرور ہوگی۔

اچھا اب آپ اچھی طرح پر غور فرمائیں

خانہ ١ خانہ ٢ خانہ ٣ خانہ ٤ علم خانہ ٥ خانہ ٦ خانہ ٧ خانہ ٨

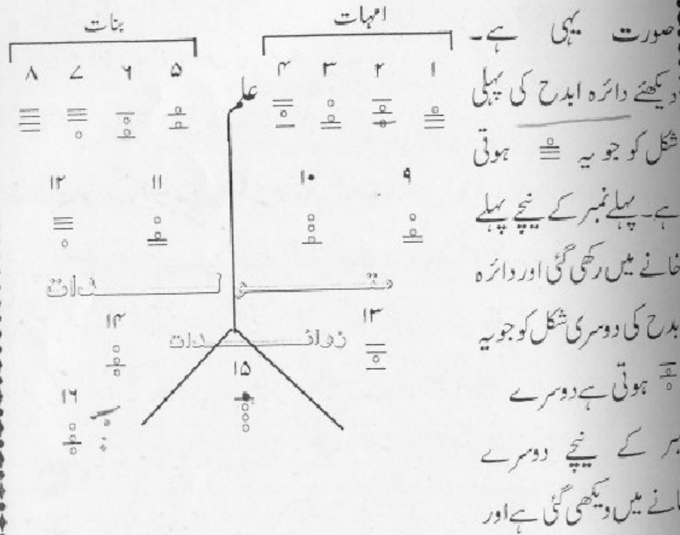
خانہ ٩ خانہ ١٠ خانہ ١١ خانہ ١٢

خانہ ١٣ خانہ ١٤

خانہ ١٥ خانہ ١٦

سب سے اوّل زائچہ تیار کرنے اور ان کے بیوت یعنی خانوں کی ترتیب کو سمجھیں۔ دیکھئے سامنے صورتِ ترتیب زائچہ۔ ہم پیشتر بیان کر آئے ہیں کہ علم الرّمل میں سولہ خانے اور سولہ شکلوں کی ترتیب سے حالات اخذ کئے جاتے ہیں۔ یعنی جس وقت آپ کو ضرورت پڑے یا کوئی سائل پوچھے تو قرعہ ڈالکر اس ترکیب سے مرتب کریں اور ہر شکل کو نمبروار خانوں میں لکھتے جائیں یعنی پہلی شکل پہلے خانے میں دوسری کو دوسرے خانے میں تیسری کو تیسرے اور چوتھی کو چوتھے خانے میں۔ اسی طرح پھر پانچویں چھٹے کو پھر ساتویں کو اور آٹھویں کو آٹھویں خانہ میں رکھیں۔ علیٰ ھذا القیاس سولہ خانوں تک سولہ شکلیں ترتیب وار مرتب کرلیں اور جہاں نمبر لکھیں ہیں یہاں پر شکلیں رکھنی ہوں گی۔ نمبروں کے تحریر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یہ نمبر فقط آپ کو سمجھانے کے لئے دیئے گئے ہیں۔ بلکہ ان نمبروں کو خانہ ہائے سے متصور کیا گیا ہے۔ دیکھئے اب ہم دوسری مرتبہ اصل زائچہ کی

ترتیب کا نقشہ آپ کو دکھلاتے ہیں۔ زائچہ کے اوپر والے ہر بالائی حصہ پر جو خانہ لکھا گیا ہے وہاں اب نمبر اور زیریں حصہ پر جو نمبر دیئے گئے ہیں۔ وہاں پر شکلیں رکھ کر اصلی صورت زائچہ کی پیش کی جاتی ہے۔ یعنی آپ نمبر نہ لکھا کریں بلکہ ان نمبروں کو نمبروار خانہ تصور کر کے اپنے ذہن میں رکھ لیں۔ زائچہ اور ترتیب اشکال کی صورت یہی ہے۔

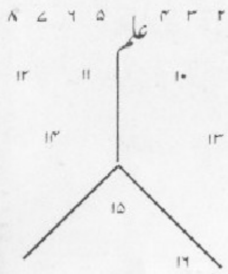


دیکھئے دائرہ ابدح کی پہلی شکل کو جو یہ ≗ ہوتی ہے۔ پہلے نمبر کے نیچے پہلے خانے میں رکھی گئی اور دائرہ ابدح کی دوسری شکل کو جو یہ ہوتی ہے دوسرے نمبر کے نیچے دوسرے خانے میں دیکھی گئی ہے اور دائرہ ابدح تیسری کی شکل کو جو یہ ہوتی ہے تیسرے نمبر کے نیچے تیسرے خانے میں رکھا گیا ہے۔ اور چوتھی کو چوتھے نمبر کے نیچے چوتھے خانے میں رکھا گیا ہے۔ اور پھر زائچہ کی امہات اشکال سے آتش فرد و زوج کی جمع کے مجموعہ سے پانچویں شکل مرتب کر

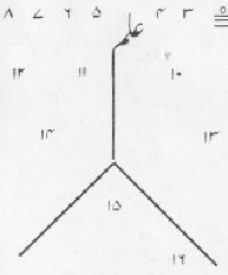
کے پانچویں نمبر کے نیچے پانچویں خانہ میں رکھا گیا یعنی شکل اوّل سے آتشی مرتبہ فرد کو اور شکل دوسرے کی مرتبہ آتشی کے زوج کو اور پھر شکل تیسری کے آتشی مرتبہ فرد کو اور شکل چوتھی کے آتشی مرتبہ زوج کو نمبروار اتارا تو یہ شکل ≗ پانچویں ترتیب میں آئی اسی طرح مرتبہ بادی کے فرد و زوج سے چھٹی اور پھر مرتبہ آبی کے فرد زوج سے ساتویں اور مرتبہ خاکی کے فرد و زوج سے ۸ شکلیں تیار کی گئیں پھر پہلی اور دوسری شکل کے فرد زوج کی ضرب سے نویں (۹) اور تیسری اور چوتھی کی باہم ضرب سے دسویں (۱۰) اور پانچویں و چھٹی کی باہم ضرب سے گیارھویں اور ساتویں اور آٹھویں کی باہم ضرب سے بارھویں شکل مرتب ہوئی۔ علیٰ ھذا باقی بریں قیاس۔ لیکن یہ یاد رہے کہ زائچہ کی پہلی دوسری تیسری چوتھی اشکال کو امہات اور پانچویں چھٹی ساتویں آٹھویں شکل کو بنات اور نویں۔ دسویں۔ گیارھویں اور بارھویں شکل کو متولدات اور تیرھویں (۱۳) چودھویں (۱۴)۔ پندرھویں (۱۵) اور سولھویں (۱۶) شکل کو زوائدات کہا کرتے ہیں۔



فصل سوم احکامات الرّمل کے بیان میں



اگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچہ میں خان اوّل میں آجاوے تو دیکھیں کہ شکل سعد خارج سے۔ خروج دلالت کرتی ہے لہذا سائل کے دل میں طلب کے ساتھ کچھ مخرج کرنے کی بھی خواہش ہوتی ہے اس اس لئے سوال سائل سفر یا ہاتھ میں لانے کس چیز دستِ رفتہ کے یا حالات طالع کے متعلق دریافت کرتا ہوگا کہ مزاج آج کل اچھا ہے خطرہ کسی قسم کا نہیں لیکن نجات تنگدستی اور ترقی خود کا خواہاں ہے چاہتا ہے کہ وہ وقت کب آئے گا جب میں اپنی زندگی اس کے ساتھ گزاروں گا۔

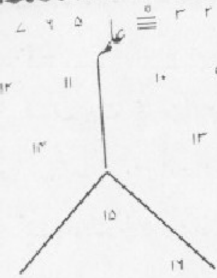


اگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچہ پر خانہ دوم آجاوے تو شکل کے سعد خارج ہونے کی وجہ سے آمدنی کم اور خرچ زیادہ تصور کرنا چاہئے کیونکہ خانہ ۲ مال کا ہے اور شکل خارج ہے لہذا سائل پر آج کل بجز آمد روپے پیسہ کے خرچ بڑھا ہوا ہوگا مگر یہ روپیہ پیسہ جس قدر مصرف میں آچکا ہے یا آرہا ہے ساتھ اپنی خوشی کے جبراً نہیں کیونکہ یہ شکل سعد

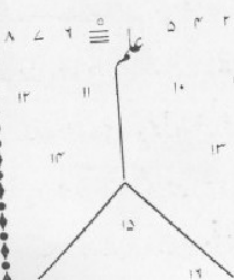
خارج ہے۔

اوراگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچہ میں خانہ سوم میں آجاوے اور خانہ ۳ منسوب ہے ساتھ سفر نزدیک اندر بیس (۲۰) میل کے اور نسبت رکھتا ہے ساتھ بہن بھائی واقربا وغیرہ کے لہذا سائل کو کوئی سفر نزدیک کا پیش آوے۔ لیکن اس میں کوئی خاص کامیابی معلوم نہیں ہوتی کیونکہ شکل آتشی خانہ میں ضعیف آتی ہے بلکہ مفارقتِ بہن بھائی وعزیز واقربا سائل پر دلالت کرتی ہے۔ یا اس میں سے کچھ کے لئے سائل کی سوچ سمجھ میں ہو اور ناسازگاری طبع اہلِ خانہ کے اندر یا جدائی دوستاں وغرہ ظہور میں لیکن روپیہ یا کاروبارِ سائل میں ترقی ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ عجب نہیں کے کاروبار کے نقصان بھی سائل کے پورے ہوجائیں نیز اس کے علاوہ مکانِ سائل کے بائیں طرف یا بجانبِ شمال کوئی تحریمی مقام یعنی خانقاہ، مسجد، مندر یا مدرسہ وگیرہ سے کوئی ہوگا اور اگر لوگ رہے ہوں تو وہ حاکم یا عالم فاضل یا کوئی بڑے بڑے امیر آدمی رہا کرتے ہوں یا سید یا کوئی ایسی شخصیت کے ہوں جن کی عوام تکریم کریں وغیرہ۔

اوراگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجاوے اور یہ خانہ منسوب ہے مکان، ملک اور دفین وغیرہ کے لیکن شکل خارج وخانہ ثابت ہے۔ گو اس شکل کو



خانہ ہذا میں درجہ شرف حاصل ہوتا ہے۔ لیکن عجلت اور اثبات کو اہم دشمنی ہے اس لئے سائل رہائش کی جگہ کو متبدل کردے ورنہ افلاس تنگدستی و جملہ نقصان کی زد میں آکر سائل کو موجودہ مکان چھوڑنا پڑے گا یا ترکِ وطن کرنا پڑے ساتھ کراہتِ خاطر کے گو مکان سائل کا خرید کردہ خود ہو یا موروثی۔ لیکن علامت ہے پریشانی حالِ پدر وانجام کار رعاقبت کے اور نکل جانے ہاتھ سے مِلک واسباب اور مبتلا ہونے افلاس میں۔ تنگی وغیرہ میں نیز اس کے علاوہ ماکان کے سائل کے مدِّ مقابل یا بجانب مشرق کوئی خانقاہ۔ مسجد۔ مندر یا کوئی اسکول وغیرہ بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ بھی سید۔ حاکم۔ عالم فاضل یا کوئی بڑے امیر لوگ رہتے ہوں گے اور مالی حالات برادرانِ سائل میں بھی ضعف معلوم بلکہ روپیہ کی آمدنی کے بجائے خرچ بڑھا ہوا ہوگا۔



اگر شکل لحیان ≗ آپ کے زائچہ پر خانہ پنجم میں آجاوے اور یہ خانہ منسوب رہا ہے ساتھ عشرت و عیش کے اور محبوب ترین چیز کے یعنی معشوق و اولاد وغیرہ کے اور شکل و خانہ دونوں سعد خارج ہیں اور

اس شکل کو خانہ ہذٰ میں قوت فرح حاصل ہے اس واسطے دلالت کرتی ہے حصولِ خوش خبری پر یعنی کوئی خوشی خبر سائل تک آوے جو دلالتِ معشوق یا فرزند وغیرہ سے متعلق ہو یا ایسے خط کی کہ جس کا کہ سائل کو انتظار ہو اور کیا عجب ہے کہ کسی دوست یا معشوق کی طرف سے کوئی تحفہ آوے یا خود سائل کو روانہ کرنا پڑے اور عیش وعشرت شبانہ روز ہمراہ اشخاص یا خود ساتھی کو حصول میں آوے بلکہ سائل کو اپنے یا کسی عزیز دوست وغیرہ کے گھر میں کسی خوشی کی محفل یا بیاہ شادہ وغیرہ میں شرکت کرنی پڑے علاوہ ازیں سائل جس کی ملاقات کے لئے بیقرار ہو رہا ہو اس کی ملاقات بھی ہو جاوے۔ آج کل گو ناسازگاری طبع محبوب ہوگی کیونکہ وہ لاپرواہ بے مہر سنگ دل ہے اور سائل کے ساتھ گو کم گوئی عمل میں لاتا ہوگا۔ لیکن وہ سائل سے ظاہر یا باطن دوستی رکھتا ہے۔ لہذا سائل کو چاہئیے کہ اس کی مغروری لاپرواہی کو نظر انداز کرتے ہوئے محبت کو اور بھی زیادہ کرتا جاوے کیونکہ یہ لاپرواہی ان کی فطری عادت ہے۔ اگر حلیہ پوچھے جسیم خوش خلق فصیح زباں گندمی رنگ گول چہرہ سیاہ چشم خوبصورت چہر یا گردن پر کوء تل کا نشان بھی رکھے۔ نیز اس کے علاوہ مکانِ سائل سے دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی تحریمی مقام۔ خانقاہ۔ مسجد۔ مندر یا مدرسہ وغیرہ بھی ہوگا۔ باپ سائل کو بھی بجز آمدن روپیہ پیسہ کا خرچ زیادہ بڑھا ہوا ہوگا۔

اگر شکل لحیان ⩧ آپ کے زائچہ پر خانہ ششم میں آجاوے تو شک آتشی خانہ بادی دوست کے گھر میں توت مزاج کار کھتی ہے۔ لہذا سائل اگر خرید وفروخت جانوراں خورد

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ⩧ ۷ ۸
علم
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

مثلاً بھیڑ بکری وغیرہ کی تجارت کرے تو فائدہ کثیر حصول میں آئے گا اور حاملہ کا حمل بھی بہ آسانی ہو اور رہائی محبوس پر بھی دلالت کرتی ہے۔ لیکن سائل کے کسی آدمی یا چوپائے وغیرہ کے فرار ہو جانے کا احتمال پایا جاتا ہے اور اگر بیمار کا سوال ہو تو امراضِ سر یعنی دماغ سے نسبت رکھے یا تپ صفروی گرمی خشکی کا غلبہ یا آغازِ سرسام وغیرہ یا کسی نظرِ پری وغیرہ کا احتمال ہوگا لیکن یہ شکل سعد خارج ہے اس لئے بیمار جلد شفا پا جاوے اور سائل کو بچا وغیرہ سے بھی مفاد حصول میں آئے۔

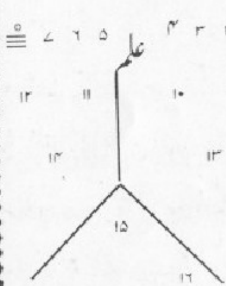
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ≡ ۸
علم
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

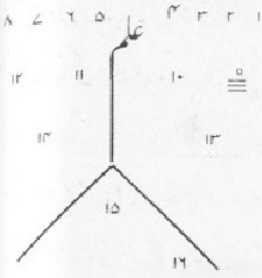
اگر یہ شکل ⩧ لحیان زائچہ پر خانہ ہفتم میں آجاوے تو سائل کا نکاح کسی نیک عورت سے ہو جاوے اور اگر محبت رکھتا ہو تو وہ سائل کے خلاف رہتی ہو یا باہم آپس میں جھگڑا ہے بلکہ کیا عجب ہے کہ معاملہ طلاق تک پہنچ جاوے اور اگر سائل اپنی زوجہ کے معشوق کا سوال کرے۔ لہذا اوّل تو ایسے سوالوں کا نظر انداز کر دینا لازمی ہے۔ اور بر سرِ محال کسی خاص موقع پر بہت ضرورت لاحق ہو جائے تو پھر ایسی صورت میں

کہہ دینا چاہئیے کہ صاحب آپ کا گمان غلط ہے وہ عورت پاکدامن ہے۔ جھوٹا اتہام لگایا جا رہا ہے لیکن ہاں اگر یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم میں بھی پڑی ہوئی ہو جیسا کہ زائچہ میں دکھایا گیا ہے تو پھر سائل کا خیال درست ہے۔ لیکن پھر بھی قصور سائل کا تصور کیا جائے گا کیونکہ ایسے دوستوں کے ساتھ اس قدر گہرے تعلقات رکھنے کی کیا ضرورت تھی جو ایسی خرابی کا باعث بنیں۔ لہذا خانہ بربادی کا موجب سائل کا اپنا ہی دوست ہے اور وہ دوست بھی شریف قوم مثلاً سید، حاکم، عالم، زاہد یا کسی بڑے آدمیوں میں سے ہے اور حلیہ جسیم خوش خلق و ذوفہم فصیح زبان بڑی آنکھیں، فراخ سینہ کشادہ پیشانی گندمی رنگ اور چہرہ و پیشانی و گردن پر جانبِ راست کوئی نشان نال کا رکھے اور سر پر گنج یا کوئی عیب رکھے ہو لیکن سائل کو معلوم ہونا چاہئیے کہ اس معاملہ میں ابھی ہوا کچھ بھی نہیں فقط ارادہ رکھتے ہیں لہذا سائل اب بھی اس دوستانہ کو ترک کر دے تو عزت بچ جائے گی۔ اور اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ ہفتم میں پڑی ہوئی ہو اور سائلہ عورت ہو تو سوال بھی نکاح کے متعلق کرتی ہو تو کچھ مشکل معلوم ہوتا ہے اگر ہو گیا تو سائلہ مفاد میں رہے گی اور اگر مرد رکھتی ہو تو اسے کہہ دینا چاہئیے کہ موجودہ وقت میں تو تیرا مرد تیرے ساتھ بدسلوکی رکھتا ہوگا لیکن آئندہ تیرے ساتھ متعلق ہو کر دوست ہو جائے گا۔ اور اگر اپنے مرد کی معشوق کا سوال کرتی ہو تو کسی نے غلط کہا ہے۔ لیکن ہاں اگر یہ شکل بطریقِ مذکور خانہ یازدہم میں بھی آئی ہوتی تو پھر سائلہ کا خیال درست ہے۔ مگر ابھی تک دید بازی پر معاملہ رکا ہوا ہے۔ لیکن کوشش کرنے اور مرد

کے ساتھ اخلاق زیادہ کرنے پر کی معاملہ درہم برہم ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں اگر غائب میں کسی سفر گئے ہوئے کا سوال کیا جاوے تو تھبرانے کی ضرورت نہیں اب وہ گھر آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور اگر سائل نے کسی کے ساتھ شرکت وغیرہ کرنے کا ارادہ کیا ہوا ہو تو ترک کر دینا چاہئیے ورنہ بجز جھگڑے اور نقصان کے دیگر کچھ حصول میں نہ آئے گا۔

اور اگر شکل لحیان آپ کے زائچہ پر خانہ ہفتم میں آجاوے تو سائل کو بے خوف ہونا چاہئیے۔ کیونکہ یہ شکل اس خانہ میں امن قائم کرتی ہے اور اگر کسی کے ساتھ سائل کا لین دین ہو تو وہ بھی سائل کا کچھ نہیں بگاڑ سکے۔ لیکن ہاں کوئی معاملہ میراث یا کسی عورت وغیرہ کا پیش آجانے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ دیگر کسی قسم کا خوف نہ کیا جاوے بلکہ سائل کو کسی بڑے آدمی سے بھی مفاد حاصل ہو اور طبیعت بھی سائل کی خوش رہے اور اگر سائل مکانِ معشوق کا سوال کرے تو بجانبِ شرق یا گوشہ شرق جنوب میں واقع ہو اور اس کے مقابل یا بجانب شرق کوء خانقاہ، مسجد، مدرسہ وغیرہ بھی ہو۔ یا کوئی تحریری مقام ضرور ہوگا۔ اور اگر سوال بیماری اپنے بھائی بہن وغیرہ کے متعلق سائل کرتا ہو تو امراض سر یعنی دماغ وغیرہ سے کوئی ہو یا تپ صفراوی اور گرمی خشکی کا غلبہ ہو یا آغازِ سرسام وغیرہ یا کسی نظر کے خلل میں مبتلا ہو۔ گھبرانے کی ضرورت نہیں جلد

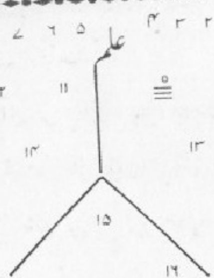




صحت ہوجائے گی۔

اور اگر شکل لحیان ≡ آپ کے زائچہ پر خانہ نہم میں آجاوے تو یہ خانہ سفر دور دراز و علم اور دین وغیرہ سے تعلق رکھتا ہے لہذا معلوم ہوتا ہے کہ سائل کو اچانک کوئی سفر پیش آئے لیکن زائچہ کے ۳۔ گیارھویں اور پندرھویں خانہ میں اشکال نحس پڑ جاویں تو پھر مفاد کی امید نہیں ہوسکتی۔ اور سائل کو مذہبی خیالات یا نماز روزہ اور حج وغیرہ کا شوق بھی ہو بلکہ یہ مراتب سائل کے حصول میں بھی آویں نیز اس کے علاوہ بطرف عقب مکان سائل کوئی تحریمی مقام خانقاہ۔ مسجد۔ مندر یا مدرسہ وغیرہ بھی ہو علاوہ ازیں بہنوئی و بھابی یا سالہ سالی وغیرہ میں سے کوئی سائل اگر رکھتا ہو تو مفاد حاصل کرے اور اگر سوال سائل بیماری اپنے باپ کا کرتا ہو تو امراضِ سرو دماغ یا تپ صفراوی یا آغازِ سرسام وغیرہ کا عارضہ ہو۔ اور شدتِ پیاس۔ گرمی خشکی کا غلبہ اور مکان سائل کے پسِ پشت یا بطرفِ غرب کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید یا کسی شریف خاندان کے رہتے ہوں گے۔

اگر شکل لحیان ≡ آپ کے زائچہ پر خانہ دہم میں آجاوے تو علامت ہے مفادِ والدہ یا کسی بزرگ عورت سے بلکہ بزرگوں و حاکموں وغیرہ سے بھی سائل کو خوشی حاصل ہو اور راج دربار میں بھی عزت ہو لیکن معزول عہدہ و مرتبہ ہونے کی علامت



معلوم ہوتی ہے یا سائل از خود ترکِ روزگار کرے۔ لیکن برآمدگی مراد کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور سبکدوش حاصل کر جانا برادرانِ سائل کا تنگدستی یا کسی خوف و دشمناں وغیرہ سے مگر صاحبان مذکور کو کوئی معاملہ میراث یا کیس عورت وغیرہ کا پیش آجانے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اور ہماری اولاد یا معشوق کا سوال سائل کرنے پر کسی نظر پری وغیرہ کا خلل ہوگا اور عارضہ سرو دماغ یا تپ صفراوی، آغازِ سرسام، پیاس کی شدت، گرمی، خشکی کا غلبہ ہوگا۔ لہذا جلد شفا ہوجائے گی اور جو سابقہ مکان زوجہ سائل جو بطرف مشرق یا گوشہ مشرقی جنوب واضح ہے حد کے مدِ مقابل یا بطرف مشرق خانقاہ۔ مسجد۔ مندر یا کوئی مدرسہ وغیرہ بھی ہے یا کوء مقام قابلِ تحریم ہو اور کوئی امیر یا شریف خاندان کے لوگ بھی رہتے ہوں وہ نہایت سعد اور خوش قسمت مکان ہے۔ اور زوجہ سائل کے والد یا کسی دیگر بزرگ سے بھی سائل کو مفاد حصول میں آئے اور اگر غائب بھی کسی سفر گئے ہونے کا سوال ہو تو وہ بطرف شرق چلا گیا ہے۔ وغیرہ اور سائل پچازاد سے بھی مفاد حاصل کرے۔

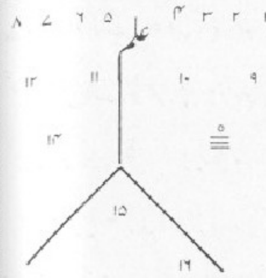
اگر شکل لحیان ≡ آپ کے زائچہ پر خانہ یازدہم میں آجاوے تو گو دوست احباب سائل سے نفاق رکھیں تو تھبرانے کی ضرورت نہیں عنقریب صلح کر کے متفق

ہوجائیں گے۔ بلکہ سائل جس کسی کے ساتھ محبت کرے گا خوشی حاصل ہوگی۔ اوراس کے علاوہ داماد یا کوئی دوستِ سائل بھی کسی پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوگا۔ لیکن سائل جس مراد کے حاصل ہونے کی دھن لگا ہوا ہے۔ وہ بعد مایوسی حصول میں آئے لیکن وہ بھی ازخود ترک نہ کردی گئی تو۔ اور سائل سوالِ فرزند اپنے کی شادی کا کرے تو کوشش سے کامیابی ہوگی۔ اس کے علاوہ سفر پرروانہ سائل کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور مانع نحوست وخوف سے خلاصِ قرض سائل پر بھی دلالت کرتی ہے۔

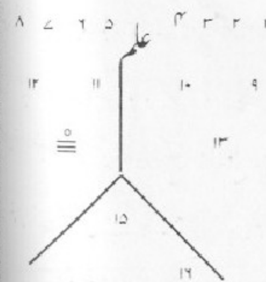
اور شکل لحیان آپ کے زائچہ پر خانہ دوازدہم میں آجاوے تو سائل پر اس وقت دشمنوں کا زور پڑ رہا ہو لیکن نفاق انشاءاللہ مٹ کر رفع ہوجائے گا۔ اور اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ ۱۔۳۔۷۔۵۔۹۔۱۳ میں سے کسی ایک میں دوبارہ آجاوے اور شکل ــ بھی زائچہ کے کسی خانہ ۲۔۴۔۸۔۱۰۔۱۴ میں پڑی ہوء ہو تو سمجھ لینا چاہیئے کہ دشمن سائل کے مقابلہ میں شکست پاجائیں گے۔ اور سائل کو فتح حاصل ہوگی بلکہ دشمنِ سائل ازخود ذلیل و

خوار ہوجائیں گے۔ لیکن کوئی جانور کلاں مثلاً اونٹ۔ گھوڑا۔ گائے بھینس وغیرہ سے سائل کا منافع ہو سائل کسی پر ازخود بخشش کرے یا فروخت کرنا پڑے اور غائب یعنی مسافر کا سوال ہو تو جلد واپس آوے اور باپ یا کسی بزرگ سائل کو بھی کوئی اچانک سفر پیش آوے اور مفاد بھی ہو۔ اور اگر فرزند یا معشوق سائل کو کسی قسم کا کوئی خوف ہو تو فضول ہے بلکہ دفع نحوست کی علامت معلوم ہوتی ہے۔ اور اگر زوجہ سائل کی بیماری کا سوال ہو تو کسی نظرِ پری وغیرہ کا خلل ہوگا۔ عارضہ خون حیض کی خرابی یا بوجہ گرمی خشکی صفرا و پیاس کی شدت یا کسی سر دماغ وگیرہ کے عارضہ میں مبتلا ہوگی لیکن خطرہ کسی قسم کا نہیں جلد شفاء ہوجائے گی۔ اس کے علاوہ یہ خانہ سائل کے زمانۂ ماضی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے گذشتہ وقت سائل کا بہت بہترین گزرا ہوگا۔ بلندی مرتبہ وترقی خیال کی صورت ہی ہو کیونکہ یہ شکل سعد ستارہ مشتری کی ہے۔

اور اگر شکل لحیان آپ کے زائچہ پر خانہ سیزدہم میں آجاوے تو گواہ موجودہ وقت وقتِ سائل کی بے چینی وپریشانی کا پتہ چل رہا ہے۔ لیکن عنقریب ستارے قوت پکڑنے والے ہیں اور قسمت کھلنے والی ہے۔ بلکہ جس چیز کی سائل کو عرصہ سے طلب لگی ہوئی ہے وہ بھی حصول میں آنے والی ہے بشرطیکہ



از خود ترک نہ کردی گئی ہو اور سائل کو کوئی سفر بھی ہونے والا ہے۔ غالباً کسی بزرگ یا بڑے آدمی کی طرف جاوے اور اس سے مفاد بھی حاصل کرے۔ لیکن پرہیزگاری اور نیکی سائل کے لئے از حد ضروری ہے اور ایک مرد سائل کا دوست ہے جو بطرف شرق رہتا ہوگا۔ اور اس کے مکان کے مقابل یا بطرف شرق کوئی تحریمی مقام یعنی خانقاہ۔ مسجد یا کوئی مدرسہ وغیرہ بھی ہو وہ بہت بڑے امیر یا شریف خاندان کا آدمی ہے اور وفادار ہے۔

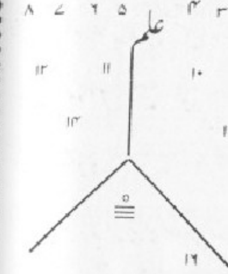


اور اگر یہ شکل لحیان ⩸ آپ کے زائچہ پر خانہ چہاردہم میں آجاوے تو سائل جس مقصد کے لئے دریافت کرتا ہے۔ اس کا انجام کامیابی یا ناکامی کچھ بھی ہو ہر دو حالت میں سائل کا مفاد رہے گا۔ بلکہ ساتھ حصولِ مراد کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ اور ترقی و مفاد کی کوششیں بھی بارآور ہو جائیں اور سائل جس خاص پریشانی میں مبتلا ہوا ہے اس سے بھی نجات پائے۔

علاوہ ازیں ایک سفر سائل کو ہونے والا ہے۔ جس سے سائل کی کوئی مراد برآئے گی۔ لیکن ایک تو خرچ سائل کا بڑھ جاوے اور دوسرا کوئی چیز یا مِلک وغیرہ سائل کے ہاتھ سے نکل جانے کا امکان پایا جاتا ہے۔ اور اگر سائل دشمن برادران کا سوال کرے جو بطرفِ شرق رہا کرتا ہے۔ اور اس کے مکان کے سامنے یا بطرفِ شرق کوئی خانقاہ۔ مسجد۔ یا مدرسہ وغیرہ بھی ہوگا۔ اور وہ کوئی بڑا آدمی ہے اُس سے پرہیز کرنا لازمی ہے ورنہ برادرانِ سائل کو اُس سے نقصان پہنچنے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اور ایک دوست خود سائل کا اپنا جو بطرفِ شرق رہا کرتا ہے اور سائل کو اس سے امداد طلب کرنی چاہئیے اس کے مکان کے آگے بھی کوئی مقام تحریمی خانقاہ۔ مسجد یا مدرسہ وغیرہ میں سے کوئی ضرور ہوگا یا کوئی شریف خاندان کے آدمی رہتے ہوں گے یا سائل اپنے باپ کے دوستوں سے مفاد حاصل کرنے کی کوششیں کرے اور اگر سائل اپنے معشوق کی والدہ کا سوال کرے تو وہ سائل کے برخلاف نہیں ہے بلکہ اس سائل کو مفاد حصول میں آئے گا۔

اگر شکل لحیان ⩸ آپ کے زائچہ پر خانہ پانزدہم میں آجاوے تو سمجھ لینا چاہئیے کہ زائچہ غلط ہوگیا ہے کیونکہ یہ شکل خالی ہے اس خانہ میں کبھی نہیں آیا کرتی لہذا دو بارہ شکلوں کی جمع ضرب کی پڑتال کی جائے گی۔ کہیں نہ کہیں ضرور

غلطی واقع ہوگئی ہوگی تو اس غلطی کا ازالہ کر
کے دوبارہ زائچہ درست کیا جاوے۔



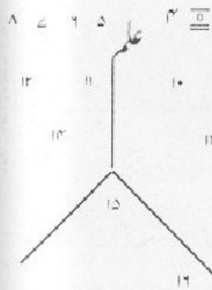
اور اگر شکل لحیان آپ کے زائچہ پر
خانہ ثانز دہم میں آجاوے تو سائل کا جو بھی
نتیجہ سوال کا ہو اس میں برائی پائی جاتی ہے اور
انجام ہر کام کا ناقص معلوم ہوتا ہے۔ لیکن ہاں
اگر سائل نیک عمالوں کی طرف رجوع کرے
تو پھر بھی بہتری ہو سکتی ہے اور بزرگان کی
طرف سے بھی سائل کو دعا ہوگی بلکہ پھر کیا عجب ہے کہ سائل کو روحانی امداد بھی
حصول میں آئے اور سائل اپنی عورت کی والدہ سے بھی مفاد حاصل کرے اور
باپ سائل کا طالع بھی گردش نکل آوے۔ اور اگر سائل اپنے کسی دوست کی بیماری
کا سوال کرے تو سر میں دماغ کا کوئی خلل ہو یا تپ صفراوی آغازِ سرسام یا اس کی

شدت اور غلبہ گرمی خشکی وغیرہ کا عارضہ ہو۔ کیونکہ شکل سعد خارج ہے لہٰذا جلد شفا
ہوگی۔ اور اس کے علاوہ سائل کو خالہ زاد ماموں زاد سے بھی مفاد حاصل ہوگا۔



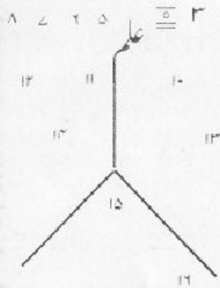
اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے پر خانہ
اوّل میں آجائے تو سوالِ سائل رنجور، غائب،
حالِ میراث یا نکاح کے متعلق ہوگا جس میں
رکاوٹیں پیشِ نظر ہوں اور طالع سائل سخت
گردش میں ہے۔ عموماً جھگڑے وغیرہ میں
وقت گزرتا ہو بلکہ سائل کی طبیعت میں ہر وقت رنج و غم و غصہ وغیرہ رہا کرتا ہو
کیونکہ یہ شکل دلالت کرتی ہے گرمی خشکی مزاجِ سائل پر اور عجب نہیں کہ اب بھی
کہیں جھگڑا وغیرہ وقوع میں آئے اور کاروبار سے بھی دل سائل کا اچاٹ رہتا
ہو بلکہ گواہ بھی اس کے نحس گھر میں پڑے ہوئے ہوں تو پھر ہر ایک امر کے لئے بد
اور ناقص ہونے کی علامت ہے۔
اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچہ پر خانہ دوم میں آجائے تو روپیہ پیسہ کا
نقصان اور روزگار میں پریشانی بلکہ کھانے پینے میں بھی تنگی رہا کرتی ہو اور دن
ایسے خراب گزر رہے ہوں کہ زندگی بہت تنگ دستی میں کٹ رہی ہو بلکہ فقر و فاقہ

کی صورت رہے۔ تلاشِ معاش میں بھی بڑی محنت ورنج اٹھانی پڑتی ہو اور کوئی بھی سائل کی مدد نہیں کرتا ہوگا۔ تمنا اور مالداری ہزاروں کوس دور رہتی ہوگی۔ بلکہ فقر اور محتاجی سائل کے گھر میں ہو اور سائل کے ہاتھ میں برکت بھی نہ رہی ہو۔ خرید و فروخت سے بھی نقصان لیکن کبھی کبھی مالِ حرام سائل کے ہاتھ لگ جایا کرے۔



اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے کے خانہ سوم میں آجائے تو بہن بھائی و عزیز و اقارب وغیرہ کا سائل کے ساتھ بگاڑ رہا کرے یا اِن میں سے کسی کی موت دیکھی ہو بلکہ عزیز و اقارب سے سائل کو اب بھی نقصان پہنچنے والا ہے اور سائل اگر کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو ترک کر دے ورنہ نقصان ہوگا۔ اور علاوہ ازیں سائل کے مکان کے بائیں طرف یا جانبِ شمال جو لوگ رہتے ہیں وہ سائل کے سخت برخلاف ہیں یا کوئی ذلیل ترین لوگ رہتے ہوں مثلاً

ڈاکو، جلاد، قصاب یا کوئی پولیس میں ہو۔



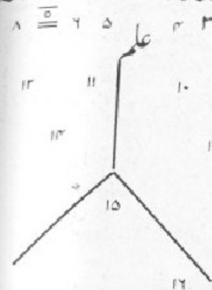
اور شکل حمرہ آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکانِ سائل سخت منحوس ہے۔ اس میں پیشتر کوئی واردات قتل کی بھی ہو چکی ہو اور آئندہ بھی خون خرابہ ہونے کے امکان پائے جاتے ہوں ورنہ دنگا فساد تو ہر وقت رہتا ہے۔ بلکہ اردگرد یعنی قریب کے رہنے والوں کی بھی سائل کے ساتھ نہ بنے۔ بلکہ جتنے عرصہ سائل اس مکان میں رہے گا۔ اسی طرح رنجیدہ اور پریشان رہا کرے گا۔ اور کوئی نہ کوئی جھگڑا نحوست، تنگدستی و پریشانی آئے دن پیچھا نہیں چھوڑے گی بلکہ مکان سائل کا کہیں سے ٹوٹا یا گرا ہوا بھی ہوگا۔ اور اس میں یا سائل کے موضع میں کہیں سنگِ سرخ بھی پڑا ہوا ہوگا۔ اور سائل باپ یا کسی بزرگ کی موت بھی دیکھ چکا ہو۔ اور اگر باپ سائل کا زندہ ہو تو وہ سائل سے ناخوش اور رنجیدہ رہا کرے بلکہ وہ خود بھی ہر وقت رنج غم و غصہ میں اور پریشان رہتا ہو۔ جس کام کو شروع کرتا ہوگا بجز نقصان کچھ بھی حصول میں نہ آتا ہوگا۔ اور ہر وقت خوف و ہراس میں رہا کرتا ہو اور اکثر آدمیوں کے ساتھ جھگڑا فساد کی صورت نکلتی رہتی ہو

اور اگر مکان میں درخت ہوتو مجوس ہے۔ نیز اس کے علاوہ بالطرف شرق کوئی لوگ رہتے ہوں تو اُن میں ذلیل پیشہ مثلاً ڈاکو وغیرہ لوگوں سے سائل کو نقصان پہنچنے کا احتمال معلوم ہوتا ہے پرہیز کیا جائے۔

اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے کے خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو اولاد و معشوق وغیرہ سے رنج و ملال حصول میں آیا ہو اور خبریں بھی بُری سننے میں آئیں۔ اور اگر اولاد یا معشوق کی رنجوری کا سوال ہوتو امراض دموی کا عارضہ ہو اور اگر سائل کسی دوست یا معشوق کے پاس پیغام، ہدیہ، تحفہ وغیرہ روانہ کرنے کا سوال کرے تو اسے منع کردیں کچھ نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ بلکہ اگر کسی معشوق سے ہمکلام ہونے کی کوشش کرے گا تو معشوق شوخ مزاجی سے پیش آئے گا۔ کیا عجب ہے کہ فساد کی صورت نہ بن جاوے کیونکہ وہ خود بھی رنجیدہ دل غمزدہ اور پریشان ہے بلکہ کسی جھگڑے یا مصیبت میں مبتلا ہے۔ بر سر محال اگر وہ آپ سے دوستی رکھتا بھی ہوتو ظاہراً باطن میں نہیں بلکہ اس کو آپ کا ذرہ بھر بھی خیال نہیں ہے۔ سائل اپنے آپ کو ناحق پریشان کررہا ہے اور مکان کے

دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ ذلیل پیشہ مثلاً ڈاکو، جلاد، قصاب وغیرہ وغیرہ۔ لہذا ان لوگوں سے سائل کو کنارہ کش ہونا چاہئے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے کوئی فساد کی صورت نہ بن جائے۔

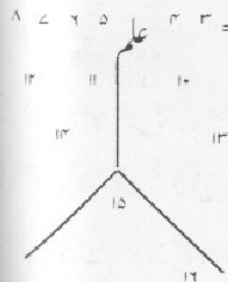
اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کو چوری کا الزام لگے یا لونڈی غلام وغیرہ میں سے کوئی چوری کرکے سائل کو نقصان پہنچادیں یا سائل اپنی معشوقہ یا زوجہ وغیرہ کا فراق وجدائی دیکھے اور اگر بیماری کا سوال کیا جائے تو بوجہ فساد خون خونی پیچش یا بواسیر کی شکایت ہو یا زخم، پھوڑا پھنسی، خارش چھپاکی وغیرہ کا عارضہ یا تپ حارہ صفرا مرکب بہ سودا گرمی خشکی کا غلبہ ہو یا خنّاق وغیرہ کی شکایت میں مبتلا ہوگا اور اگر عورت سائلہ ہوتو اس کو مذکورہ امراض کے علاوہ خون حیض کی خرابی، کوئی رحم کا عارضہ ہوگا۔ اور اگر سائل فرزند یا معشوق کی مالی حالت کا سوال کرے تو بجز فاقہ وتنگدستی اور کچھ بھی نہیں ہے۔ مگر ہاں کبھی کبھی مالِ حرام کہیں سے ہاتھ آجاتا ہوگا اور اگر سائل چچا رکھتا ہوتو وہ سائل رنجیدہ ہو یا کسی دیگر پریشانی میں مبتلا ہوگا۔



اور اگر شکل حمرہ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو نکاح بالکل نہ ہوسکے۔ اور اگر بہزار محنت و مشقت ہو بھی جاوے تو آنے والی عورت جلد ختم ہوجائے یا عورت مرد دونوں میں نہ بنے اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو ہر وقت دنگا فساد کی صورت رہا کرتی ہو بلکہ سائل پر غالب رہے زیر ہونا گوارہ نہ کرتی ہوگی۔ بلکہ کیا عجب ہے کہ طلاق نہ ہوجائے اور اگر سائل اپنی زوجہ کے معشوق کا سوال کرے۔ اوّل تو ایسے سوالوں کو نظر انداز کر دینا لازمی ہے ورنہ بضرورتِ خاص اگر یہ شکل زائچہ کے گیارہویں خانے کے اندر بھی دوبارہ آئی ہو تو پھر سائل کا خیال سچا ہے۔ لیکن پھر بھی قصور سائل کا تصور کرنا چاہیئے کیونکہ بُرے کردار والوں کے ساتھ اس قدر گہرے تعلقات رکھنے کا کیا حق تھا جو ایسی خرابی کا موجب بنیں۔ لہذا خانہ بربادی کا باعث سائل کا اپنا ہی دوست ہے جو قومِ قصاب، جراح، نقارچیان، صیادان، پُرفتنہ، امیر و سپاہی تندمزاج، فضول گو، حجام، آہنگر، کوتوال، جمعدار وغیرہ میں سے کوئی ہو۔ قد میانہ بالا، دراز گردن و سر، چہرہ لانبا منہ بلند آواز، انگوٹھے پر کوئی نشان یا چہرہ پر کوئی زخم یا داغ چیچک وغیرہ کا رکھے یا

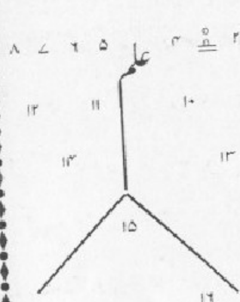
جسم کے کسی حصہ پر کوئی زخم ہو لہذا سائل ایسے بدرویہ دوستوں سے پرہیز کرے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے اور اگر یہ شکل خانہ ۱۱ میں تکرار نہ رکھتی ہو عورتِ سائل الزامِ مذکورہ سے تو بَری ہوگی لیکن وہ فطرتاً جھگڑالو ہے یہ کبھی اپنی مغروری سے باز نہیں آئے گی اور اگر ایسے زائچہ پر یہی سوال عورت کا ہو تو اسے کہہ دیں تیرا مرد بے رحم، پُرفتنہ، فضول گو، تندمزاج، مغرور، جھگڑالو آدمی ہے۔ اور اگر بطریقِ مذکور یہ شکل خانہ ۱۱ میں آئی ہو تو وہ ایک ادنیٰ قوم کی زانیہ عورت پر مبتلا اس کی وجہ سے تیرے ساتھ بدسلوکی رکھتا ہے۔ اور اگر سائلہ اپنے دیگر نکاح کے ارادہ میں سوال کرتی ہو تو منع کر دینا چاہیئے کہ یہ نکاح اوّل تو ناممکن ہے اور اگر ہو بھی جاوے تو تیرے لئے موجبِ نقصان ہے فائدہ ہرگز نہیں ہونے کا وغیرہ، برسرِ مطلب یہ شکل یہاں پر معاملاتِ شرکت وغیرہ میں بھی خطرناک ہے۔ شرکت وغیرہ سے سائل کو پرہیز لازمی ہے۔ نیز اس کے علاوہ یہ شکل اس خانہ میں سستی، نامردیِ سائل یا کسی دیگر خرابیِ مثانہ وغیرہ پر بھی دلالت کرتی ہے۔ اور سائل کے ساتھ بزرگوں وغیرہ کا بھی نفاق رہے وغیرہ۔

اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل سفر یا ترقی شغل عمل روزگار و ترقی منزل طالع کے متعلق ہوگا۔ لہذا اس شکل کا اس طالع میں آنا ترقی و بلندی طالع سائل پر دلالت کرتا ہے۔ عزت مرتبہ بڑھے۔ بڑے آدمیوں اور حاکموں وغیرہ سے سائل کو لابھ ہوگا۔ بلکہ اگر کوئی نیا کام سائل شروع کرے تو بھی فائدہ میں رہے گا اور اس اتوار سے آنے والے اتوار تک کوئی خوشی بھی سائل کو ہونے والی ہے۔ بلکہ ایک سفر سائل کو آئے گا جس سے مطلب براری سائل کا امکان پایا جاتا ہے اور اگر یہ شکل دوبارہ زائچہ کے خانہ دہم میں بھی آئی ہوئی ہوتو پھر حصولِ مراد سائل میں بلاشک و امکان پائے جاتے ہیں۔ لیکن اگر ازخود سائل نے ترک نہ کر دیا ہوتو۔

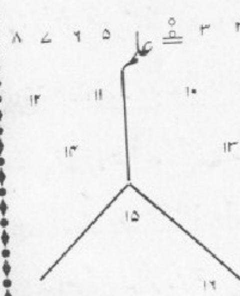


اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو گو روپیہ پیسہ سائل کے پاس بہت آئے لیکن خرچ ہو جاتا ہو۔ مگر کاروبار میں اور بھی زیادہ ترقی ہوتی جائے گی اور طعام بھی سائل کو شیریں و تر خوش ذائقہ

کھانے میں آئیں گے۔



اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ سوم تو سائل کو بہن بھائی اقربا وغیرہ سے خوشی حاصل ہو لیکن سائل کا اِدھر اُدھر آنے جانے میں وقت زیادہ صَرف ہو بلکہ سفر نزدیک چوبیس میل کے اندر ہوتا ہے سائل کے لئے فائدہ مند ہو اور عمدہ چیزیں کھانے میں آئیں۔ اور اگر غائب کا سوال ہوتو وہ عرصہ تک سفر میں رہے اور اگر سائل کسی عورت کی خواہش رکھتا ہوتو وہ دستیاب ہوجائے۔ مگر کچھ دیر کے بعد اور سائل کے مکان کے بائیں طرف یا بجانب شمال کوئی سڑک یا راستہ ہوگا یا کوئی بڑے اور امیر لوگ رہتے ہوں گے۔



اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچہ کے خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کے مکان کی آسائش میں ترقی ہوگی یعنی آباد کرنا مقامات کا اور زیادہ ہونا املاک وغیرہ کا بزرگوں کی جانب سے اور حصولِ سعادت از

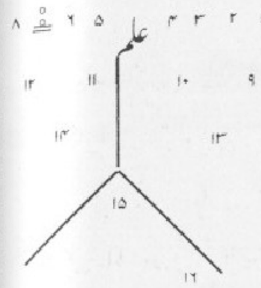
طرف باپ اور مفاد ہونے سائل کو بزرگوں یا بڑے آدمیوں وغیرہ سے بلکہ خود سائل کسی بہت بڑے کام کو شروع کرنے والا ہے اور اس سے فائدہ بھی ہو اور سائل کے گھر میں مہمان کے آنے کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ لہذا امکان سائل بہت سعد ہے اس میں سائل صاحبِ اولاد ہوگا اور عزّت و مرتبہ میں ترقی ہوگی نیز اس کے علاوہ مد مقابل یا بطرف شرق مکان کوئی سڑک شاہی یا کوئی راستہ ضرور ہوگا یا کوئی عمدہ عمارت اور بڑے آدمی رہتے ہوں۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو کوئی خوشی کی خبر موصول ہونے والی ہے بلکہ درجہ اکابری سائل کو حاصل ہو اور بزرگوں کی طرف سے بھی کوئی ہدیہ یا تحفہ حصول میں آئے اور دولتِ فرزندی سے بھی بہرہ ور ہو اور اگر سائل مشوق کا سوال کرے تو معشوق بسبب اشتعال سائل سے محبت نہ رکھتا ہو یا باعث مغروری سائل سے لاپروار ہتا ہوگا لیکن دل میں اس کو سائل کی محبت ضرور ہے۔ لہذا سائل کو اس کی ترشروئی و لاپرواہی کا خیال نہ کرنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ مغروری اس کا فطری ناز ہے۔ اگر حلیہ

پوچھے تو رنگ سفید زردی مائل یا گندم گوں۔ فراخ سینہ۔ پتلی کمر۔ خوبصورت و چمکیلے دانت بڑی آنکھیں۔ سر پر بال بکثرت گویا ہمہ صفت موصوف ہو لیکن متکبر ضرور ہوگی بلکہ چہرہ پر عمدہ نشان خال کا بھی رکھے نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی سڑک شاہی یا راستہ وغیرہ ضرور ہوگا اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ بزرگ خاندان یا کوئی امیر کبیر رہتے ہوں گے۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کا بند کاروبار کھلنے والا ہے اور اگر کوئی مشکل ہو تو وہ بھی حل ہوجائے اور اگر سائل کوئی نوکری وغیرہ رکھتا ہو تو اس سے بھی مفاد حاصل ہو اسی طرح جانوران خورد مثلاً بھیڑ بکری وغیرہ سے بھی مفاد اور ترقی سائل کے امکان پائے جاتے ہیں۔ اور اگر کسی بیمار کا سوال ہو تو غلبہ خونِ امراض جگر میں مبتلا ہوگا۔ لہذا بوجہ حرارت خون کا غلبہ صفرا و یرقان وغیرہ ہو جس سے بیمار پر غشی طاری رہے اور کسی کسی وقت یاوا گوئی بھی کرتا ہوگا۔ حلق اور زبان ہر وقت خشک رہتی ہوگی پیاس کی بھی شدت رہے اور اگر سائلہ عورت ہو تو امراض خونِ حیض کی خرابی سر

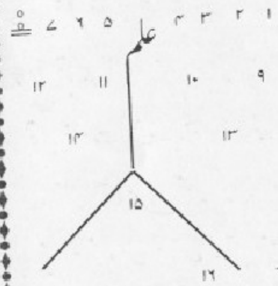
درد بلکہ سر چکراتا ہو۔ آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا دل کی دھڑکن گرمی خشکی غلبہ پیاس وغیرہ کا رہے لیکن خطرہ کسی قسم کا نہیں انشاءاللہ جلد شفا ہو جائے گی اور سائل اگر بیچار کھتا ہو تو مفاد حاصل کرے۔



اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے اور سوال نکاح وشادی وغیرہ کا ہو تو یہ منفعت بخش ہے خوشی وخرمی حصول میں آئے گی۔ لیکن کسی بڑے آدمی کی مخالفت کا خیال رکھنا چاہیئے یعنی اوّل تو اس کو ہم خیال کر لینا چاہیئے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ وہ سائل کے متفق بھی ہو جائے گا اور اگر شرکت وغیرہ کا سوال ہو تو سائل کو اس میں نقصان نہیں ہے۔ بلکہ مفاد دیکھے اور اگر غائب یعنی کسی سفر پر گئے ہوئے کا حال دریافت کرے تو وہ وہاں پر ذلیل و خوار حالت میں ہے ابھی واپسی کی توقع نہیں ہے۔ ارادہ آنے کا رکھتا ہے اور اگر سائل عورت رکھتا ہو و سائل کو اس سے کوئی خاص نقصان نہیں ہوگا وہ کسی بڑے خاندان کی لڑکی ہوگی یا مغرور و متکبر رہا کرتی ہوگی لیکن وہ کسی خاص پریشانی میں مبتلا ضرور ہوگی اور اگر سوال سائل اپنی عورت کے معشوق کا کرے۔ اوّل تو احتراز کرنا چاہیئے ورنہ دوبارہ اس کی شکل کو دیکھیں کہ خانہ یازدہم میں تو نہیں آئی اور اگر نہیں تو سائل غلط کہتا ہے۔ کسی نے جھوٹا الزام

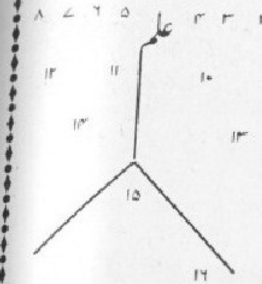
نصرۃ الخارج

لگایا ہے۔ اور اگر یازدہم میں مکرر آگئی ہو و پھر سائل کا خیال کسی حد تک درست ہے مگر قصور سائل کا ہے کیونکہ اصل خانہ بربادی کا موجب سائل کا خود اپنا دوست ہو رہا ہے۔ مگر ابھی تک گفتگو کا سلسلہ ہے۔ دیگر کچھ بھی نہیں ہوا۔ سائل کے محتاط ہونے پر معاملہ درہم برہم ہو جائے گا۔

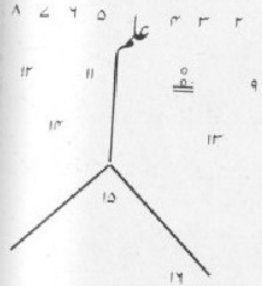


اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو گو بیمار کو سخت تکلیف کا سامنا کرنا پڑے بچاؤ ضرور ہو جائے۔ نیز اس کے علاوہ سائل کو کسی معاملہ موروثی یا عدالت دیوانی کا معاملہ پیش آئے۔ لیکن جلد رفع ہو جائے۔ مگر میراثی معاملہ سائل کو خود ترک کرنا پڑے اور اگر سائل سوال مقامِ معشوق کرتا ہو تو وہ بطرف شرق یا گوشہ جنوب میں واقع ہوگا۔ اس کی عمارت عمدہ ہوگی مکان کے روبرو یا بجانب شرق کوء سڑک یا راستہ وغیرہ بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ کوئی بڑے آدمی یا امیر وغیرہ ہوں گے اور اگر بیماری برادران سائل معلوم کرنی ہو تو فکر نہ کریں جلد شفا ہوگی۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ نہم آجائے تو سائل کی طبیعت نیکی کی طرف رغبت کرے گی اور گناہوں سے سائل کا دل نفرت کرتا ہوگا بلکہ سائل کو دینی اور مذہبی کاروبار میں دلچسپی ہوگی اور ترقی بھی کرے گا۔ اور متبرک بزرگ و متبرک مقاموں کی

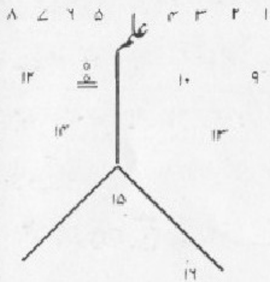


زیارت اور بہت عمدہ دل کو خوش کرنے والے سائل کو نظر آئیں۔ نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے عقب کی طرف یا بجانبِ غرب کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ ہوگا۔ یا کوئی عمدہ عمارت ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ بڑے آمی ہوں گے اور اگر سائل بہنوئی بھابی یا سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو اُن سے مفاد دیکھے۔



اور شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے۔ تو سائل کو سرکار و دربار میں عزت اور کاروبار میں ترقی ہوگی بلکہ کوئی نیا کام بھی سائل کو دستیاب ہونے والا ہے جس سے جاہ و مرتبہ اور بھی زیادہ ترقی ہوگی اور ہر قسم کی راحت نصیب ہوگی۔ حاکموں بزرگوں اور خصوصاً والدہ وغیرہ سے بھی سائل کو مفاد ہوگا۔ اور اگر غائب کا سوال ہو تو بطرف شرق روانہ ہوگیا ہے اور اگر بیماری اولاد یا معشوق کا سوال ہو تو غلبہ خون امراض جگر صفرا و یرقان وغیرہ کی علت میں مبتلا ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اگر عورت یعنی معشوقہ کی بیماری کا سوال ہو تو خرابی خون حیض یا امراض مذکورہ میں سے کوئی ہو لیکن

گھبرائیں نہیں جلد شفا ہو جائے گی اور سابقہ مکانِ زوجہ سائل جس کے سامنے یا بجانب شرق کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ ہے بہت سعد اور عمدہ عمارت کا ہے۔ یا اس کے سامنے کوئی بزرگ و امیر لوگ رہتے ہوں گے علاوہ ازیں سائل کو چچازاد سے بھی خوشی حصول میں آئے۔



اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو سائل کے دل میں امیدیں تو بہت ہوں گی۔ مگر قیام کسی کو بھی نہ ہو سکے۔ اسی طرح دوست سائل کے بھی یعنی دوست تو بہت رکھے لیکن قیام کسی کا بھی نہیں رہے مگر دوستانہ سلسلہ میں سائل کو مفاد ضرور ہو بلکہ کسی بڑے آدمی سے بھی سائل کی ملاقات ہونے والی ہے۔ جس سے سائل کو خوشی حاصل ہو نیز اس کے علاوہ ایک دوست سائل کا ہے جو از حد پریشانی میں مبتلا ہے یا داماد اگر سائل داماد کرنے کا سوال کرے تو مبارک ہے۔ سائل کو جملہ اقسام میں مفاد ہوگا۔ اسی طرح شادی فرزندِ سائل بھی کسی بڑے خاندان سے ہو اور سائل کو خوشی میسر آئے۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو سائل کا گذشتہ وقت بہت اچھا گزرا ہوگا۔ شغل عمل روزگار میں ترقی عزت و مرتبہ میں بلندی سفر یا

منافع بزرگوں اور بڑے آدمیوں سے بھی سائل کو مفاد رہا ہو غرض ہر قسم کا آرام رہا ہوگا اور موجودہ وقت میں بھی گو دشمن دشمنی کرنے سے باز نہ آئیں لیکن انشاءاللہ نقصان پھر بھی نہ پہنچا سکیں گے اور اگر کسی مقدمہ وغیرہ کا سوال ہو تو بریت ہو جائے۔

علم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

اور اگر سائل مقروض ہو تو ادائیگی قرض کی صورت ہونے والی ہے اور جانورانِ کلاں سے بھی سائل کو فائدہ ہو اور اگر بیماری زوجہ سائل کا سوال ہو تو خون کی خرابی یا بوجہ گرمی خشکی حرارت مگر امراض صفرا و یرقان وغیرہ کی شکایت ہوگی لیکن جلد شفا ہو جائے۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کے دل میں جو طلب ہے وہ حصول میں آنے والی ہے اور ساتھ ہی ترقی قسمت کے امکان بھی پائے جاتے ہیں۔ اور اگر سائل سے کوئی بچھڑ گیا ہو تو اس سے بھی عنقریب ملاقات ہونے والی ہے۔ غرض سائل کے جملہ مقاصد پورے ہونے والے ہیں اور یہاں پر یہ شکل مال مسروقہ کی واپسی پر بھی دلالت کرتی ہے اور سائل کے

علم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

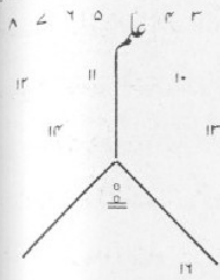
برادران کا دوست جو بڑے آدمیوں میں سے ہے اس سے حصولِ مفاد کی امید پائی جاتی ہے اور باپ سائل کی بھی عزّت و مرتبہ میں ترقی ہو اور اولاد یا معشوق سائل کا سفر بھی بامنافع ہو اور سائل کسی بزرگ یا حاکم وغیرہ کا مکان دریافت کرے تو بطرف شرق واقع ہوگا جس کی عمارت مکان بھی نہایت عمدہ ہو اور سامنے کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ بھی ہوگا۔

اور اگر شکل نصرۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے۔ تو سائل کے بگڑے ہوئے کام درستی پکڑنے والے ہیں اور سفر کے ذریعہ سائل کے دل کی مقصد براری ہو جائے عزّت مرتبہ میں بھی ترقی ہو جائے بلکہ سائل کو کہیں سے روپیہ پیسہ بھی ملنے والا ہے لیکن پھر خرچ ہو جائے

علم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳
۱۵
۱۶

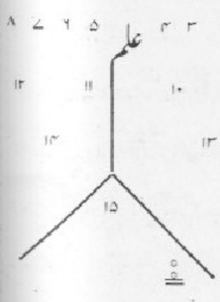
اور دشمنوں وغیرہ سے برادرانِ سائل کو خلاصی ہو اور سائل کو باپ کے دوستوں سے بھی مفاد حاصل ہو اور فرزند سائل کی عزّت و مرتبہ میں بھی ترقی ہو اور معشوق سائل کی والدہ سے بھی سائل کو مفاد حصول میں آئے اگر سائل دوست کا مکان دریافت کرتا ہو تو وہ بطرف شرق واقع ہوگا۔ مکان کے مدِ مقابل یا بطرف شرق کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ بھی ہے اور شکل بخانہ یازدہم بھی سعد ہو تو اس سے سائل کو حصولِ مال ہو یا کوئی خوشی حاصل ہوگی وغیرہ۔

اوراگرشکل نصرۃ الخارج ⚍ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو سائل کی امیدیں عنقریب حصول میں آنے والی ہیں ۔ حاکموں یا بڑے آدمیوں سے بھی خوشی حاصل ہو اور سفر بھی بامنافع ہوگا غرض جملہ امور میں سعادت کا ظہور ہونیوالا ہے اور اس کے علاوہ باپ سائل کا زمانہ



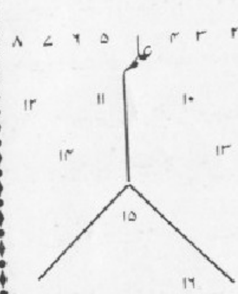
ماضیہ بہت شاندار گذرا ہوگا۔ اور اس وقت بھی دشمن کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے اور اگر قرض وغیرہ ہو تو اس سے بھی چھٹکارا حاصل ہو اور فرزند یا معشوق سائل کی دلی مراد بھی پوری ہونے والی ہے بشرطیکہ از خود نہ ترک کردی گئی ہو۔ اور سائل اگر اپنے دشمن کا مکان دریافت کرے تو وہ بطرف شرق واقع ہو جس کے سامنے کوئی سڑک راستہ وغیرہ ہو

اورشکل نصرۃ الخارج ⚍ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کی جملہ خواہشات میں کامیابی ہو عزیزوں، اولاد اور بیوی وغیرہ سے بھی خوشی میسر آئے بلکہ جملہ کاروبار بخیر و خوبی سرانجام پائیں۔ لیکن ۴ ماہ ۱۰ یوم کے عرصے تک نیز اس کے علاوہ باپ سائل کے دل میں جو



طلب ہوگی اب وہ حصول میں آنے والی ہے۔ فرزند یا معشوق سائل کا دوست بطرف شرق رہتا ہوگا۔ اور سائل کو اپنی زوجہ کی والدہ سے مفاد حصول میں آئے۔ اور اگر سائل اپنے دوست وغیرہ کی بیماری کا حال دریافت کرے تو غلبہ فساد خون گرمی خشکی حرارت جگر صفرا یرقان وغیرہ کی علّت میں مبتلا ہوگا لیکن خوف کسی قسم کا نہیں جلد شفا ہوجائے اور سائل کو خالہ زاد اور ماموں زاد سے بھی مفاد میسر آئے۔

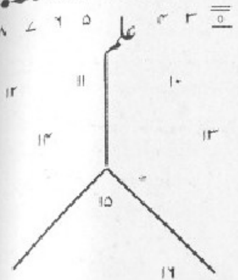
اوراگرشکل بیاض ⚌ آپ کے زائچہ پر خانہ اوّل میں آجائے تو گو شکل سعد ہے لیکن شکل آبی خانہ آتشی میں ضعیف ہوتی ہے۔ لہذا گو طالع سائل نیک ہے لیکن پھر بھی پریشانی سے خالی نہیں کسی معاملہ کی انجامی کی فکر یا سفر کا خوف یا کسی کے انتظار کی بے چینی ہوگی گھبرانے کی ضرورت نہیں ترقی

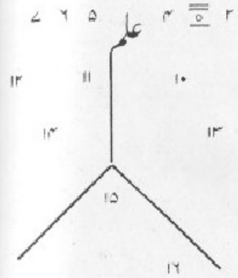


مقدر میں ہے اور سائل کو کوئی سفر بھی پیش آنے والا ہے جس کا تعلق پانی کی نزدیکی کا ہو اور خواب بھی سائل کو خوش کُن نظر آئیں۔

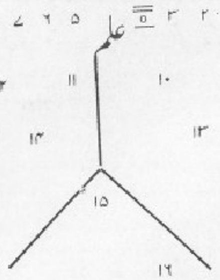
اوراگرشکل بیاض ⚌ آپ کے زائچہ پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کا دل بے چین تو رہتا ہوگا مگر وقت عزّت کے ساتھ گزر رہا ہو گھبرائیں نہیں آمدنی ہوتی رہے گی روزگار چلتا رہے گا اور کچھ روپیہ پیسہ سائل کا کارِ خیر میں بھی خرچ ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ ہم پیالہ و ہم

نوالہ دوستوں سے بھی سائل کو کوئی مراد حصول میں آنے والی ہے۔



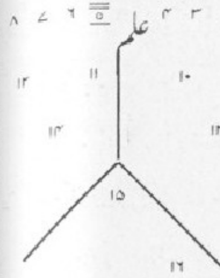


اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچہ کے خانہ سوم میں آجائے تو اگر سائل کو بہن بھائی یا اقربا وغیرہ کی طرف سے کوئی پریشانی ہو بھی سہی تو فکر نہ کیا جاوے نتیجہ سائل کے حق میں اچھا نکلے گا۔ اور خوشی حصول میں آئے گی نیز اس کے علاوہ سائل کو سفر نزدیک سے بھی مفاد رہے اور سائل کے مکان کے بائیں یا بجانب شمال پانی سبزہ یا کوئی درخت وغیرہ ضرور ہوں گے اور جو لوگ اطراف مذکور میں رہتے ہوں ان سے سائل کو مفاد ہو ورنہ نقصان کسی قسم کا نہیں ہوگا۔



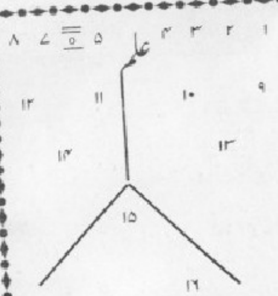
اگر شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کی عمر دراز ہے اور مکان بھی سائل کا سعد ہے اور اس میں درخت پانی یا کوئی سبزہ وغیرہ بھی ہو یا مکان بھی سائل کا سعد ہے اور اس میں درخت پانی یا کوئی سبزہ وغیرہ بھی ہو یا مکان کے سامنے یا بطرف شرق کوئی پانی کی جگہ یا باغیچہ وغیرہ کے ہونے کا احتمال بھی پایا جاتا ہے ورنہ کوئی درخت وغیرہ تو ضرور ہوں گے۔ بلکہ خود سائل کا کوئی کنواں یا باغ وغیرہ لگانے کا اتفاق بھی ہوا ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ سائل کا باغ ہو یا لگوانے کی کوشش کرے تو اس کی زراعت سے سائل کو بے حد مفاد حاصل ہوگا اور اس کی آمدنی سے سائل بہت مالدار ہو جائے گا۔ اسی طرح املاک وغیرہ کی بھی یہی علامت ہوگی۔ اور سائل کو والد یا کسی بزرگ وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہو بلکہ دسویں روز تک سائل اپنے ضمیر سے آگاہ ہو جائے۔

اگر شکل بیاض ۞ آپ کے زائچہ پر خانہ پنجم میں آجائے تو یہ دلالت کرتی ہے اوپر سعادت حال فرزندوں کے اور کسی خط یا خبر جس کی سائل کو طلب ہوگی وہ بھی حصول میں آنے والی ہے۔ اور اس سے سائل کو خوشی بھی ہوگی۔ اور سائل کو دوستوں معشوقوں کی ملاقات بڑے لطف کے ساتھ ہو بلکہ

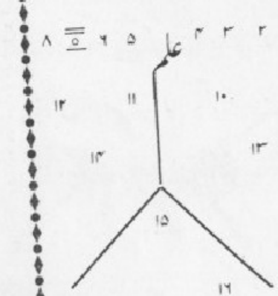


اُن کی طرف سے سائل کے پاس کوئی ہدیہ یا تحفہ وغیرہ بھی آئے اور اگر معشوق کا سوال ہو تو سائل کو عنقریب کسی معشوق کا وصل بھی ہونے والا ہے بلکہ معشوق کے دل میں بھی ملاقات کی خواہش رہتی ہو اگر حلیہ پوچھیں تو قد دراز چھوٹا منہ گول چہرہ رنگ سرخ سفید سبزی مائل کشادہ سینہ پتلی کمر دراز گردن دراز گیسو شیریں سخن لیکن چہرہ پر کوئی داغ یا زیرِ پستان برنگ سیاہ تل ضرور ہوگا اور سائل کے مکان کے دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی درخت سبزہ یا کوئی پانی وغیرہ ضرور ہوگا اور جو اشخاص اس طرف رہتے ہوں گے اس سے سائل کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔

اور اگر شکل ۞ بیاض آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کو نوکری وغیرہ سے فائدہ حاصل ہوگا۔ اور اگر جانور رخور دیعنی بھیڑ بکری وغیرہ رکھتا ہو تو برکت ہوگی۔ اور اگر سوال بیماری کے متعلق ہو تو یہ شکل امراض تپ بلغمی و غلبہ ریحی سے تعلق رکھتی ہے اور وہ مرض جو بوجہ سردی کے پیدا ہوا ہو جیسے فالج لقوہ، سوجن بدن وغیرہ یا بلغمی کھانسی کی شکایت ہو اور امراض رحم و مثانہ جیسے کہ سیلان الرحم، ذیابیطس وغیرہ صحت میں خطرہ معلوم ہوتا ہے ورنہ بہت عرصہ کے بعد شفا ہو علاوہ ازیں سائل اپنے چچا سے بھی مفاد حاصل کرے۔



اور اگر شکل بیاض ۞ آپ کے زائچہ کے خانہ ہفتم مین آجائے تو عورت سائل کی باوفا محبت کرنے والی ہوگی اور اگر نہ رکھتا ہو تو سائل کو خوبصورت نیک محبت کرنے والی عورت دستیاب ہو جائے اور اگر نکاح کا سوال ہو تو مبارک ہے کامیابی ہوگی۔ اور ساتھ مفاد بھی مگر کچھ دیر کے بعد کامیابی ہوگی حلیہ قد میانہ یا لمبی گردن دراز گیسو گول چہرہ پتلی کمر رنگ سفید یا گندم گوں تیز رفتار شیریں سخن چہر



ے یا کان کے برابر کوئی خال یا مسّہ وغیرہ بھی ہو اور اگر سائل اپنی عورت کے معشوق کا سوال کرے تو ایسے سوالوں کو اوّل تو درگزر کر دینا لازمی ہے۔ ورنہ دیکھیں اس شکل کو کہ یہ شکل خانہ یازدہم میں بھی دوبارہ آئی ہوئی ہے یا نہیں اگر نہ ہو تو پھر سائل کا خیال غلط ہے چھوٹا الزام لگایا جا رہا ہے۔ اور اگر دوبارہ تکرار رکھتی ہو تو پھر سائل کی خانہ بربادی کا موجب سائل کا خود اپنا ہی دوست ہو رہا ہے۔

اور اگر شکل بیاض ‎٥‎ آپ کے زائچہ پر خانہ ہشتم میں آجائے تو مال سائل کو دعویٰ یا تنازعہ وغیرہ کرنے سے دستیاب ہو یا کوئی گفتگو مالِ میراث وغیرہ کی سائل کو درپیش آئے اور اگر کوئی خوف وغیرہ ہو تو عبث ہے نقصان کسی قسم کا نہیں اور اگر سائل مکانِ معشوق کا سوال کرے تو بطرف شمال

علم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ٥
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

ہوگا جس کے مدِ مقابل یا بجانب شرق کوئی پانی کی جگہ یا کوئی سبزہ یا باغیچہ وغیرہ ہو ورنہ درخت وغیرہ تو ضرور ہوں گے اگر بیماری برادران سائل کا سوال ہو تو ابھی شفا کی امید نہیں ہے۔ خوف معلوم ہوتا ہے خدا رحم کرے امراض تپ بلغمی وغلبہ ریحی اور بلغمی کھانسی وغیرہ یا وہ امراض جو سردی سے پیدا ہوتے ہیں مثلاً فالج لقوہ، سوجن بدن وغیرہ۔

بیاض

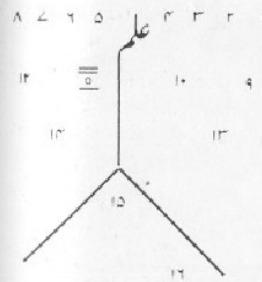
اور اگر شکل بیاض ‎٥‎ آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سفر دور دراز دریا یا سمندری وغیرہ میں سے کوئی سائل کے پیش آئے اور اس سے مفاد بھی ہو۔ اور خواب خوش کُن سبزہ زار باغ عالیشان عمارتیں یا پانی وغیرہ دیکھنے میں آئیں۔ اور عقب مکان سائل یا بجانب غرب کوئی سبزہ باغ یا درخت وغیرہ ہوں ورنہ کوئی پانی کی جگہ ضرور ہوگی اور اگر سائل بہنوئی و بھابی، سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو ان سے مفاد دیکھے لیکن وہ کسی پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوں گے یا انہیں کوئی سفر پیش آئے۔

علم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
٥ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

اور اگر شکل بیاض ‎٥‎ آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو دل سائل کا پریشان رہتا ہو اور کاروبار پر بھی دل نہ لگے لیکن یہ شکل دلالت کرتی ہے اوپر ترقی کاروبار شغل عمل کے نیز حاکموں اور بزرگوں کی طرف سے خوشی وقوع میں آئے اور اس شکل کا اس خانہ میں آنا حصول مفاد والدین پر دلالت کرتا ہے۔ نیز جو کام شروع کئے جائیں ان میں اور سفر وغیرہ سے فائدہ پہنچے اور

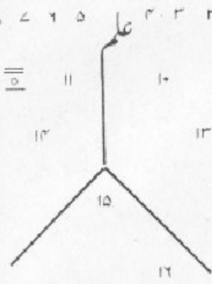
علم
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ٥ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

شکایت ناف یا دردِ معدہ کی سائل کو ہو یا وہ اس عارضہ میں ضرور مبتلا ہونے والا ہو۔ اور اگر سمتِ غائب یعنی سفر گئے ہوئے کی معلوم کرنی ہو تو وہ بطرف شمال یا گوشہ غرب شمال کی طرف رہتا ہوگا اور اگر بیماری اولاد یا معشوق کا سائل حال دریافت کرے تو مرض سردی سے پیدا ہوا ہو یا تپ بلغمی کھانسی وغیرہ اور عارضہ سوجن بدن، فالج، لقوہ وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی۔ یا امراض ذیابیطس وسیلان الرحم کا کوئی عارضہ لیکن ابھی شفا کی امید معلوم نہیں ہوتی اور اگر سائل اپنی زوجہ کے سابقہ مکان کا سوال کرے تو وہ بطرف شمال یا گوشہ غرب شمال میں واقع ہوگا جس کے سامنے یا بطرفِ مشرق کوئی سبزہ باغ یا کوئی درخت وغیرہ ہوں ورنہ کوئی پانی کی جگہ تو ضرور ہو علاوہ ازیں سائل کو چچازاد وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہو۔



اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچہ پر خانہ یازدہم میں آجائے تو سائل کو کسی مسافر کے ساتھ دوستی ہوجائے۔ یا سفر میں کسی دوست کے ساتھ ملاقات ہوجائے اور حصولِ مراد بھی ہو۔ بلکہ دوستوں وعورتوں کے ذریعہ سائل کے مقاصد حل ہوں اور اگر سائل داماد رکھتا ہو تو سائل اس سے وفا دیکھے اور اگر کرنے کا ارادہ ہو تو بلا دریغ کرے اندیشہ کسی قسم کا نہیں بلکہ تابع فرمان رہے گا اور سائل اگر اپنے فرزند کی شادی کا

سوال کرے تو مبارک ہے سائل کامیاب ہوگا مگر قدرِ توقف بہتر ہوگا۔ اور اگر سائل خاوند معشوق کا سوال کرے تو وہ محبت کرتا ہوگا۔ بلکہ اپنے سے جدا کرنا پسند نہ کرے۔



اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سائل کی حالت زمانہ گزشتہ میں بہترین رہی ہو اور کوئی سفر وغیرہ بھی پیش آتے رہے ہوں لیکن موجودہ وقت میں سائل کو دشمنوں کا خوف رکھنا چاہئیے کیونکہ دشمنوں کی زیادتی یعنی اضافہ کی صورت ہوتی جارہی ہے۔ اور اگر سائل پر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو اس میں سائل کے روپیہ پیسہ کے نقصان ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اور اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو مرض بلغم یا سردی سے پیدا ہوا ہو جیسے فالج، لقوہ، سوجن بدن وغیرہ یا تپ، بلغمی کھانسی یا سیلان الرحم وغیرہ کے عارضہ میں مبتلا ہوگی ابھی شفا کی امید نہیں اور اس کے علاوہ سائل کو ماموں یا خالہ کی طرف سے مفاد حاصل ہوگا۔

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچہ پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کی طبیعت پریشان اور کاروبار پر بھی دل نہ لگتا ہو۔ اور اگر سائل کہیں سفر وغیرہ کی صورت اختیار کرلے تو قسمت کی بہتری اور ترقی مراتب کے امکان پائے جاتے ہیں اور اگر غائب

یعنی سفر پر گئے ہوئے کا سوال کرے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں اب وہ واپس آنے کو ہے اور مالِ مسروقہ کی دستیابی کے آثار بھی پائے جاتے ہیں اور برادران سائل کو دوستوں سے مفاد حاصل ہو۔ باپ سائل کے ترقی مراتب کے آثار بھی پائے جاتے ہیں اور معشوق و اولاد سائل کو سفر مبارک ہوگا۔

اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کو کہیں سے روپیہ پیسہ کی دستیابی ہونے والی ہے اور برآمدگی مقاصد کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ بھی سائل کو واپس مل جائے۔ علاوہ ازیں سائل کے برادران کو دشمنوں کا خوف رکھنا چاہیئے اور باپ سائل کے دوستوں سے سائل کو مفاد حصول میں آئے اور اگر سائل اپنے دوست کا مکان و حلیہ دریافت کرے تو شمال یا گوشہ غرب شمال کی طرف ہوگا اور اس کے مکان کے سامنے یا بطرف شرق کوئی سبزہ باغ یا درخت وغیرہ بھی ہوں یا کوئی پانی کی جگہ ہو۔ قد میانہ بالا رنگ سرخ سفید یا گندم گوں، فرخ سینہ، پتلی کمر گول چہرہ تیز رفتار شیریں

سخن زیرِ پستان یا رخسار پر کوئی خال رکھے اور سائل کو والدہ معشوق سے بھی فائدہ حاصل ہو۔



اور اگر شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو زائچہ کو غلط تصور کرنا چاہیئے کیونکہ یہ شکل طاق اس خانہ میں نہیں آیا کرتی لہذا از سرِ نو شکلوں کی دیکھ بھال کر کے دوبارہ زائچہ کی درستی کی جائے۔

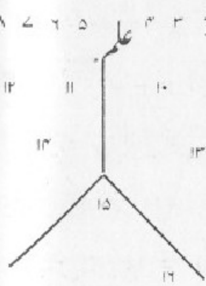


اور شکل بیاض آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے۔ تو سائل کی زندگانی عموماً سفر میں بسر ہو یا زندگی میں بہت سفر پیش آئیں لیکن گذر اوقات اچھی حالت میں رہے بلکہ آخری عمر سائل کی بہترین طریق پر بسر ہو اور سائل کی اولاد کو ماموں یا خالہ وغیرہ سے فائدہ حاصل ہو۔ اور سائل کو اپنی زوجہ کی والدہ سے بھی فائدہ رہے اور اگر سائل اپنے کسی دوست کی بیماری کا سوال کرے تو مرض سردی سے پیدا ہوا ہو۔ سوجن بدن یا فالج، لقوہ کا کوئی عارضہ ہو یا تپ کھانسی بلغمی اور غلبہ ریحی وغیرہ کی شکایت میں مبتلا ہوگا ابھی شفا کی علامت نہیں معلوم

ہوتی۔ علاوہ ازیں اگر سائل خالہ زاد ماموں زاد وغیرہ رکھتا ہو تو اُن سے فائدہ حاصل ہو۔

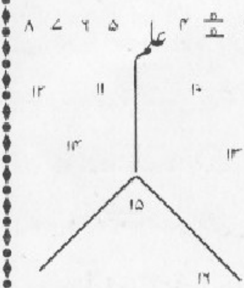
اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ اوّل میں آجائے تو طالع سخت گردش میں ہے۔ ہر وقت تفکر نقصان اور پریشانی کی صورت رہا کرتی ہے۔ اور کسی جگہ جانے یا حصول مال معشوق کے لئے بے قرار بلکہ بسبب تنگدستی و خواری ارادۂ سفر بھی کرتا ہے لیکن وہاں پر جانے سے بھی سائل کو نقصان و پریشانی حصول میں لہذا عرصہ تین ماہ تک سائل کی موجودہ حالت میں انقلاب کے آنے کی امید معلوم نہیں ہوتی گویا اسی طرح نحوست و گردش میں مبتلا رہے گا اور اگر سائل اپنی نحوست کے ایام ختم ہونے کا سوال کرے تو بطریق اصول درود شریف پڑھا کرے۔ غریبوں مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے انشاءاللہ بہتری ہوگی۔

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کو روزگار کی پریشانی اور روپیہ پیسہ کا فضول کاموں پر نقصان اور ضائع ہو جانا خرچ کی زیادتی آمدنی کم اور ہاتھ میں برکت کا نہ ہونا وغیرہ اس کے علاوہ اگر سائل کہیں

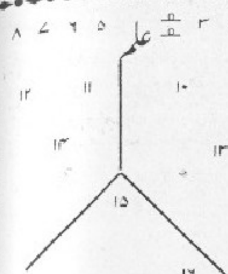


سے حصول مال کے متعلق سوال کرتا ہو تو عدم حصولی کا حکم لگایا جائے کیونکہ یہ شکل روپیہ پیسہ کی آمدنی میں ضعف پیدا کرتی ہے بلکہ الٹا نقصان ہونے مالِ سائل پر دلالت کرتی ہے عجب نہیں کہ مالی معمالہ میں سائل کو دشمنوں سے نقصان پہنچے اور وہ دشمن بھی دوستوں عزیزوں یا اقربا وغیرہ میں سے ہوں۔

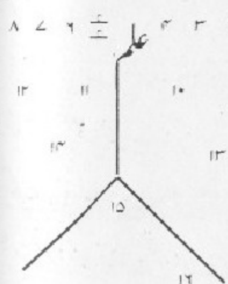
اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو طالع بہن بھائی یا اقربا وغیرہ سائل کے سخت نحوست میں ہوں۔ بلکہ اکثر اوقات بسبب افلاس و خواری کے ارادۂ سفر کرتے ہوں گے اور نہایت پریشان و متفکر رہا کرتے ہوں گے۔ اور خود سائل سے بھی نفاق کی صورت رکھا کرتے ہوں یا سائل کو بہن بھائی اقربا وغیرہ میں سے کسی کی مفارقت ظہور میں آئے نیز اس کے علاوہ اگر سائل کہیں سے حصول امید کی توقع رکھتا ہو تو محض بیکار ہے۔ بلکہ اس سے سائل کو کسی قسم کی توقع نہیں رکھنی چاہئیے اور مکانِ سائل کے بائیں یا بجانب شمال غیر آباد ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو نہایت تنگ حال و پریشان ہوں لہذا سائل کو اشخاصِ مذکور سے نہات محتاط رہنا چاہئیے ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ معلوم ہوتا ہے۔



اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو ائل کو والدین

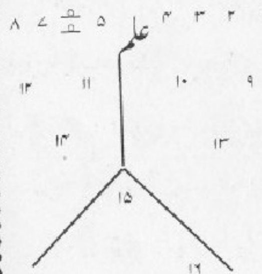


کی طرف سے کوئی صدمہ یا پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے۔ اور سائل کو چند بار تبادلہ مکان کی صورت بھی وقوع میں آئی ہو۔ بلکہ موجودہ مکان سائل کا بھی نہایت خراب و منحوس معلوم ہوتا ہے۔ اور سائل اس میں ہر وقت تنگدست رنجیدہ و پریشان حال رہتا ہو۔ اور دروازہ بھی مکان کا شکستہ ہو یا کسی طرف سے گرا ہوا ہوگا۔ بلکہ مکان کے سامنے یا بطرف شرق غیر آباد بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو وہ تنگدست پریشان حال و رذیل پیشہ ہوں۔ لہذا یہ مکان بھی سائل کو ترک کر دینا چاہیئے ورنہ اس میں ترقی و خوش حالی سائل کو میسّر نہیں آسکے گی۔ اور اگر سائل مالی حالاتِ برادران معلوم کرنا چاہتا ہو تو وہ تنگدستی کی حالت میں رہا کرتے ہوں۔



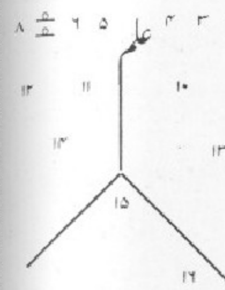
اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو رنجیدہ دل اور ناخوش رہا کرتا ہو کیونکہ اولاد و معشوق یا دوستوں وغیرہ کی طرف سے کسی پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے۔ بلکہ دوست احباب سائل سے منحرف ہوتے جا رہے ہوں یا مذکورہ صاحبان میں سے کسی کی مفارقت ظہور میں

آئی ہو۔ اور خبریں بھی بد و جھوٹی دل کو پریشان کرنے والی سننے میں آتی ہوں اور اگر سائل معشوق کے متعلق سوال کرتا ہو تو سائل ناحق خود کو پریشان کرتا ہے اس کے دل میں سائل کے متعلق خیال نہیں ہے بلکہ وہ از خود ناخوش و رنجیدہ و پریشان حال ہے۔ اور اگر یہ شکل دوبارہ خانہ نہم میں بھی آئی ہو تو پھر اس کے دل میں کہیں فرار ہو جانے کا خیال رہتا ہوگا اور اگر مالی حالات باپ کے سائل معلوم کرتا ہو تو روپیہ پیسہ کا نقصان اور تنگدستی کی حالت ہے اور سفر نزدیک برادران سائل کو نقصان دہ ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ مکان سائل کے دائیں جانب یا بجانب جنوب ویرانہ ہو یا کوئی فاسق و ذلیل پیشہ تنگ دست و پریشان حال لوگ رہتے ہوں لہذا سائل کو ان سے محتاط رہنا چاہیئے۔ ورنہ کوئی نہ کوئی نقصان ظہور میں آئے گا۔



اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو بھید یعنی راز جس کو چھپانے کی سائل جتنی کوشش کرے وہ ظاہر ہو کر رہے گا۔ سائل کا عیب نہیں چھپ سکے گا۔ بلکہ بدنام ہو جانے کا امکان پایا جاتا ہے۔ اور بھاگ جانا غلام یا خدمتگار وغیرہ کا یا کوئی جانور وغیرہ سائل کا گم ہو جائے۔ اور اگر بیمار کا سوال ہو تو تپ محرقہ ضعف دماغ اور سینہ و پہلو اور دندان وغیرہ یا علت بلغمی تپ یک روزہ امراض خونی خارش

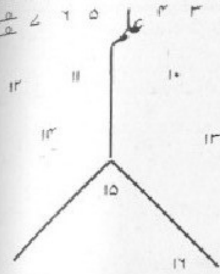
چھپا کی آتشک یا جوڑ اور پھنسی وغیرہ یا اخراجِ خون و شکم یا چیچک وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔ بیماری بوجہ کسی رنج وغم کے ہوئی ہو یا کسی نے جادہ کیا ہو۔ بیمار تکلیف تو دیکھے مگر صحت ضرور ہو جائے گی۔اور اگر یہ شکل بیمار کے چوتھے خانے میں آجائے تو مرض تپ لرزہ یا درد گردہ و خصیہ اور اعضائے تناسل وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔لیکن یہ شکل اس خانہ میں دشمنوں سے چھٹکارا حاصل ہونے پر بھی دلالت کرتی ہے۔اور اس کے علاوہ سائل اگر چچا وغیرہ رکھتا ہو تو اس سے رنج ونقصان دیکھے یا وہ خود کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا۔



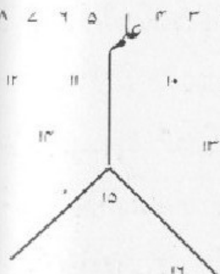
اور شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے اور سوال بھی شادی وغیرہ کا ہو تو سائل کا خیال غلط ہے تمام محنت بیکار جائے بلکہ بات بن کر بگڑ جانے کا احتمال پایا جاتا ہے۔اور اگر بفرضِ محال کام ہو بھی جائے تو سائل کو اس میں سخت نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کیونکہ وہ عورت بدکارہ ہے ان سے سائل کی خانہ آبادی کا ہونا سخت مشکل معلوم ہوتا ہے لہذا کسی باوقار خاندان سے ایسا تعلق پیدا کرنا چاہئیے ۔ پیشہ ور عورتیں سائل کو کیا مفاد دیں گی۔اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو میاں بیوی کی آپس میں نہ بنتی ہو بلکہ باہم دونوں کا جھگڑا رہا کرتا ہو اور کیا عجب ہے کہ یہ نفاق بڑھتے بڑھتے مفارقت کی منزل تک پہنچ جائے۔اور اگر سائل

نے کسی کے ساتھ شرکت وغیرہ کی ہو یا کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو مناسب ہے کہ قطع تعلق ہو جائے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔ بلکہ فساد وغیرہ ہونے کا اندیشہ ہے۔اور اگر غائب کا سوال ہو تو وہ بھی نہیں آسکتا بلکہ جس مقام پر وہ گیا ہوا ہے وہ اس سے بھی آگے چلا گیا ہے۔ نیز اس کے علاوہ اگر سائل اپنی عورت کے معشوق کا سوال کرے تو غلط ہے۔ بدگمانی کرتا ہے۔ کسی نے جھوٹا الزام لگایا ہوا ہے لیکن ہاں اگر یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم (۱۱) میں بھی ہو تو پھر سائل کا خیال کسی حد تک صحیح ہے۔مگر قصور پھر بھی سائل کا تصور کرنا چاہئیے کیونکہ اس خانہ جنگی کا موجب سائل کا خود اپنا ہی دوست ہو رہا ہے۔لہذا ایسے بدرویہ دوستوں سے تعلق پیدا کرنے کی ضرورت کیا تھی۔اور اگر یہی سوال عورت کرتی ہو اور صورت سابقہ کی طرح اگر اس شکل کی خانہ یازدہم (۱۱) میں تکرار بھی ہو تو پھر سائلہ کا مرد پُر فتنہ کم عقل دروغ گو بے اعتبار بدکردار آدمی ہے۔ رات دن بدمعاشی اور بد افعالی میں محو رہتا ہے اور ایک بد رویہ عورت کے عشق میں مبتلا رہتا ہے۔لہذا صبر کرنا چاہئیے دیکھ لینا آخر نقصان دیکھے گا۔وہ عورت بھی اس سے وفا ہرگز نہیں کرے گی۔۔اور سفر نزدیک فرزند یا معشوق سائل کا اچھا نہیں ہے۔نقصان ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔

اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل کے ساتھ عزیز و اقربا وغیرہ کا نفاق ہو جائے۔یا مذکورہ صاحبان سائل میں سے کوئی بیمار ہو یا رنجش دوستوں معشوقوں وغیرہ کی طرف سے ہو۔مگر یہ سب واقعات بے ثبات ہیں دشمن سائل

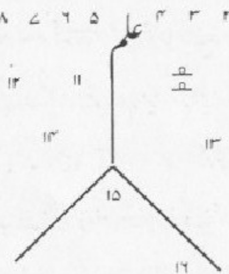


کے دفع ہوں بلکہ ہر قسم کے خوف سے سائل کو امن ہو۔ اور اگر سائل مکانِ معشوق کا سوال کرے تو بجانب شرق یا گوشۂ شرق جنوب میں واقع ہو۔ اور وہ مکان کہیں سے گرا ہوا ہو۔ اور دروازہ اس کا شکستہ ہوگا۔ اور اگر بیماری بردران سائل کا سوال ہو تو تپ محرقہ، ضعفِ دماغ، تپ یک روزہ اور دردِ سینہ و پہلو یا دردِ دندان وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی۔ یا عوارضِ خون یعنی آتشک، خارش، چھپا کی یا پھوڑا پھنسی وغیرہ اخراج خون یا چیچک وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔ بیماری بوجہ کسی رنج وغم کے ہوئی ہو۔ یا کسی نے جادہ کیا ہو۔ چندروز تکلیف تو دیکھے مگر صحت ضرور ہو جائے گی۔

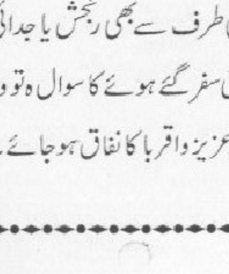


اگر قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو کوئی ضروری سفر درپیش آنے والا ہے مگر اس میں مفاد کچھ بھی نہیں ہوتے کا اور سائل کو خواب بھی پریشان کن نظر آرہے ہیں علاوہ ازیں سائل کو اپنا اعتقاد درست کرنا اچھا ہے۔ دغا فریب اور بد اعتقادی سے پرہیز کر کے ایمان کو مکمل کیا جائے۔ خدا کا خوف سائل کے دل میں نہیں زہد تقویٰ اور عبادت سے خالی رہا کرتا ہے۔

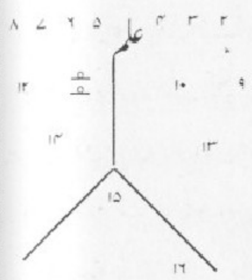
لہٰذا بد اعمالوں کو ترک کر کے نیکی کی طرف راغب ہو جائے انشاء اللہ خداوندِ کریم سائل کے تمام دکھ درد دور کر کے جملہ آرزوئیں پوری کر دے گا۔ اور مکان سائل کے عقب کی طرف یا بجانب غرب ویرانی ہوگی اگر کوئی لوگ رہا کرتے ہوں گے تو وہ بھی بحالتِ پریشانی کے گزراوقات کر رہے ہوں اور وہ ادنیٰ حیثیت و رذیل پیشہ ہونے کی وجہ سے ہر وقت دغا فریب کے شائق رہتے ہوں نیز اس کے علاوہ سائل بہنوئی بھابی یا سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو وہ سائل سے دھوکا یا کوئی نقصان کی چال چلیں یا وہ خود کسی مصیبت میں مبتلا ہوں گے۔



اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو سائل کو روزگار وغیرہ کی پریشانی ہو بلکہ سائل جس روزگار پر لگا ہوا ہو اس میں نقصان ہو اور سائل کے ہاتھ سے نکل جانے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ بجائے ترقی کے تنزلی اور عزت و مرتبہ میں بھی کمی آچکی ہو اور بزرگوں و حاکموں کی طرف سے بھی کوئی عتاب کا سامنا کرنا پڑے اور والدہ کی طرف سے بھی رنجش یا جدائی وغیرہ سائل کے ظہور میں آئے۔ اور اگر اطرافِ غائب یعنی سفر گئے ہوئے کا سوال ہو تو وہ بجانب شرق روانہ ہوگیا ہے۔ اور برادرانِ سائل کے ساتھ عزیز و اقربا کا نفاق ہو جائے۔

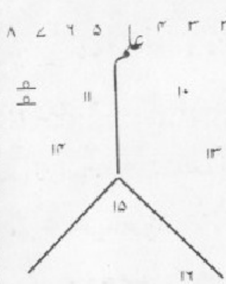


مگر عارضی بلکہ دشمن اور جملہ قسم کے خوف سے وہ امن میں رہیں گے۔ اور اگر بیماری اولاد معشوق کا سوال ہوتو تپ محرقہ یا ضعفِ دماغ یا تپ بلغمی یک روزہ اور دردِ سینہ و پہلو یا درد وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی یا عوارضِ خونی آتشک خارش چھپاکی یا پھوڑا پھنسی وغیرہ یا اخراجِ پیپ یا چیچک وغیرہ کا کوئی عارضہ ہو بیماری بوجہ کسی رنج وغم کے ہوئی ہو یا کسی نے جادوٹونہ کیا ہوگا۔ اور اگر سابقہ مکانِ سائل کا سوال ہوتو وہ بطرف شرق واقع ہوگا۔ لہذا وہ مکان کہیں سے گرا ہوا ہو یا دروازہ اس کا شکستہ ہو۔

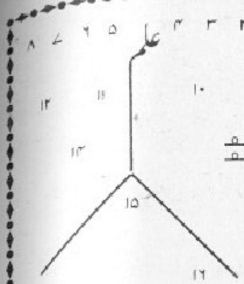


اور اگر شکل قبض الخارج ♎ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے۔ تو سائل کو شدید پریشانی ہو۔ کسی بھی مراد کا حصول میں نہ آنا بلکہ ہر سمت یاس کا سماں چھایا ہوا ہو اور دوست احباب وغیرہ سے بھی سائل کو رنج پہنچے نیز اس کے علاوہ ایک دوست سائل کا بہت پریشان حال ہے یا کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا۔ بلکہ سائل جس کسی سے وفا کرتا ہوگا الٹا نقصان و دشمنی حصول میں آتی ہوگی۔ اور اگر داماد کا سوال ہوتو وہ سائل کے حق میں مفید نہیں ہے کیونکہ طالع اس کا منحوس ہے اس لئے پریشان حال تردد و تفکر میں مبتلا بلکہ اکثر اوقات بسبب مفلسی و خواری ارادہ سفر کرتا ہوگا۔ اور اگر سائل داماد کرنے کا ارادہ رکھتا ہوتو اس خیال کو متبدل کر دینا

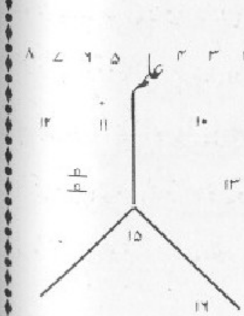
چاہئے ورنہ بجز نقصان دیگر کسی قسم کا مفاد حاصل نہیں ہوگا۔ اور اگر سائل اپنے فرزند کی شادی کا سوال کرے تو بات بن کر ٹوٹ جائے گی اور اگر شادی کی کامیابی حصول میں آ بھی جائے تو بجز خانہ جنگی دیگر کسی قسم کا مفاد نہیں ہوگا۔



اگر شکل قبض الخارج ♎ آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سائل کو دشمنوں سے چھٹکارا تو ہوجائے گا۔ لیکن بعد کچھ عرصہ و پریشانی کے اور جانورانِ کلاں یعنی اونٹ گھوڑا گائے بھینس وغیرہ سے بھی سائل کو نقصان پہنچے اور ماموں یا خالہ وغیرہ سے بھی سائل کو مفاد نہ ہو اور وہ خود بھی پریشان و تنگ دست اور رنجیدہ حال رہتے ہوں۔ لیکن قیدی قید سے آزاد ہوجائے او سفر دور و دراز باپ سائل کو نقصان میں پڑے۔ اور اگر سائل سوال بیماری اپنی زوجہ کا کرے تو اس کو خونِ حیض کی خرابی تپ محرقہ ضعفِ دماغ یا تپ یک روزہ اور سینہ و پہلو یا دردِ دندان کی شکایت ہوگی۔ یا عوارض خونی آتشک، خارش، چھپاکی یا پھوڑا پھنسی وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی۔ بیماری بوجہ رنج وغم کے پیدا ہوئی ہو یا کسی نے جادو وغیرہ کیا ہو اور اگر سائل مالی حالات اپنے دوست کے دریافت کرتا ہوتو وہ نہایت تنگ دست و پریشان حال ہوگا۔
اور اگر شکل قبض الخارج ♎ آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم میں آجائے تو سائل جس

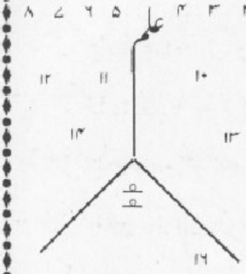


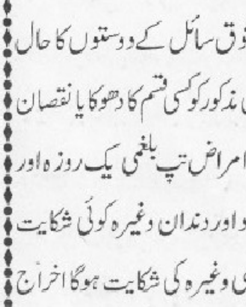
کام کا ارادہ رکھتا ہوگا۔ اس کا انجام برا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ ابھی نحوست بڑھتی جارہی ہے اور گردش طالع کی وجہ سے ابھی پریشانی میں اضافہ کا احتمال ہے۔ اور خاندان ننہیال سے بھی سائل پریشانی دیکھے۔ اور اگر کسی عورت کے زائچہ پر یہ شکل اس خانہ میں آجائے اور وہ سوال بھی اپنے مرد کی دوسری شادی کا کرتی ہو تو یہ کام ہرگز نہیں ہوسکتا بلکہ وہ اس ارادہ میں نا کام ہوجائے گا۔ اور اگر کوئی عزیز یا دوست سائل کا سفر میں ہو تو وہ ب دیر بحالتِ پریشانی واپس لوٹے گا۔ اور دوست برادران سائل سے بھی انجام انجام کار مخالفت ظہور میں آئے اور شغل عمل روزگار باپ سائل میں بھی پریشانی کا موجب ہو۔ اور تنزلی مراتب کی علامت ہے اور سفر دور دراز میں بھی فرزند یا معشوق سائل کو ناقص پڑے۔



اور اگر شکل قبض الخارج ♎ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو سائل پر بجائے آمدنی کے خرچ بڑھ جائے۔ اور اگر سائل کی نیت داخل ہونے کسی مقام یا قبضہ کرنے کسی مال وغیرہ کی رکھتا ہوگا تو ہرگز حصول میں نہ آئے۔ اور برادرانِ سائل

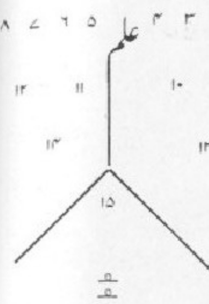
کو دشمنوں کا خوف رکھنا چاہیئے اور اُن سے سائل کو بھی محتاط رہنا چاہیئے۔ اور سائل کو باپ کے دوستوں سے نقصان ہو یا وہ خود کسی پریشانی و مصیبت میں مبتلا ہوجائے۔ اور شغل عمل روزگار فرزند سائل میں بھی پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے اور اگر سائل اطرافِ مکان اپنے دوست کا سوال کرے تو بطرفِ شرق واقع ہوگا اور وہ مکان کہیں سے گرا ہوا یا دروازہ وغیرہ شکستہ ہوگا۔





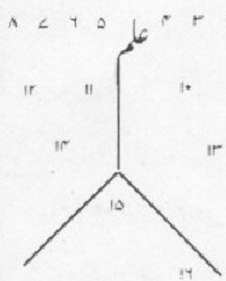
اگر شکل قبض الخارج ♎ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو سائل کے املاک اسباب کا نقصان اور عزیزوں وغیرہ سے پریشانی بلکہ جس کام کے لئیے سائل دریافت کرتا ہو تو اس کا نتیجہ بھی بجز پریشانی کے دیگر کچھ بھی نہیں ہے اور برادرانِ سائل کی گردش اور بھی زیادہ بڑھنے والی ہے اور باپ سائل کو بھی دشمنوں محتاط رہنا چاہیئے فرزند یا معشوق سائل کے دوستوں کا حال معلوم کرنا ہو تو وہ از حد پریشان و تنگ حال ہوں اور صاحبان مذکور کو کسی قسم کا دھوکا یا نقصان پہنچائیں اور اگر والدہ سائل کی بیماری کا حال معلوم کرنا ہو تو امراض تپ بلغمی یک روزہ اور کھانسی وگیرہ یا تپ محرقہ ضعف دماغ وغیرہ یا دردِ سینہ و پہلو اور دندان وغیرہ کوئی شکایت ہوگی یا عوارض خونی آتشک، خارش چھپاکی یا کوئی پھوڑا پھنسی وغیرہ کی شکایت ہوگا اخراج

خون از شکم یا چیچک وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا بیماری بوجہ رنج وغم کے ہو کسی نے جادہ وغیرہ کیا ہوگا مریضہ تکلیف تو بہت دیکھے لیکن شفا ہو جائے گی اور اگر سائل اپنے دشمن کے مکان کا سوال کرے تو بطرف شرق یا گوشہ شرق شمال واقع ہوگا اور وہ مکان کہیں سے گرا ہوا بھی ہو یا دروازہ وغیرہ مکان کا شکست ہوگا اور خالہ زاد ماموں زاد وغیرہ سے بھی سائل کو رنج و نقصان پہنچے۔



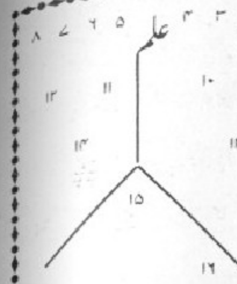
اور اگر شکل قبض الخارج آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم میں آجائے تو سائل کے جملہ امور میں ناکامی کی صورت معلوم ہوتی ہے۔ اور بیماری روز بروز ترقی کرے بلکہ کوئی علاج کارگر نہ ہو اور باپ سائل کی گردش و پریشانی میں اور بھی زیادہ اضافہ ہونے والا ہے اور فرزند یا معشوق سائل کو دشمنوں سے محتاط رہنا چاہیئے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے اور والدہ زوجہ سائل سائل کے برخلاف رہتی ہو یا وہ خود کسی پریشانی یا مصیبت میں مبتلا ہوگی اور اگر سائل بیماری اپنے دوست کا سال کرے تو تپ محرقہ وضعف دماغ یا عوارض خونی آتشک خارش چھپا کی پھوڑا پھنسی وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی یا اخراجِ خون وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی یا اخراجِ خون از شکم یا چیچک وگیرہ کا عارضہ ہو یا تپ بلغمی یک روزہ کھانسی دردِ سینہ و دردِ پہلو یا دردِ دندان

وغیرہ کی کوئی شکایت ہو بیماری بوجہ کسی رنج وغم کے لاحق ہوئی ہو یا کوئی جادو وغیرہ کا خلل ہوگا۔ بیمار تکلیف تو بہت دیکھے لیکن شفا ہونے کے امکان پائے جاتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ سائل خالہ و ماموں وغیرہ سے کوئی دشمنی و نقصان دیکھے ورنہ مفاد تو کسی قسم کا نہیں ہوگا بلکہ وہ از خود بھی پریشان حال ہوں۔

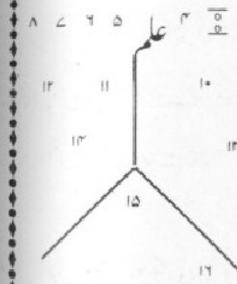


اگر شکل اجتماع آپ کے زائچہ پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل بیمار یا دریافت حالات امورِ غائب کا ہوتا ہے۔ اور گو شکل سعد ہے لیکن طبیعت سائل کی بے چین کسی کام پر دل کا نہ لگنا لیکن اگر سائل کاروبارِ تجارت شروع کرے تو فائدہ عظیم حاصل کرے گھبراہٹ عبث ہے ہمت سے کام لینا چاہیئے۔ پھر جو بھی کام کیا جائے گا۔ اس کا انجام اچھا رہے گا۔ بلکہ اگر کسی مقدمہ یا تنازعہ کی صورت ہو تو بھی انجام کار خوشی ہو عزّت قائم رہے اور جن لوگوں سے سائل فیصلہ چاہتا ہے۔ اور وہ رُکا ہوا ہے تو فکر نہیں کرنی چاہیئے۔ کامیابی ضرور ہوگی۔ اور حصولِ مال بھی ہو بلکہ اس انسان سے بھی خوشی حاصل ہوگی خواہ سائل کے محبوب دوستوں میں ہی کیوں نہ ہو بلکہ غیب سے سب سامان بنتے جائیں گے۔

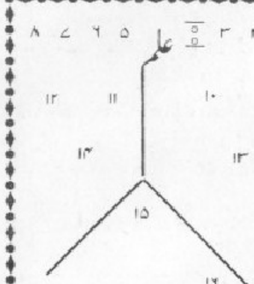
اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کو روپیہ پیسہ



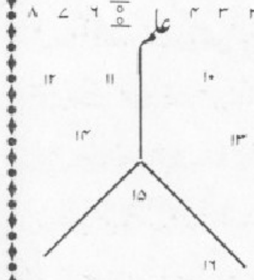
اٹک اٹک آتا ہو اور سائل کی ضروریات بہت پریشانیوں کے ساتھ پوری ہوا کرتی ہوں گی۔ مگر کچھ توقف کے ساتھ سائل کو بہت پیسہ ہاتھ لگنے والا ہے۔ اور اس کے علاوہ کسی مشکل کام کرنے کا معاملہ بھی بنے گا۔ اس میں اگر سائل نے کوشش کی تو کامیاب بھی ہوجائے گا۔ گو سائل کے ساتھ کچھ لوگ کینہ رکھتے ہوں لیکن سائل کا بگاڑ کچھ نہ سکیں گے۔



اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے۔ تو سائل کو ادھر اُدھر آنا جانا ہوتا رہے گا۔ بہن بھائی واقرباوغیرہ سے بھی سائل کو خوشی حاصل ہوگی اور کیا عجب ہے کہ سائل کو کسی معشوق یا دوستوں کے ہمراہ کہیں سیر و تماشہ دیکھنے کے لئے جانا پڑے۔ نیز اس کے علاوہ مکانِ سائل کے بائیں یا بجانب شمال کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور اس پر آسیب وغیرہ کی رہائش کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ اور اگر سائل کہیں سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو چلا جائے مفاد ضرور ہوگا اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ شریف سید حکیم منجم اہلِ قلم یا کوئی تجارت پیشہ ہوں گے۔

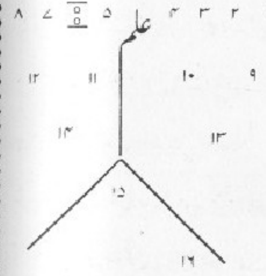


اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کو فرزندوں، عزیزوں سے رنج پہنچے۔ اور عجب نہیں کہ کسی مکان وغیرہ کا جھگڑا پیش آجائے بلکہ سائل کا خود بھی اپنے گھر میں دل نہ لگتا ہو۔ نیز اس کے علاوہ سائل کے اگر دو مکان ہوں تو جس مکان کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ ہو اس میں شبہ آسیب کا بھی معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں چند روز کے بعد سائل کے حالات بہترین صورت اختیار کرنے والے ہیں بلکہ کسی دلی تمنا کے حصول کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔ اور ترقی رزق کی صورت بھی پیدا ہوجائے لیکن گزشتہ وقت کی یاد سے سائل پریشان رہے گا۔



اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو دوستوں وغیرہ کے جلسے میں بھی شریک ہونا پڑے بلکہ دشمن بھی سائل کے دوست بننے والے ہیں اور کوئی خوشی کی خبر بھی آئے جس سے سائل کو خوشی حاصل ہو اور اگر معشوق کا سوال ہو تو معشوق کا حال درمیانہ ہے سائل کے ساتھ بوجہ متحمل مزاجی اگر ظاہری بے خودی

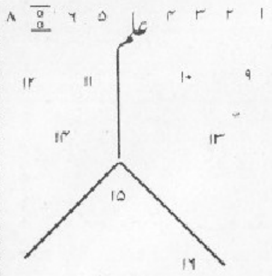
کرتا بھی ہو لیکن دل میں سائل کی یاد سے کبھی غافل نہیں رہتا اور محبت کو سینہ میں پوشیدہ رکھتا ہے۔ لہذا سائل کو بے یقین نہ ہونا چاہیئے وہ وفادار ہے اور اگر سائل نے ہمت سے کام لیا تو وصل بھی میسر آجائے گا۔ قد میانہ بالا گندم گوں سبزی مائل بڑی آنکھیں کشادہ پیشانی، پتلی کمر شیریں سخن حاضر جواب ہوگا اور چہرے کے دائیں طرف کوئی داغ یا تل کا نشان رکھے۔ اور مکان سائل کے دائیں طرف یا بجانب جنوب کوئی درخت وغیرہ بھی ہوں اور اس پر آسیب وغیرہ کا خلل بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ شریف، مولوی، حکیم، اہلِ قلم یا کوئی تجارت پیشہ ہوں گے۔



اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کا راز یعنی بھید پوشیدہ رہے گا۔ یہ عیب کسی کو نہیں معلوم ہو سکے گا۔ اور لونڈی غلام یا خدمتگاروں میں بھی ترقی ہو اور اگر کسی بیمار کے متعلق سوال ہو تو اس کو آسیب کا خلل ہو یا عارضہ خرابی معدہ، ہیضہ استسقا قولنج یا تپ دق کا ہو۔ یا صرع یعنی مرگی دردِ کمر یا درد گردہ وغیرہ کو کوئی شکایت ہوگی فی الحال شفا کی امید معلوم نہیں ہوتی اور سائل کے عزیز و اقربا یا جو بطرفِ غرب رہتے ہوں ان میں سے جس کے دو مکان ہیں یا مکان کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور سائل اگر چچا وغیرہ

اجتماع

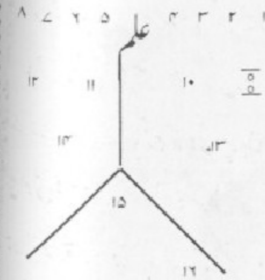
رکھتا ہو تو درمیانہ برتاؤ رکھے۔



اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے۔ تو بسبب مال کوئی مقدمہ یا تنازعہ وغیرہ سائل کے پیش آئے۔ لیکن کامیابی سائل کی ہوگی۔ اور اگر سوال شادی کے متعلق ہو تو انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور سائل کو اس میں مفاد بھی ہوگا۔ بلکہ دونوں کا باہم آپس میں پیار رہے۔ اور وہ عورت متحمل مزاج، شیریں سخن و حاضر جواب ہوگی اور اگر سائل اپنی عورت کے معشوق کا سوال کرے تو زائچہ کو ملاحظہ کیا جائے۔ اگر شکل دوبارہ زائچہ کے گیارہویں خانہ میں نہ آئی ہو تو سائل کا خیال غلط ہے بدگمانی کرتا ہے۔ کسی نے جھوٹا الزام لگایا ہوا ہے۔ اور اگر یہ شکل خانہ مذکور میں پائی جائے تو پھر بھی قصور سائل کا تصور کرنا چاہیئے کیونکہ اس بدافعالی کا مرتکب خود سائل یا اپنا ہی دوست ہے۔ لہذا سائل کو حد سے زیادہ تجاوز کرنے کا نتیجہ حصول میں آرہا ہے۔ اور اگر غائب یا سفر گئے ہوئے کا سوال ہو تو غائب ضرور واپس آئے گا۔

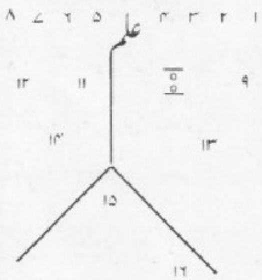
اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل نے کسی بزرگ یا اپنے عزیز کی موت دیکھی ہو۔ یا مذکورہ صاحبان میں سے کوئی تکلیف یا پریشانی میں مبتلا ہو اور سائل کو کوئی خوف محکمہ دیوانی وغیرہ کا ہو یا دعویٰ واسطے حصول مال میراث کا سائل کے

پیش آوے۔ اور اگر کسی بیمار کے زائچے میں یہ شکل اس خانہ میں آجائے تو موت کا باعث بنے مگر خانہ اوّل ، چہارم اور دہم اشکال سعد خارج پڑی ہوں تو پھر صورت شفا کی پیدا ہو۔ اور اگر مکان معشوق کا سائل سوال کرے تو بطرف غرب یا جانب گوشہ غرب جنوب میں واقع ہوگا بلکہ مکان معشوق کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور اگر براوران سائل کی بیماری کا سوال ہو تو خلل آسیب یا عارضہ دموی مرکب بہ بلغم یعنی خرابی معدہ ، ہیضہ ، غلبہ بادی ، قولنج درد کمر یا درد گردہ وغیرہ کی شکایت ہو یا عارضہ ٹی بی یعنی تپ دق یا مرگی وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی لہٰذا اگر بخانہ اوّل چہارم اور دہم میں اشکال سعد خارج پڑی ہوئی ہوں تو پھر شفا ہو جائے ورنہ خطرہ کی صورت معلوم ہوتی ہے۔



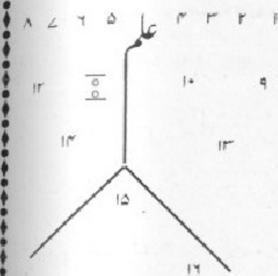
اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو مذہبی رسومات و بحث و مباحثہ کا شوق رہتا ہو یعنی علمی مشاغل میں وقت گزرے اور سائل کا کوئی کاروبار ، بزرگ وزارت عمارت وغیرہ بھی میسّر آئے۔ اور بزرگوں سے حصول امید

کے امکان بھی پائے جاتے ہیں اور کچھ توقف کے بعد سفر دور دراز دریائی یا سمندری بھی سائل کو پیش آئے۔ اور اس سے مفاد بھی ہو اور کاروبار تجارت سے بھی سائل کو مفاد رہے لیکن کوئی چند لوگ سائل کے ساتھ عداوت پیدا کرنے والے ہیں۔ بلکہ کوئی شخص سائل سے کچھ طلب کرے گا لیکن سائل کو چاہیئے کہ نہ دے۔ ورنہ نقصان ہوگا اور اس کے علاوہ سائل کے مکان کے پسِ پشت یا بجانبِ غرب کوئی درخت وغیرہ بھی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ شریف معلم حکیم یا تجارت پیشہ ہوں اور اگر سائل حلیہ معشوق کا سوال کرے تو میانہ قد رنگ گندمی بہ مائل سبزی فراغ پیشانی ، چھوٹے دانت پتلی کمر چہرہ کے دائیں طرف داغ یا نشان تل کا رکھے اور اگر اس کا مکان پوچھے تو بارھویں خانہ کی شکل سے بیان کیا جائے۔



اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو محکمہ دیوانی اور اہلِ قلم وغیرہ سے سائل کو مفاد پہنچے اور والدہ یا کسی بزرگ عورت سے بھی سائل کو خوشی حاصل ہو۔ لیکن حسبِ منشا کاروبار کے نہ ہونے کے سائل کا دل پریشان رہتا ہو اور اگر بیماری فرزند یا معشوق کا سوال کرے تو خلل آسیب کا ہو یا عارضہ دموی مرکب بہ بلغم خرابی معدہ ہیضہ استسقا قولنج یا درد گردہ و کمر وگیرہ کی کوئی

شکایت ہو۔ یا امراضِ ٹی بی یعنی تپ دق ومرگی وگیرہ کی کوئی شکایت ہوگی فی الحال شفا کی امید معلوم نہیں ہوتی اور اگر غائب یا سفر گئے ہوئے کا سوال ہوتو وہ بطرفِ غرب چلا گیا ہے۔ اور مکانِ سابقہ زوجہ سائل بھی بطرف غرب واقع ہوگا۔ مکان صاحبہ مذکورہ کے دو معلوم ہوتے ہیں ورنہ اُس کے اندر یا سامنے کوئی درخت وگیرہ ضرور ہواور چچازاد سے سائل کوخوشی میسّر آئے۔



اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچہ پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے تو سائل کی چھیاسٹھ روز تک مراد پوری ہوجائے گی۔ اور دوستوں عزیزوں سے بھی کوئی مراد بر آئے۔ بلکہ ملاقاتیں بھی خوش کُن میسّر آئیں۔ قسمت میں خوبی اور اقبال میں ترقی ہو غرض سائل کے جملہ رنج وغم رفتہ رفتہ دور ہوجائیں گے اور زندگی میں آرام حاصل ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ اگر مقدمہ دیوانی وغیرہ کا سوال ہوتو سائل کو مفاد حصول میں آئے اور اگر شادی وغیرہ کا سوال کرے تو سائل کو کچھ توقف کرنا چاہئیے اور توقف بھی کم سے کم سولہ (۱۶) روز کا ہونا چاہئیے۔ اور سائل کوئی نیا کام بھی شروع کرنے والا ہے علاوہ ازیں اگر داماد کا سوال کرے تو سائل کو مفاد ہواور اگر کرنے کا خیال ہوتو نقصان کسی قسم کا نہیں ہے اور اگر شادی فرزند کا سوال کرے تو بھی سائل کامیاب ہوگا بلکہ خوشی حاصل ہوگی۔

لیکن توقف مذکورہ ہر بات کے لئے ضروری ہے اور اگر سائل اپنی معشوق کے خاوند کا سوال کرے۔ تو وہ عورت کو اپنے سے جدا نہیں کرے گا۔

اور شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو دشمن سائل کے اہلِ دیوان اور اہلِ قلم میں سے ہوں گے۔ حلیہ قد میانہ بالا، رنگ گندم گوں سبزی مائل، کشادہ پیشانی چھدری داڑھی، کمر و پنڈلی پتلی سیاہ آنکھیں، حاضر جواب میانہ عمر ہوگا۔ اور اگر جانور کلاں کا سوال ہوتو سائل کو بہت مفاد ہوگا۔ بلکہ اُن میں برکت ہوگی اور اگر سائل کو گھوڑا رکھنے کا شوق ہوتو سبز رنگ ہونا چاہئیے اور سائل خالہ وماموں وغیرہ سے بھی مفاد دیکھے اور اگر سائل سوال بیماری اپنی زوجہ کا کرے تو خلل آسیب کا معلوم ہوتا ہے۔ ورنہ عارضہ دموی مرکب بہ بلغم خرابی معدہ ہیضہ استسقاوغیرہ یا دردِ قولنج دردِ کمر وگردہ وغیرہ کی شکایت ہوگی۔ یا عارضہ تپ دق و مرگی وغیرہ میں سے کوئی ہوگا۔ اگر خانہ اوّل چہارم دہم میں بھی اشکال خارج نہ پڑی ہوئی ہوں تو خطرہ معلوم ہوتا ہے۔ فی الحال شفا کی امید نہیں۔

اور شکل اجتماع آپ کے زائچہ پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کے طالع کی گردش تھوڑی باقی ہے انشاء اللہ عنقریب عزت ومرتبہ میں ترقی ہونے والی ہے۔ اور

اس کے علاوہ فرزند یا دوستوں اس کے علاوہ فرزند یا دوستوں عزیزوں میں سے کوئی سفر میں ہو تو وہ اب واپس آنے والا ہے اور اگر کوئی چیز سائل کی گُم ہو گئی ہو تو وہ بھی مل جائے اور دوست برادران سائل بھی وفادار ہوں اور اگر عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرے تو گو قدرے توقف ہے لیکن کامیاب ہو جائے گا۔ اگر مکان کسی بزرگ یا حاکم وغیرہ کا سوال ہو تو وہ بطرف غرب واقع ہوگا اور مکان بھی دور کھتا ہو اس کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو۔

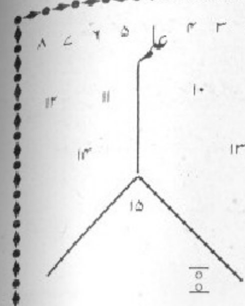
اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو عنقریب سائل کو حصولِ مراد ہو بلکہ غیب سے فتح کے سامان بن جاویں معلوم ہوتا ہے کہ کسی اہلِ قلم سے سائل کو مفاد پہنچے۔ اور حصول مال کی توقع بھی پائی جاتی ہے۔ یعنی سائل کو کہیں سے اچانک مال ہاتھ لگ جائے۔

اور سائل کو اپنے باپ کے دوستوں سے بھی مفاد حاصل ہو اور اگر سائل اپنے دوست کا مکان دریافت کرتے تو بطرف غیب ہوگا اس کے اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو

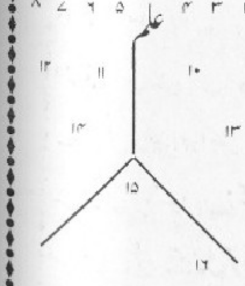
اور برادران سائل کو دشمنوں سے محتاط رہنا چاہئیے۔ دشمن کوئی اہلِ قلم میں سے ہوں اور سائل کی معشوق کی والدہ سے بھی مفاد حصول میں آئے۔

اور اگر شکل اجتماع آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو دلالت کرتی ہے صحتِ بدنِ سائل کے اوپر اور زیادتی مال یعنی روپیہ پیسہ کی آمد کے بلکہ بذریعہ دوستوں یا عورتوں سے سائل کو کوئی خوشی میسّر آئے گی یا کوئی مراد حاصل ہو جائے لیکن عرصہ ۱۲ روز کے بعد جملہ حالات درستی پکڑنا شروع کریں گے اور سوال کسی مقدمہ یا تنازعہ وغیرہ کا ہو تو سائل کو صلح کر لینی چاہئیے بلکہ سائل کے ساتھ اس معاملہ میں بعد از مقابلہ آخر کار صلح ہو کر رہے گی اور برادرانِ سائل کے طالع میں ابھی کچھ گردش باقی ہے انشاء اللہ بہتری ہو جائے گی۔ اور دشمن باپ سائل کے اہلِ قلم میں سے کوئی اور فرزند و معشوق کو دوستوں سے مفاد اور امیدوں میں کامیابی کے امکان پائے جاتے ہیں اور اگر بیماری والدہ کا سائل سوال کرے تو خلل آسیب یا عارضہ دموی مرکب بہ بلغم اور بوجہ بادی ہیضہ استسقا یا دردِ قولنج و کمر اور دردِ کمر اور دردِ گردہ وغیرہ کی شکایت ہو یا عارضہ تپ دق یا مرگی وغیرہ اور اگر سائل اپنے دشمن کے مکان کا سوال کرے تو بطرفِ غرب اس کے مکان دو ہوں اندر یا سامنے کوئی درخت وغیرہ بھی ہو۔

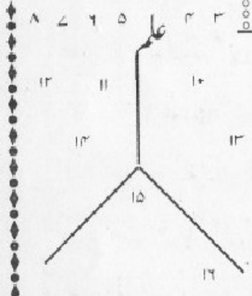
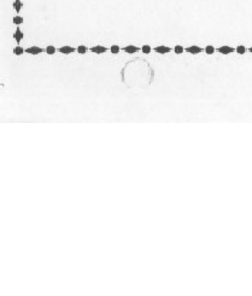
اوراگرشکل اجتماع آپ کے زائچے پرخانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو دوستوں عزیزوں وغیرہ سے سائل کوخوشی میسّر آئے اور دعدالت دیوانی کا کوئی معاملہ ہوتو کامیابی سائل کو ہوگی بلکہ جملہ کاروبارسائل میں انجام بخیر کی علامت ہے اور طالع باپ سائل میں قدرِ گردش باقی ہے عنقریب بہتری ہوجائے گی اور دشمن فرزند یا معشوق سائل کے اہلِ قلم میں سے ہوں۔ احتیاط لازمی ہے اورسائل کواپنی زوجہ کی والدہ سے بھی مفادحاصل ہوگا۔ اوراولادسائل کوبھی اپنے ماموں یا خالہ وغیرہ سے مطلب براری ہواورسائلاگر ماموں زاداور خالہ زاد رکھتا ہوتو ان کے ساتھ درمیانہ برتاؤ رکھیں۔



اگرشکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پرخانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل دریافت حالات دشمنی بیماری سفر یا متعلق نجات ازرنج وغم یا کسی چیز دستِ رفتہ کا ہوتا ہے لہذا بوجہ ہونے شکلِ نحس کے طالع سائل کا نہایت منحوس ہے اکثر اوقات بسبب دشمنوں کے خائف وہراساں رہتا ہے اورتردد وتفکر اندوہ وغم وپریشانی اور حیرانی میں اس



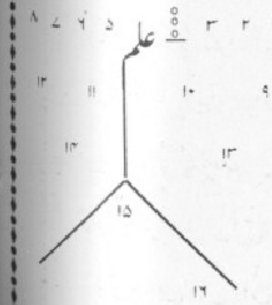
قدر گرفتار ہے کہ گاہے گاہے بے اختیار ہوکر جنگل میں نکل جانے کا ارادہ کرتا ہے اور بعض اوقات اس قدر غمزدہ ہوتا ہے کہ بلا زہر کھانے کے اپنی نجات نہی دیکھتا اور جو کام شروع کرتا ہے سرانجام نہیں ہوتا ہو خاص وعام کی آنکھوں میں ذلیل وخوار رہتا ہے۔ بلکہ تمام کاروبارسائل کے اُلٹ چکے ہوں یا الٹنے والے ہوں گھر سے بے گھر بلکہ بنی ہوئی عزّت کا بگڑ جانا وغیرہ وغیرہ غرض ہر قسم کی نحوست کے چکر میں سائل کی جان پھنسی ہوئی ہے اور سائل کئی کئی روز نجس رہا کرتا ہے۔ یا بوقتِ غسل طہارت نہیں کرتا ہوگا۔ بلکہ زائچہ کشی کے وقت بھی سائل حقہ بیڑی سگریٹ وغیرہ پی کر آیا ہوگا۔ اور اگر اس نحوست کا سائل توڑ دریافت کرے تو سائل کئی روز اپنے وطن کو خیر باد کہہ کر سفر اختیار کرے تو انشاءاللہ بہتری ہوجائے گی۔

اوراگرشکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پرخانہ دوم میں آجائے تو سائل پر روپیہ پیسہ کی تنگی خرچ میں اضافہ آمدنی میں قلّت ہوگی بلکہ افلاس اور بے برکتی نے سائل کو گھیرا ہوا ہوگا اور روپیہ پیسہ کے معاملے میں سائل کو دشمنوں نے بھی نقصان پہنچایا ہوگا بلکہ اب بھی سائل کے مال کو دشمن غارت کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں گے۔ لہذا روپیہ پیسہ کا نقصان اور کھانے پینے کی تنگی رہا کرتی ہوگی اور یہ شکل اگر اس خانہ میں بیمار کے زائچے پر

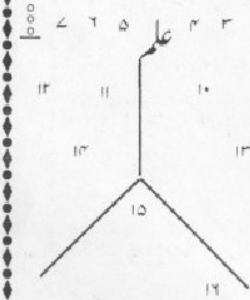
آجائے تو پھر کوئی بھی دوا بیمار پر موثر نہ ہو۔

اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو سائل کو کوئی سفر پیش آنے والا ہے مگر بجز نقصان اور کوئی فائدہ نہ ہو اور میں بھائی و اقربا وغیرہ کی بھی سائل کے ساتھ دشمنی ظہور میں آئے یا مفارقت از جانب اشخاص مذکور بلکہ بہن بھائی وغیرہ اور اقارب وغیرہ کی طرف سے سائل کو بجائے امداد کے نقصان و پریشانی حصول میں آئے۔ کیونکہ تمام عزیز و اقارب کے دلوں میں سائل کے حق میں دشمنی پیدا ہوتی جارہی ہے۔ اور اس کے علاوہ مکان سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال جگہ ویرانی ہو یا کوئی راستہ یا سڑک وغیرہ ہوگی اور اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو وہ کم حیثیت حاسد جھگڑا پسند ہوں ان سے سائل کو محتاط رہنا چاہیئے۔



اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ چہارم میں آجائے۔۔۔تو مکان سائل سخت منحوس ہے اور چھت مکان کی ٹوٹی ہوئی ہو اور دروازے کے مقابل یا بطرف شرق ویرانہ یا کوئی راستہ وغیرہ ہوگا۔ لہذا سائل جتنے عرصے اُس مکان میں رہے

کے خانہ بربادی کی علامت معلوم ہوتی ہے اور اگر یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم میں بھی آئے تو اس خانہ بربادی کا موجب سائل کا خود اپنا دوست ہی ہو رہا ہے۔ اور اس کے علاوہ وہ عورت سائل فطرتاً بدرویہ ہونے کی وجہ گھر میں رہنا پسند نہ کرتی ہو۔ اور اگر سوال شادی کے متعلق ہو تو سائل کا خیال غلط ہے تمام محنت بے کار جائے گی اور اگر برسرِ محال اس معاملہ میں سائل کامیاب بھی ہو جائے تو سائل کو اس میں سخت نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا کیونکہ وہ عورت بد کردار جھگڑا پسند کم حیثیت اقوام سے ہوگی۔ لہذا سائل کو چاہیئے کہ ایسے رشتہ کا تعلق کسی باوقار خاندان میں پیدا کرنے کی کوشش کرے نیز اس کے علاوہ سائل کو دشمنوں سے خوف رکھنا چاہیئے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے۔ اور اگر غائب یعنی کسی سفر گئے ہوئے کا سوال کرے تو اس کا ارادہ سرِ دست پلٹنے کا نہیں ہے۔ بلکہ وہ بذاتِ خود تباہ حال معلوم ہوتا ہے۔ اسی طرح گمشدہ چیز کی دستیابی بھی ناممکن ہے۔



اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچہ پر خانہ ہشتم (۸) میں آجائے تو تلف مال و زر کی قوی دلیل ہے۔ مگر سائل پر سے قرض اتر جانے کی علامت پائی جاتی ہے۔ اور اگر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو بعد پریشانی ٹل جائے اور اگر سائل اپنی معشوق کا مکان دریافت کرے تو بطرفِ شرق واقع ہوگا اور اس مکان کی

چھت بھی ٹوٹی ہوگی یا اس میں کبھی آگ لگی ہو اور اس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ بھی ہو اور اگر سائل سوال بیماری اپنے برادران وغیرہ کا کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کریں اور اگر عورت ہو جملہ امراضِ مذکورہ کے علاوہ زیادتی خون اور حیض کی خرابی کا عارضہ بھی ہو۔

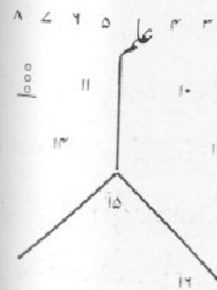
اور اگر شکل عتبۃ الخارج ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل بے علم ہو یا علم سے رغبت نہ ہو اور سائل کے دین و اعتقاد میں بھی خرابی ہو بلکہ زہد و تقویٰ اور عبادت وغیرہ سے خالی ہوگا۔ لہذا سائل کو نیکی کی طرف رجوع کرنا چاہئیے۔ اور ایک سفر بھی دور دراز کا اچانک و بے اختیار سائل کے پیش آئے جس سے بجز پریشانی دیگر کچھ بھی حصول میں نہ آئے راستہ میں چوروں کا خطرہ اور نقصان مال ہونے کا خدشہ معلوم ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ سائل کو بہنوئی بھابی یا سالہ سالی وغیرہ سے اگر رکھتا ہو تو نقصان ہو۔ اور سائل کے برخلاف ہوں یا وہ از خود کسی مصیبت میں مبتلا ہوں جس سے سائل کے لئے موجب پریشانی کا ہو اگر سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔

اگر شکل عتبۃ الخارج ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو سائل کے شغل و عمل

اور روزگار وغیرہ میں ضعف کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ اور بے کار رہتا ہو گو سائل ملازمت وغیرہ رکھتا بھی ہو تو روزگار ہاتھ سے نکل جائے۔ معزولی مرتبہ کی علامت پائی جاتی ہے۔ اور خوف بجانب حاکمان یا کوئی مہربان حاکم تبدیل ہو جائے جس سے سائل کو رنج پہنچے اور دشمنی وغیرہ ہو یا عزیزوں کی طرف سے رنجش یا جدائی والدہ کی جانب سے اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو اس کا باپ یا کوئی بزرگ سائل سے دشمنی رکھتے یا وہ از خود کسی پریشانی میں بمتلا ہو اور سابقہ مکان عورت سائل کو آگ لگی ہو یا برباد ہوگیا ہو اور اگر اولاد یا معشوق کی بیماری وغیرہ کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے اور سائل کو چچازاد وغیرہ سے بھی رنج پہنچے۔

اور اگر شکل عتبۃ الخارج ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (١١) میں آجائے تو سائل کی کوئی بھی مراد حصول میں نہیں آرہی بلکہ جملہ مرادوں میں نامرادی و ناکامی کی صورت بنی ہوئی ہے اور ہر سمت سے سائل پر پریشانی کے بادل چھائے ہوئے ہیں۔ اور دوست احبابوں وغیرہ سے بھی نقصان بلکہ جس کے ساتھ

سائل بھلائی کرتا ہوگا الٹا برائی و دشمنی وقوع میں آیا کرتی ہوگی گو سائل ہر ایک کے ساتھ ہمدردی کرے لیکن سائل کے ساتھ کسی کو بھی ہمدردی نہیں ہے۔ بلکہ الٹا دشمنی بڑھتی جارہی ہوگی۔ لیکن ائل کے دشمنوں کے مددگاروں میں اضافہ ہورہا ہے جو سائل کے درپئے آزار ہونے کی شمولیت کا ارادہ رکھتے ہیں لہذا سائل بجائے ترقی کے تنزلی کی طرف بڑھتا جارہا ہے۔ اور اگر سائل اپنے معشوق کے خاوند کا سوال کرے تو وہ اپنی عورت سے متنفر دنگا فساد اور دل میں دشمنی رکھتا ہو بلکہ یہ دشمنی بڑھتے بڑھتے باہم دونوں کی مفارقت کا اندیشہ معلوم ہوتا ہے اور اگر سائل داماد کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو انہیں منع کردینا چاہئیے۔ ورنہ از حد نقصان دیگر کچھ بھی حصول میں نہیں آئے گا۔ اور اگر داماد رکھتا ہو تو بھی ہر وقت دنگا فساد کی صورت رہا کرتی ہوگی یا وہ خود چوری کے الزام یا کسی دیگر مصیبت میں مبتلا ہوگا۔ لہذا سائل کو اس سے وفا کی امید قطع کردینا چاہئیے۔

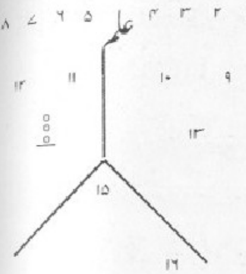


اور اگر شکل ؞ عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے۔ تو سائل کا زمانہ ماضی بہت تکلیف نقصان اور پریشانی کے ساتھ گذرا ہوگا یعنی دشمنوں کا خوف تردّد تفکّر اندوہ غم وغیرہ سے واسطہ رہا ہو گھر سے بے گھر و بے یار و مددگار اور تمام کاروبار کا بگڑ جانا وغیرہ غرض ہر قسم کی

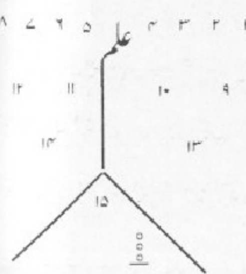
مصیبتوں کا سامنا رہا ہوگا۔ اور اب بھی سائل کے دشمن سائل کو نقصان پہنچانے کی کوشش میں لگے رہتے ہوں گے۔ لیکن فتح سائل کی رہے گی لہذا زیادہ تر دشمن سائل کے قرابت داروں میں سے ہونے کا امکان پایا جاتا ہے۔ اور سائل کو اپنے ماموں و خالہ وغیرہ سے بھی کوئی مفاد نہ ہوا ہو یا وہ از خود کسی پریشانی میں مبتلا رہتے ہوں۔ اور اگر سائل اپنی عورت کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم کے بیان کو دیکھیں اس کے علاوہ سفرِ دور دراز برادرانِ سائل بھی خالی از نقصان نہیں ہے۔ مفاد نہیں ہوگا۔

اور اگر شکل ؞ عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کو بے گمان دشمنوں سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہے اور خود سائل بھی خوفناک متفکر بے چین رہا کرتا ہوگا۔ اور سائل جس ضروری کام کی کوشش میں لگا ہوا ہو اسے مجبوراً از خود ترک کرنا پڑے گا اور کیا عجب ہے کہ سائل کے ساتھ عداوت کرنے والے سائل کے خود اپنے اقربا وغیرہ کے دوستوں میں سے کوئی ہوں۔ اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرتی ہو تو سائلہ کا خیال غلط ہے بدگمانی کرتی ہے ار اگر برسرِ محال یہ معاملہ سچ بھی ہو تب بھی وہ اس تحریک میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا سائلہ کو مطمئن رہ کر قدرتِ خدا کا مشاہدہ عمل میں لانا چاہئیے۔ تیز اس

کے علاوہ باپ سائل کو تنزلی کی علامت پائی جاتی ہے۔ اور سفر دور دراز فرزند یا معشوق سائل کا بھی ناقص معلوم ہوتا ہے۔

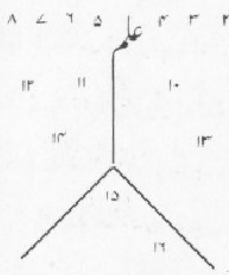


اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو آج کل کی کچھ ایسی حالت بنی ہوئی ہے۔ کہ جو کام یا جو بات بننے میں آتی ہو وہ پھر بگڑ جایا کرتی ہوگی۔ اور کوئی دشمن بھی سائل کو مالی نقصان پہنچانے کی کوشش میں لگا رہتا ہو اور وہ عجب نہیں کہ باپ سائل کے قدیمی دوستوں میں سے ہو یا کوئی جھگڑا سائل کی اپنی عورت کی میراث کا پیش آئے اور والدہ معشوق سائل سے بھی سائل کو نقصان پہنچے یا وہ از خود کسی پریشانی میں مبتلا ہو اور اگر سائل مکان اپنے دوست کا دریافت کرے تو بطرف شرق واقع ہوگا۔ لیکن چھت مکان کی جلی یا ٹوٹی ہو اور اس کے سامنے کوئی سڑک یا راستہ وغیرہ بھی ہو۔



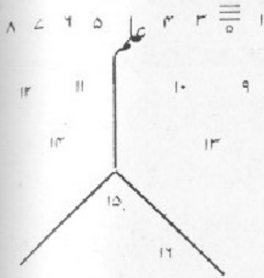
اور اگر شکل عتبۃ الخارج آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم میں آجائے تو قیدی یا بیمار کے بصد مشکل چھٹکارا ہو جائے باقی جملہ کارہائے سائل کا انجام برا معلوم ہوتا ہے اور باپ سائل کو بے گمان

دشمنوں سے نقصان پہنچنے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ یا جس کام کی کوشش میں لگا ہوا ہوگا۔ اسے مجبوراً از خود ترک کرنا پڑ جائے گا۔ اور فرزند یا معشوق سائل کو بھی دشمنوں سے محتاط رہنا چاہیئے۔ اور والدہ زوجہ سائل کے ساتھ عداوت رکھے یا وہ از خود کسی پریشانی میں مبتلا ہوں اور سائل کو ان سے کسی قسم کا مفاد حاصل نہ ہو سکے۔

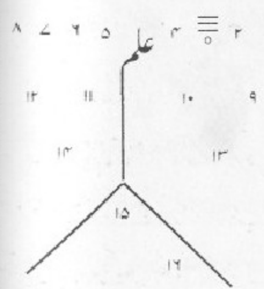


اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل عورت یا غیب کے متعلق یا کھوئی ہوئی چیز کے ہاتھ آجانے یا کسی چیز کے حاصل ہونے کا ہوتا ہے۔ یا تنگدستی سفر یا بیماری کی نجات کا ہوتا ہے اور یہ شکل دلالت کرتی ہے اوپر شخص آلودہ کے یعنی ایسا شخص جو اپنے مدارج سے گر گیا ہو بلکہ ہر ایک کی نظر سے گر کر حقیر و ذلیل ترین حیثیت رکھے اور حصول مدارج کی دُھن میں لگا رہتا ہو بلکہ زندگی بحالتِ پریشانی خواری مفلسی میں بسر ہو رہی ہو اور اکثر آدمیوں سے ضرر و دشمنی وقوع میں آیا کرتی ہوگی اور سائل تردد و اندیشوں میں مبتلا رہتا ہو اور خیالات گونا گوں دل میں گزرتے ہوں گے۔ اوّل یہ کے میری قسمت میں کب تبدیلی ہوگی جس میں سیاہ بخت سے نجات حاصل کر کے آرام دہ زندگی بسر کروں گا۔ دوسرا زوجہ یعنی گھریلو حالات کب درستی پذیر ہروں گے اور کیا انجام ہوگا تیسرا رات دن اندیشہ ہائے ہولناک سے کب نجات ملے گی وغیرہ۔

علاوہ ازیں سائل کے کاروبار میں حالات ناگفتہ بہ معلوم ہوتے ہیں اور سائل رنج وغم کا مارا ہوا ہے بلکہ عزت وآبرو میں تنزلی سفر تنگدستی اور بیماری سے تنگ آیا ہوا ہے اور بھائی محبوب کا صدمہ رسیدہ ہے لہٰذا جو کام بھی سائل کرتا ہوگا وہ برعکس نقصان کی صورت اختیار کر جائے گا۔ مگر تنگی کی انتہا ہے۔ دن پھرنے والے ہیں ریاضت وسخاوت سائل کے لئے ذریعہ نجات بن جائے گی۔

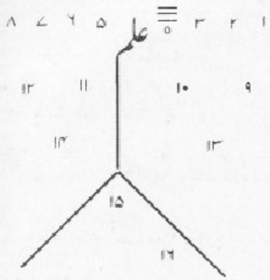


اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کو روپیہ پیسہ یا عورت کی وجہ سے کسی پریشانی کا سامنا ہو رہا ہو۔ کھانے پینے کی تنگی اور عداوت دوستوں کی طرف سے دغا وفریب مگر مفرور یا غائب یعنی سفر گیا ہوا جلد واپس لوٹے اور روپیہ پیسہ بھی بدقت سائل کو حصول میں آتا ہوگا وغیرہ۔



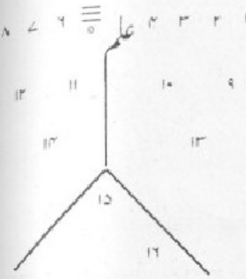
اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو دلیل ہے ملال وتفرقہ کی بہن بھائی یا اقرباء وغیرہ کی طرف سے کہ جو سفر میں ہوں یعنی غائب ہوں اور موجود نہ ہوں اور اگر سائل سفر نزدیک کا ارادہ رکھتا ہو تو ترک کر دے ورنہ نقصان

ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے۔ اور سائل کے مکان کے بائیں طرف یا بجانب شمال جو لوگ رہتے ہوں وہ بدوضع بدافعال تنگدست و بیمار رہا کرتے ہوں آئے دن انہیں کوئی نہ کوئی پریشانی رہا کرتی ہوگی۔



اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل عاقبت کار خود کی وجہ سے متحیر و پریشان ہو گھر میں آپس کا جھگڑا ہمسایوں اور ساتھ رہنے والوں سے ہر وقت نفاق کی صورت رہا کرتی ہوگی۔ کیونکہ موجودہ مکان سائل نحس ہے اس میں رہائش پذیر آئے دن تنگدستیوں بیماریوں تکلیفوں وغیرہ سے چھٹکارا نہیں پا سکیں گے۔ نیز اس کے علاوہ مکان کہیں سے گرا یا ٹوٹا ہوا بھی ہو اور اس کے اندر مار سیاہ بھی رہا کرتا ہوگا اور اس کے سامنے یا بطرف شرق جو لوگ رہتے ہوں گے وہ بدوضع بدافعال تنگدست و بیمار بلکہ آئے دن کسی نہ کسی پریشانی میں مبتلا رہا کرتے ہوں گے۔ اور اگر سائل طالع باپ اپنے کا سوال کرے تو وہ بھی بحالت پریشانی مبتلائے تفکرات ہر قسم کے رنج وملال اور یہ شکل اس خانہ میں خرابی املاک وغیرہ پر دلالت کرتی ہے لیکن کوئی عورت صاحب زائچہ کو ضرور دستیاب ہو جائے اور اگر غائب کا سوال ہو تو اس کے واپس آنے کے امکان پائے جاتے ہیں اور اگر سوال حصول از طرف اقربا یا برادران وغیرہ کا کرے تو بدقت حصول میں

آئے۔

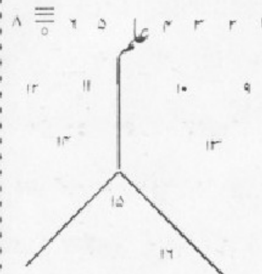


اوراگر شکل آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں
آجائے تو سائل بالعموم عورتوں کے عشق میں رہتا
ہوگا اور اس معاملہ میں بدنام بھی ہو چکا ہوگا۔ اور
آئندہ بھی چند تہمتوں کا امکان پایا جاتا ہے۔اور یہ
شکل اپنے میں فقط ایک نقطہ خاک کا رکھتی ہے جو
مفارقت سے متعلق ہے لہذا فرزند معشوق یا دوستوں کی جانب سے سائل کو رنج پریشانی و
جدائی وغیرہ کا سامنا رہا کرتا ہو۔اور خبریں بھی بد دل کو رنج پہنچانے والی سائل کو سننے میں
آتی ہوں مگر وہ بھی جھوٹی نیز اس کے علاوہ اگر سائل معشوق کا سوال کرے تو وہ ظاہرا دوستی
رکھتا ہو باطن نہیں بلکہ آج کل مفارقت کی صورت رہا کرتی ہوگی ۔اور وہ از خود بھی بحالت
پریشانی و رنج و ملال میں مبتلا رہے۔لہذا سائل کی کوشش عبث ہے کیونکہ انجامِ کار بحالت
رنجیدگی مفارقت ظہور میں آئے علاوہ ازیں مکان سائل کے دائیں طرف یا بجانبِ جنوب
اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ کاذب جھگڑا پسند خرد ماغ تنگ دست رہا کرتے ہوں۔

اوراگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ
ششم میں آجائے تو سائل کسی لونڈی غلام وغیرہ
سے کوئی نقصان دیکھے یا کسی عورت کی جانب سے



سائل کو بجائے فروخت کے خرید سے بہت مفاد حاصل ہو اور اگر بیمار کا سوال ہو تو قبض کی
شکایت اور تمام جسم کی ہڈیاں ٹوٹتی ہوئی معلوم ہوتی ہوں بلکہ درد زانو مقعد یا پیچش وغیرہ کی
کوئی شکایت ہو یا جذام اور ورم کا کوئی عارضہ ہو۔یا بوجہ اخلاط سوداوی پیٹ کی خرابی دیوانگی
بے ہوشی یا مرگی وغیرہ کا کوئی عارضہ ہوگا۔لہذا بیمار عرصہ تک بیمار رہے جلد شفا ہونے کی
امید نہیں اگر عورت بیمار ہو تو مذکورہ شکایت کے ساتھ خون حیض کی خرابی بھی ہو لیکن بچا
سائل کے ساتھ ظاہری اخلاق رکھتا ہوگا۔



اوراگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم
میں آجائے تو سائل کے ساتھ عورتیں مکر و حیلہ سے
پیش آیا کریں اور قرض خواہ سائل سے قرض اپنا دیا
ہوا طلب کریں لیکن سائل بحالتِ پریشانی کچھ دے
اور کچھ نہ دے سکے نیز اس کے علاوہ اگر سائل شرکت
رکھتا ہو تو ہشیاری سے کام لینا چاہئیے۔ کیونکہ شریک سائل نہایت کاذب بدقول خرد ماغ
جھگڑا پسند منافق آدمی ہے۔لہذا ظاہرہ اخلاق کھے انجام کار نقصان پہنچائے گا۔اور کارندہ
خیانت کرے بلکہ زوجہ سائل کی دشمن ہوگی ظاہرہ محبت الفت سے پیش آتی اور بحالت
خوشامد سرنگوں رہتی ہوگی لیکن بباطن میں رنجیدہ اور دشمن رہے۔ کیونکہ وہ فسق و فجور کی
طرف زیادہ راغب رہا کرتی ہوگی۔اور اگر یہی شکل خانہ ۱۱ میں بھی دوبارہ آئی ہو تو پھر اس

خانہ بربادی کا موجب خودسائل کا اپنا دوست ہورہا ہے لہذا سائل کو چاہئیے کہ ایسے کاذب خائن اور بدافعال دوستوں سے بے نیاز ہوجایا کرے۔ اور اگر سائل داشی وغیرہ کا سوال کرتا ہوتو کامیابی ناممکن ہے۔ اور اگر ہزار محنت ومشقت ہوبھی جائے تو سائل کو اس میں مفاد کسی قسم کا نہیں ہوگا کیونکہ وہ عورت بدافعالی اور فسق وفجور کی طرف رغبت رکھنے والی ہوگی۔ اور اگر غائب یعنی سفر گئے ہوئے کا سوال کیا جائے تو اس کے آنے میں ابھی کوئی امید معلوم نہیں ہوتی۔ بلکہ کیا عجب ہے کہ وہ کسی بلائے ناگہانی میں پریشان وصدمہ رسیدہ ہو۔

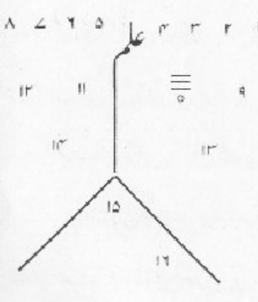
علم ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے۔ تو دلالت کرتی ہے دھوکے جنگ اور دعویٰ املاک یا میراث وغیرہ پر اور خوف وخطر زیادہ ہونا قرض کا سائل پر۔ اور اگر سائل بہن بھائی یا اقربا وغیرہ کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ہشتم کو دیکھئیے۔ اور اگر سائل مکان معشوق کا سوال کرے تو بجانب جنوب ہو اور اس میں جس قدر آدمی رہائش رکھتے ہوں گے۔ تنگ دست وپریشان حال اور رنجور رہا کرتے ہوں یا باہم آپس میں ان کے دنگا فساد کی صورت رہا کرے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائیتو سفر میں ناکامی ورکاوٹ پیدا

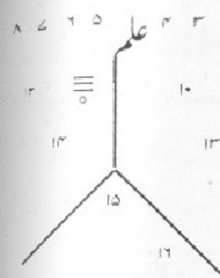
علم ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

کرتی ہے۔ اور خواب پریشان برنگ سیاہ مثل فیل وغیرہ کے دیکھے۔ علاوہ ازیں سائل کے ایمان و اعتقاد میں کمزوری کے آثار پائے جاتے ہیں زہد و تقویٰ اور عبادت سے خالی ہو یا علم سے مفاد نہ دیکھے لہذا سائل حسد جھوٹ اور دغابازی کو بالائے طاق رکھ کر صداقت وراستی اختیار کرے تو حصولِ مقاصد سے بہرہ مند ہوسکتا ہے۔ اور عقب مکان سائل یا بجانب غرب جو لوگ رہتے ہوں گے وہ بھی بوجہ بدنیتی وبداعمالی ہر وقت تنگ دل بیمار رہا کرتے ہوں گے۔ نیز اس کے علاوہ سائل اگر بہنوئی یا سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہوتو بھی سائل کے ساتھ منافقت رکھیں پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوں اور اگر سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو دیکھنا چاہئیے۔



اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو حاکم کی طرف سے تفرقہ اور خوف کی دلیل ہے مگر جلد صلح ہوجائے۔ اور مراد بھی حاصل ہو۔ لیکن کاروبار میں پریشانی بلکہ سائل کا خود بھی کسی کام میں دل نہ لگے۔ لیکن مسروقہ وچیز گمشدہ کی دستیابی کا امکان پایا جاتا ہے۔ اور اگر غائب یعنی سفر گئے کا سوال ہوتو وہ بطرف جنوب یا

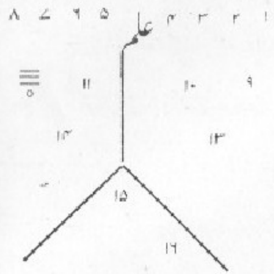
گوشہ غرب جنوب کے ہوگا۔اور برادران سائل کسی خوف یا قرض وغیرہ کی پریشانی میں مبتلا ہوں۔اور اگر اولاد کی بیماری کا سوال ہو تو خانہ ششم کے بیان کو دیکھیں۔اور چچا وغیرہ بھی سائل سے منافقت رکھیں اور اگر سابقہ مکان زوجہ سائل کا سوال ہو تو وہ بطرفِ جنوب واقع ہوگا۔اور کہیں سے ٹوٹا یا گرا ہوا بھی ہوگا۔



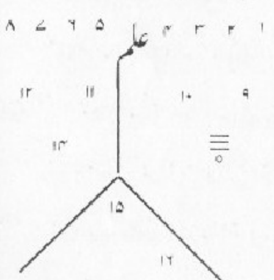
اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو ہر امید سائل کی تکمیل تک جا کر ٹوٹ جایا کرتی ہوگی۔اور اگر کسی امر کامیابی ہو بھی جایا کرے تو بہت بڑی دقت کے ساتھ اور دوست بھی سائل کے ساتھ منافقت کا برتاؤ رکھیں بلکہ کوئی دوست سائل کا از خود کسی پریشانی میں مبتلا ہو۔اور اگر شرکت وغیرہ کا سوال ہو تو معاملہ ٹوٹ جائے۔اور داماد سائل کا بھی ظاہرہ خوشامد کرے لیکن باطن میں منافقت رکھتا ہو اور اگر داماد کرنے کا ارادہ ہو تو اس سے خاص مفاد معلوم نہیں ہوتا۔اور سائل اپنے فرزند کی شادی کا سوال کرے تو انشاءاللہ کامیابی ہوگی اور اگر کوئی عزیز وغیرہ سائل کا سفر میں ہو تو فکر کرنا بے کار ہے وہ خوش ہے۔اور سائل کے باپ پر قرض کا بوجھ ہے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو دشمن سائل کے مکر و حیلہ سے کام لے رہے ہوں یا کوئی عزیز سائل کا کہیں دشمنوں کے پھندوں میں پھنس

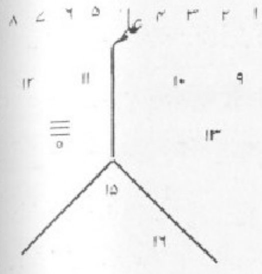
چکا ہو۔یا پھنسنے والا ہو اور اگر جانورانِ کلاں مثلاً اونٹ گھوڑا گائے بھینس وغیرہ کا سوال ہو تو سائل نقصان دیکھے اور قیدی کی حالت خراب معلوم ہوتی ہے علاوہ ازیں یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ سے نسبت رکھتا ہے اور یہاں شکل انکیس نحس سیارہ زحل کی پڑی ہوتی ہے۔لہذا بیان کیا جائے گا کہ سائل کا گذشتہ وقت پریشانی خواری اور تنگدستی کے ساتھ گزرا ہو اور اکثر آدمیوں کے ساتھ دشمنی وقوع میں آیا کرتی ہوگی۔اور ماموں یا خالہ وغیرہ سے بھی سائل کو مفاد حصول میں نہ آئے یا وہ کسی پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوں۔



اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل بیمار یا عورت یا کسی غائب وغیرہ کی فکر پریشان ہوگا۔اور وہ چاہتا ہے کہ مجھے کہیں آرام میسر آجائے۔لیکن ابھی پریشانی صاحبِ زائچہ پر اور بھی زیادہ ہونے والی ہے۔اور وہ پریشانی زیادہ تر بوجہ چند دشمنوں یا عورتوں کے پیش آئے اور اگر کوء دوست سائل کا سفر میں ہو تو وہ وہاں پر بہت پریشان حال ہو۔اور برادران سائل کے دوست بھی مخالفت رکھیں کوئی خاص مفاد نہیں ہوگا عزت مرتبہ شغل یعنی روزگار باپ سائل میں بھی



خرابی کا موجب ہو اور سفر یا معشوق سائل میں بھی رکاوٹ یا نقصان کا اندیشہ ہے اور اگر سائل اطرافِ مکان حاکم وغیرہ کا سال کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ مشرق جنوب بتلانا چاہئیے۔

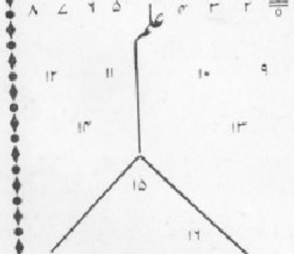


اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے مقاصد کچھ نہ کچھ پورے تو ہو جائیں گے لیکن قدرے توقف اور مشقت کے ساتھ اور یہ شکل یہاں پر دلالت کرتی ہے۔ واپسی غائب اور دستیابی مالِ مسروقہ پر اور دشمن برادرانِ سائل مکر و حیلہ سے کام لیں گے یا کوئی عزیز برادرِ سائل کہیں دشمن کے پھندے میں پھنس جائے اور دوست باپ سائل بھی بحالت پریشانی متردد متفکر رہا کرتے ہوں۔ لیکن یہ پریشانی ان کی جلد دفع ہو جائے گی مگر یہ منافق طبع ہیں کوئی خاص مفاد نہیں ہوگا۔ اور سائل کے ساتھ والدہ معشوق سائل بھی منافقت رکھے یعنی بظاہر اخلاق لیکن بباطن دشمنی اور اگر سائل اپنے دوست کا مکان دریافت کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب بتلایا جائے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو زائچہ کو غلط سمجھنا چاہئیے کیونکہ یہ شکل طاق ہے اس خانہ میں نہیں آیا کرتی لہذا بالائی اشکال کی جمع

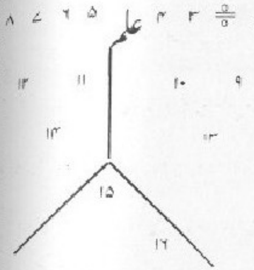
ضرب کو سمجھ کر دوبارہ زائچہ کو صحیح کیا جائے۔

اور اگر شکل انکیس آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کو دشمنوں یا عورتوں کی جانب سے جو پریشانی لاحق ہو رہی ہوگی اس میں اور بھی زیادہ تجاوز ہونے کے امکان پائے جاتے ہیں۔ اور معاملات شرکت جو کار ہائے سائل کی ابتداء بہتر اور انجام ناقص رہے گا۔ اور فرزند یا معشوق سائل کے دشمن بھی دوستی کی آڑ میں کوئی نقصان پہنچائیں۔ اور ماموں اور خالہ وغیرہ سے بھی مفاد نہ ہو یا وہ کود کسی پریشانی میں مبتلا ہوں گے۔ اور والدہ زوجہ سائل بھی کسی پریشانی میں مبتلا ہو یا سائل کے ساتھ منافقت رکھے اور خالہ زاد و ماموں زاد وغیرہ بھی منافقت رکھیں یا سائل کو مفارقت میسر آئے۔



اگر شکل عقلہ آپ کے زائچہ پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل حالات صحت بیماری رنج و غم یا سفر کے متعلق ہوتا ہے۔ اور طالع سائل میں سخت گردش کی وجہ طبیعت بے چین و پریشان رہا کرتی ہوگی اور طرح طرح کے دل پر رنج گزرتے ہوں

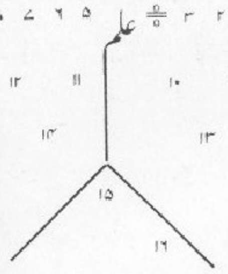
گے۔ بلکہ جو کام یا تدبیر سائل کرتا ہوگا۔ الٹا نقصان و پریشانی حصول میں آڑے آتی ہوگی۔ کرتا کچھ ہو اور ہوتا کچھ ہوگا۔ یعنی آگے کا قدم پیچھے پڑے نیز اس کے علاوہ دوستوں عزیزوں سے بھی ناچاقی رہا کرتی ہو اور عزت آبرو بھی خطرہ میں پڑی ہوئی ہو بلکہ سائل بہت گم اور صدمے اٹھا چکا ہے بیماری و سفر وغیرہ سے تنگ آیا ہوا ہے۔ شاید کسی جدائی وغیرہ کا صدمہ رسیدہ بھی ہو۔



اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو روپیہ پیسہ جو سائل کو کہیں سے ہاتھ لگ جایا کرتا ہو وہ پھر نکمے کاموں میں صرف ہو جاتا ہوگا لیکن اس خانہ میں یہ شکل پریشانی کاروبار پر دلالت کرتی ہے مگر سائل کو کہیں سے کوئی چیز ڑکی ہوئی دستیاب ہو جائے۔

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو تفرقہ رنجشیں برادران و عزیزان وغیرہ سے ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ یا مذکورہ صاحبان میں سے کوئی بیمار یا سفر وغیرہ کی پریشانی میں مبتلا ہو۔ لیکن غائب یعنی سفر گئے ہوئے کی واپسی کا امکان پایا جاتا ہے۔ اور مکان سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال کبھی آبادی و کبھی ویرانہ رہا

کرتا ہو یا کسی قبرستان وغیرہ کا ہونا معلوم ہوتا ہے۔



اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے۔ تو سائل کے مکان کے اندر قبر کنواں یا کوئی کبوتر خانہ ہو یا کسی خر وغیرہ کی رہائش رہا کرتی ہوگی اور یہ مکان کہیں سے ٹوٹا یا گرا ہوا بھی ہو لہذا یہ مکان نحس معلوم ہوتا ہے اس میں سائل منقلب الاحوال رہا کرتا ہو یعنی کبھی خوش کبھی تنگ حال۔ بلکہ آئے دن کسی نہ کسی بیماری پریشانی رنج و تنگدستی وغیرہ میں مبتلا رہتا ہو۔ نیز اس کے علاوہ بزرگوں کا رنج و صدمہ اور مال جائداد کا نقصان بھی رہتا ہو لہذا یہ مکان نحس ہے۔ بدل دینا مناسب ہے غالباً سائل اس سے پیشتر بھی مکان تبدیل کر چکا ہے اور یہ شکل خرابی املاک پر بھی دلالت کرتی ہے۔ لیکن یہ شکل سائل کے مکان یا ملک میں دفینہ ہونے کی شہادت دیتی ہے اور علاوہ اس کے مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کبھی آباد کبھی ویرانی رہا کرتی ہوگی اور قبرستان کے ہونے کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو کبھی خوش اور کبھی ناخوش خبریں دل کو رنج دینے والی سننے میں آتی ہوں گی۔ اور سائل کو فرزند معشوق یا عزیزوں دوستوں وغیرہ کی طرف سے بھی رنج و پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے بلکہ برادر عزیز یا

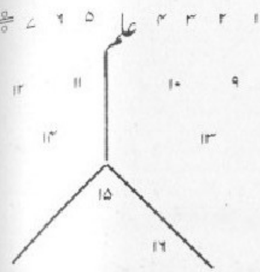
دوستوں وغیرہ میں سے سائل کا کوئی بیمار ہو اور دل
بھی سائل کا غمناک رہتا ہو لہذا آنے والے ہفتہ
سے آئندہ ہفتہ تک سائل پر پریشانی کا تجاوز رہے
اور اس کے علاوہ سائل اگر معشوق کا سوال کرے تو
وہ ظاہرہ تو نہیں بباطن ضرور محبت رکھتا ہو۔ اور وفادار
بھی ہوگا۔ مگر سائل کے ساتھ کسی قسم کی رنجش رکھنے یا وہ کسی پریشانی وغیرہ میں مبتلا ہوگا جس
کی وجہ سے کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے۔ اور اس کے علاوہ مکان سائل کے دائیں یا
بجانب جنوب کبھی آبادی اور کبھی ویرانی رہا کرتی ہوگی یا کسی قبرستان کے ہونے کا امکان
پایا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ بیمار تنگ دست رہا کرتے ہوں۔

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچہ پر خانہ ششم
میں آجائے تو سائل کا دل طرح طرح کی پریشانیوں
مبتلا رہے۔ علاوہ ازیں سائل پر کسی قسم کی تہمت لگے
اور لونڈی غلام وغیرہ کی طرف سے بھی سائل کو کسی
قسم کا نقصان پہنچے اور زچہ بھی تکلیف دیکھے اور اگر
کسی بیمار وغیرہ کا سوال کیا جائے تو بیماری پلٹ کر پھر عود کر آتی ہوگی۔ خرابی معدہ و شکم اور
بوجہ فساد خون تپ سوداوی یا امراض وجع المفاصل، مالیخولیا جنون کا یا مرگی وغیرہ کا عارضہ ہو

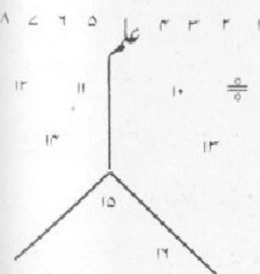
یا دردِ اعضاء ورم بدن خشکی جذام یا اجرائے خون شکم یا ناک یا گرنے کسی بلندی سے یا خود پر
کوئی بھاری چیز گری ہو۔ یا نظر آسیب یعنی جنات وغیرہ کی زد میں آیا ہوا ہو اور چچا وغیرہ بھی
سائل سے کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہیں بلکہ کوئی مفاد حصول میں نہ آئے۔

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم
(۷) میں آجائے تو عورت سائل کے ساتھ کبھی خوش
کبھی ناخوش رہے بلکہ مرد کو اچھا نہ سمجھتی ہو کیونکہ وہ
عاشق مزاج ہو یا عورتوں سے زیادہ رغبت رکھے نیز
اس کے علاوہ سائل اپنی عورت کا معشوق دریافت
کرے اور یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم (۱۱) میں بھی آئی ہوئی ہو تو پھر سائل کا خیال صحیح ہے
لیکن پھر بھی قصور سائل کا تصور کرنا چاہیئے کیونکہ اس خانہ بربادی کا باعث اس کا اپنا ہی
دوست ہے سائل کو چاہیئے کہ پرہیز کرے ورنہ انجام کار سخت نقصان و پریشانی کا موجب
ہوگا اور اگر یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم (۱۱) میں نہ پڑی ہوئی ہو تو عورت الزامِ مذکورہ سے تو
بری الذمہ ہوگی لیکن بموجب بدمزاجی و شرارت پسندی کے خاوند سے متابعت نہ رکھتی ہو
اور اگر شادی کا سوال ہو تو ناممکن ہے بات بن کر ٹوٹ جائے گی۔ امرِ محال ہو بھی جائے تو
سائل کو ہرگز مفاد نہیں ہوگا کیونکہ یہ عورت بدسلیقہ عاشق مزاج و جھگڑالو ہے لہذا بوجہ بد
مزاجی سائل کے ساتھ گاہے بگاہے بدسلوکی کا برتاؤ رکھے۔ اگر غائب کا سوال ہو تو وہ بدیر

واپس آئے۔

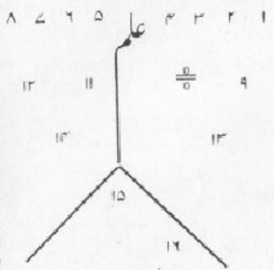


اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے۔ تو بیمار محبوس اور جائیداد وغیرہ کے لیئے ناقص ہے میراث بھی ملتے ملتے رہ جائے یا مل کر برباد ہوجائے اور سائل کو کوئی لڑائی جھگڑا بھی پیش آئے یا کسی بڑے آدمی کی طرف سے خوف پہنچے اور اگر غائب کا سوال ہو تو اس کی کوئی خبر وغیرہ آئے یا وہ از خود آنے والا ہو اور اگر سرقہ وغیرہ کے متعلق سوال ہو تو چور پکڑا جائے گا۔ لہذا تحریک کو بند نہ کیا جائے اور اگر بیماری برادران وغیرہ کا سوال کیا جائے تو خانہ ششم کے بیان کو ملاحظہ کریں اور اگر معشوق کے مکان کے متعلق دریافت کیا جائے تو بطرف جنوب یا گوشہ شرق جنوب کی طرف ہوگا جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔



اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو بُرے بُرے خواب نظر آتے ہوں اور سفر سائل کو مفید نہیں ہے۔ اور امتحان کا نتیجہ بھی خراب برآمد ہو نیز اس کے علاوہ سائل کو چاہیئے کہ بداعمالیوں کو ترک کردے اور مکان سائل کے

عقب یا بجانب غرب کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو اور اگر سائل بھابی یا سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو سائل کے ساتھ کبھی متفق اور کبھی برخلاف رہتے ہوں۔ کسی بیماری یا پریشانی میں بھی مبتلا رہتے ہوں گے۔ اور اگر سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو کانہ ششم کا بیان دیکھ لیں۔



اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے۔ تو سائل بیک وقت بہت سے کاموں میں ہاتھ ڈال کرنا کام ہوجایا کرتا ہے۔ یا کسی روزگار سے معزول ہوجائے یا تبدیل کرے لیکن پھر بھی نقصان کا موجب بنے لہذا سائل کو چاہیئے کے ۵۵ روز تک تحمل کرے۔ کسی معاملے میں تغیر و تبدل نہ کرے بعد از مدت مذکورہ حالات کی درستی کے امکان پائے جاتے ہیں۔ اور سائل کو والدہ کی بیماری یا کسی دیگر پریشانی کی فکر بھی لگی رہتی ہو اور اگر اطراف غائب یا مکان چور کا سوال ہو تو بطرف جنوب یا گوشۂ غرب جنوب میں واقع ہو اور اس کے مدِ مقابل کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو اور اگر سائل اولاد کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم کا بیان ملاحظہ کریں۔

اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے تو سائل جس امید براری کے لئے بے قرار ہے اُس کی برآمدگی میں مایوسی پائی جاتی ہے۔ اور دوستوں سے

بھی سائل کو نقصان پہنچے۔لیکن سائل لڑکوں سے
عشق وغیرہ رکھتا ہے۔اور اگر سائل امیر آدمی ہوتو
کسی لونڈی غلام وغیرہ سے عشق کرے۔لیکن جو چیز
سائل کے ہاتھ سے نکل گئی ہو وہ دوبارہ ہاتھ آئے۔
اور سلسلہ محبت میں بھی سائل کو صدمہ پہنچے علاوہ
ازیں کوئی جھگڑا وغیرہ سائل کے پیش آنے کا احتمال پایا جاتا ہے۔اور برادرانِ سائل کو سفر
میں نقصان ہو۔ اور خاوند معشوقِ سائل منقلب الاحوال ہو یعنی کبھی وہ اپنی عورت سے
خوش اور کبھی ناخوش رہے بلکہ بدسلوکی کرتا ہو۔اور اگر داماد کرنے کا سوال ہوتو مفاد نہ دیکھ
کر رکھتا ہوتو وہ بھی۔ متفق نہ رہے بلکہ بے اتفاقی رکھتا ہو یا کسی پریشانی میں مبتلا ہو اور اگر
فرزند سائل کی شادی کا سوال ہوتو نسبت لگ کر ٹوٹ جائے اور اگر ہو بھی جائے تو مفاد نہ
ہو۔

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

اور اگر شکل عقلہ آپ کے زائچے پر کانہ
دوازدہم (۱۲) میں آجائے۔تو سائل کے ساتھ
دوستوں میں دشمنی ہو جائے اور اگر مقدمہ وغیرہ ہوتو
خوفِ قید ہو جائے۔اور جانورانِ کلاں مثلاً اونٹ
گھوڑا گائے بھینس وغیرہ سے سائل کو فائدہ نہ ہو۔

اور برادرانِ سائل میں بھی انقلاب اور معزولی پائی جاتی ہے۔اور سائل کے باپ کو بھی سفر
میں نقصان اٹھانا پڑے۔اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو
ملاحظہ کریں۔اور یہ خانہ سائل کے حالاتِ ماضیہ سے متعلق ہے لہذا اگزشتہ وقت سائل
منقلب الاحوال رہا ہو کبھی خوش اور کبھی ناخوش اور جدائی محبوب سفر بیماریوں وغیرہ کی
پریشانیوں سے تنگ رہا ہو۔اور ماموں اور خالہ سے بھی سائل کو مفاد نہ ہو سکے۔

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۴
۱۵
۱۶

اور اگر یہ شکل آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم
(۱۳) میں آجائے۔تو طالع سائل کا گردش میں
ہے۔لیکن مطالب سائل کے حصول برآمد ہوں اور
لونڈی غلام وغیرہ میں سے کوئی سائل کو دستیاب ہو۔یا
کوئی سائل کی خدمت گزاری کرے اور مویشی یعنی
چار پائے وغیرہ کی بھی دستیابی ہو لیکن اگر سائل کہیں باہر جانے کا ارادہ رکھتا ہوتو وہ باطل
ہو جائے۔اور سائل اپنے خاندان سے بھی کوئی مفاد حاصل نہ کر سکے۔دوست یا برادرانِ
سائل میں سے کوئی بیمار یا وہ سائل کے ساتھ موجب پریشانی کا بنیں۔اور شغل عمل روزگار
سائل کے باپ میں بھی کوئی تغیر و تبدل ہو جائے۔یا کسی نقصان و پریشانی کا موجب ہو اور
اگر کوئی عورت سوال کرے کہ میرا خاوند دوسری شادی کرنا چاہتا ہے کامیاب ہوگا یا نہیں تو
اسے جواب دیں کہ مشکل ہے بات بن کر ٹوٹ جائے گی۔اور اگر برسرِ محال کامیابی ہو بھی

گئی تو وہ ان میں نقصان اٹھائے گا۔ بلکہ بعد میں اسے پچھتانا پڑے گا۔ اور اگر سائل کسی حاکم وغیرہ کے مکان کا سوال کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ شرق جنوب میں واقع ہو اور اس کے مدمقابل یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو نیز اس کے علاوہ سائل کی اولاد اور معشوق کو بھی سفر میں نقصان ہو۔

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ÷
۱۵
۱۶

اگر شکل ÷ عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے بعض مطالب حصول میں آئیں اور غائب کی واپسی کے امکان بھی پائے جاتے ہیں اور گو قیدی کو شروع میں تو تکلیف ہو لیکن آخر کو سہولت ہو جائے اور دوست برادرانِ سائل میں دشمنی پیدا ہو جائے۔ یعنی برادر سائل اپنے دوستوں سے دشمنی دیکھیں اور سائل کا باپ اپنی امید کو نہ پا سکے بلکہ الٹا پریشانی حصول میں آئے اور دوستوں سے بھی بے وفائی دیکھے اور والدہ معشوقِ سائل بھی منقلب الاحوال ہو کبھی راضی کبھی ناراض لیکن بالآخر سائل کے برخلاف ہو جائے اور سائل اگر مکان اپنے دوست کا دریافت کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب میں واقع ہوگا جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔

اور اگر شکل ÷ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو غم واندوہ تفکر اور

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
÷
۱۶

نامرادی وقتِ موجودہ پر دلالت کرتی ہے۔ لیکن چار ماہ دس یوم کے بعد کشادگی کاروبار اور حل ہونا تمام مشکلات کا اور امیدیں بر آنا دوستوں کی طرف سے شروع ہو جائیں گی۔ اور سائل کے باپ کے ساتھ دوست بگڑ جائیں۔ اور سائل کی اولاد یا معشوق کی مطلب براری نہ ہو سکے اگر سائل اپنی والدہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو دیکھیں۔ اور سائل اگر اپنے دوست کے معشوق کا سوال کرے تو وہ بھی کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرے۔ ظاہرہ اگر نہ ہو تو دل میں دوستی ضرور رکھتی ہوگی۔ اور اگر سائل اپنے دشمن کا مکان دریافت کرے تو بطرف جنوب یا گوشہ شرق جنوب کی طرف ہوگا جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہو۔

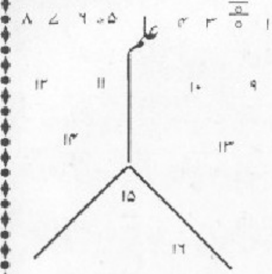
۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
÷

اور اگر شکل ÷ عقلہ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم میں آجائے تو اکثر کاروبار سائل کے بند ہوں۔ لہذا بندش روزگار و ناکامی جملہ کارہائے کی وجہ سے سائل حیران و پریشان رہتا ہوگا۔ اور نقصان جانوران و مریض کے لئے بیماری سخت پر دلالت کرتی ہے۔ بلکہ اس شکل کا یہاں پر آنا ہر معاملہ کے لئے ناقص ہوتی ہے۔ اور اگر سائل

طالع اپنے باپ کا دریافت کرے تو گوفی الحال قسمت گردش میں ہے۔لیکن مشکلیں حل ہونے والی ہیں اور اگر سائل اپنی اولاد یا معشوق کے دشمنوں کا حال دریافت کرے تو وہ کوئی دیگر نہیں ان کے اپنے دوستوں میں دشمنی پیدا ہورہی ہے۔اور عورتِ سائل کی والدہ بھی سائل سے کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہتی ہو یا وہ خود کسی بیماری یا پریشانی وغیرہ میں مبتلا رہتی ہوگی۔ نیز اس کے علاوہ اولاد سائل کو خالہ و ماموں وغیرہ سے کوئی مفاد نہ ہوگا۔اور نہ خود سائل کو خالہ و ماموں زاد سے کسی قسم کا مفاد پہنچے۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل قبضہ کا کسی چیز پر کرنے کا ہوتا ہے کہ جس میں تعلق مال سے ہوتا ہے یعنی سوال ہی حصول مال کا کہنا چاہیئے یا شغل عمل روزگار وغیرہ کے ہیں۔ لہذا سائل کسی غم میں مبتلا ہے۔اور صدمہ رسیدہ ہے اور دل میں کسی چیز کے حصول یعنی روپیہ پیسہ وغیرہ میں بے قرار ہوگا یا کوئی کسی قسم کا سائل تصفیہ چاہتا ہوگا۔لہذا اب سائل کو خیر وسعادت کا زمانہ حاصل ہونے والا ہے۔جس سے ہر کام میں مفاد حصول میں آئے گا۔اور اگر سائل تصفیہ وغیرہ چاہتا ہو تو وہ بھی سائل کے حق میں ہوجائے گا اور سائل کوئی نیا کام بھی شروع کرنے والا ہے یا کر چکا ہوگا بلکہ کوئی راز بھی اس اتوار سے اگلے اتوار تک سائل پر منکشف ہوجائے۔

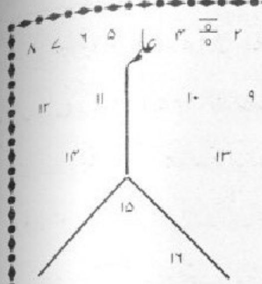
اور حصول روپیہ پیسہ میں سائل کو آسانی ہونے والی ہے۔اور بہتری طالع سائل کی شروع ہونے والی ہے۔لیکن اگر کہیں سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو کوئی رکاوٹ پیدا ہوجائے اور یہ شکل آسانی دفینہ پر دلالت کرتی ہے۔



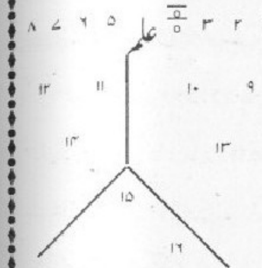
اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچہ پر خانہ دوم آجائے تو علامت ہے قبض مال کی اور دخول قدوم غائب وزیادتی منصب و شغل عمل روزگار کے یعنی کشائش رزق ہو اور اگر گواہان بھی اس کے سعد ہوں تو پھر شادی سائل کی ہوجائے۔اور سائل کو کہیں سے مال دستیاب ہو یا کوئی چیز گمشدہ حاصل ہوجائے بلکہ رزق روزی کا دروازہ بھی کھلنے والا ہے۔یعنی کاروبار خوب چمکے اور کھانے پینے میں بھی فراغت ہو۔دوستوں شفیقوں سے بھی سائل کو امداد ملے بلکہ کوئی ایک نیا ہمدرد پیدا ہونے والا ہے۔جس سے سائل کے مالی نقصانات بھی پورے ہوجائیں۔اور سائل کے دل میں جو برے برے خیال اٹھتے ہیں ان میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔اور اگر غائب کا سوال ہو تو وہ آجائے گا۔ بلکہ اگر شکل تیسرے خانہ میں پڑی ہو تو سائل کو کوئی عورت جمیلہ ہاتھ آجائے اور اگر اس کے بجائے یہ شکل پڑی ہوئی ہو تو علامت بستگی کار کی ہے کوئی مرد نہ بر آئے۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو سائل کو بہن

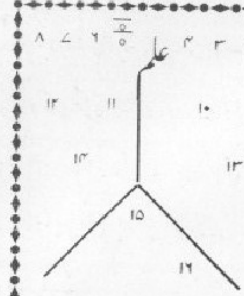
بھائی واقربا وغیرہ سے مفاد حصول میں آئے اور سفر نزدیک بھی اگر رکاوٹ نہ ہوئی تو بامنافع ہوگا۔ اور مکان سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال کوئی آبادی ہوگی یا کوئی شریف مالدار امیر لوگ رہتے ہوں گے۔



اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچہ پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکان سائل کا نہایت سعد ہے اس میں سائل کو مالی یعنی روپیہ پیسہ کی ترقی ہوگی اور بزرگوں سے بھی مالی مفاد ہو اور والدین بھی صاحب زائچہ پر رضامند ہوں اور ان کی سائل پر دعا بھی ہو نیز اس کے علاوہ دیگر مکان زمین یا جائداد وغیرہ بھی سائل ہے۔ بلکہ اس شکل کا اس خانہ میں آنا علامت شادمانی زراعت دبستان وغیرہ کی اور سائل کے مکان کے اندر کہیں مال بھی مدفون ہو علاوہ ازیں مکان سائل کے روبرو یا بجانب شرق کوئی آبادی ہو یا کوئی شریف مالدار بڑے آدمی رہتے ہوں اور برادران سائل کی مالی حالت یعنی عمدہ ہو یا انہیں کہیں سے روپیہ پیسہ کی دستیابی ہونے والی ہے۔



اور شکل قبض الداخل آپ کے زائچہ پر خانہ پنجم میں آجائے تو سائل کو اچھی اچھی



خبریں دل کو خوش کرنے والی سننے میں آئیں۔ اور اگر سائل کو کسی خط وغیرہ کا انتظار ہو تو وہ بھی جلد آنے والا ہے۔ بلکہ جو بھی خبر آئے گی وہ انشاء اللہ صادق ہوگی۔ اولاد سے بھی سائل کو خوشی میسر آئے اور علاوہ ازیں سائل معشوق یا دوستوں کی طرف کوئی چیز یا تحفہ وغیرہ روانہ کرے یا ان کی طرف سے سائل کو ملے بلکہ دوستوں معشوقوں وغیرہ سے سائل کی کوئی مراد بر آئے یا اولاد کی جانب سے سائل کسی امر میں بہریاب ہو۔ لیکن معشوق یا دوستوں وغیرہ کے ساتھ سائل کا سلسلہ گفتگو وقوع میں آئے گا۔ جس سے نتیجہ برائی کا برآمد ہونے کا احتمال معلوم ہوتا ہے۔ لہذا سائل کے لئے محتاط رہنا بہتر ہوگا۔ کیونکہ اس معاملہ میں کسی قسم کا حل معلوم نہیں ہوتا۔ نیز اس کے علاوہ اگر معشوق کا سوال ہو تو سائل کا خیال عبث ہے اس کے دل میں مطمئن خیال نہیں ہے۔ ہاں اگر یہی شکل آپ کے زائچے پر خانہ ١١ یا ١٤ یا ١٥۔ ١٦ میں سے کسی ایک میں دوبارہ آئی ہوئی ہو تو پھر سائل سے کہہ دو کے وہ اپنی کوششیں جاری رکھے۔ گو وہ بظاہر بے مہری ہی کیوں نہ رکھتا ہو لیکن آخر کار سائل کامیاب ہو جائے گا ورنہ اس کے برعکس کی کوششیں بے کار ہیں۔ اور اگر سائل حلیہ معشوق کا سوال کرے تو میانہ قد نہ لاغر نہ فربہ بال گھنے سیاہ و دراز رنگ سرخ سفید بہ گندم گوں اور سیاہ آنکھیں بڑے دانت مگر گوہردار چمکیلے اور سر یا پیشانی پر کوئی زخم یا مسہ رکھے۔ نیز اس کے

علاوہ مکان سائل کے دائیں طرف یا جانبِ جنوب بھی کوئی آبادی وغیرہ ہوگی۔ یا کوئی بڑے آدمی شریف امیر لوگ رہتے ہوں۔ باپ سائل کی مالی حالت بھی اچھی ہوگی۔ یا کہیں سے اس کو روپیہ پیسہ کی دستیابی کا امکان معلوم ہوتا ہے۔

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

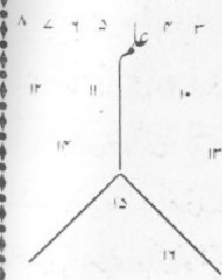
اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو جانورانِ خورد مثلاً بھیڑ بکری وغیرہ سے سائل بے حد مفاد ہو۔ اور خدمتگاران یا ملازمان وغیرہ سے بھی سائل کو خوشی حاصل ہو۔ اور سائل کے عیوب یعنی راز ہائے خفیہ کا بھی انکشاف نہ ہو سکے۔ بلکہ پوشیدہ رہے۔ مگر قیدی اور حاملہ کے لئے ناقص ہے۔ بلکہ اس حالت میں حاملہ کے لڑکا پیدا ہونے کی علامت پائی جاتی ہے۔ اور اگر بیمار کے متعلق سوال ہو تو امراض صفراو دمویہ حارہ وضعف بصر نسیان وغیرہ اور غلبہ گرمی، خشکی یا علت سودا سے تعلق رکھے جس سے امراضِ وجع مفاصل رعشہ وغیرہ یا درد گردن تپ لرزہ سستی اندوہ سرسام یرقان وغیرہ کا کوئی عارضہ ہو بسبب نقصان ہونے کسی دولت وغیرہ کے درد دل میں مبتلا ہوگا بیمار کو جلد شفا نہیں ہو سکتی بلکہ بیماری طول پکڑے۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچہ پر خانہ ہفتم (۷) میں آجائے اور سوال بھی شادی وغیرہ کا ہو تو سائل کو مبارک ہونی چاہئیے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ اور یہ شادی باعثِ

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

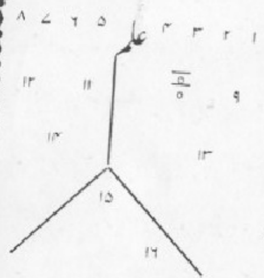
برکت ہوگی یعنی اس سے سائل کو بہت مفاد حصول میں آئیں گے۔ اور جس مقام پر سائل شادی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے وہ عورت نہایت بردبار نیک فطرت اور اچھے خاندان کی ہے جس کا حلیہ قد میانہ بہت فربہ نہ لاغر گول چہرہ رنگ سُرخ سفید یا گندم گول سیاہ چشم دراز اور سیاہ بال کشادہ پیشانی بڑے دانت لیکن گہردار سفید چمکیلے اور سر یا پیشانی پر زخم یا مسہ کا نشان۔ اور اگر سائل عورت رکھتا ہو تو وہ بھی حلیم الطبع تیز بین غصہ ور اور نیک مزاج ہوگی جلد گرم ہو جایا کرے لیکن پھر پشیمان ہو اور مرد کی خیر اندیش و میل محبت رکھنے والی ہوگی اور اگر سائل اپنی عورت کی بدچلنی کے متعلق سوال کرے تو سائل کو مخالفین کی باتوں سے متاثر نہیں ہونا چاہئیے ورنہ یہ امر باعثِ خانہ جنگی ہوگا۔ سائل کو خود اپنے عیوب پر نظر ڈالتے ہوئے ان سے اجتناب کرنا چاہئیے اگر خدانخواستہ یہی شکل مکرر خانہ یازدہم (۱۱) میں بھی آجائے تو سائل کو چاہئیے کہ وہ ان دوستوں سے دوستی ترک کردے کہ جن کو اس نے بغرض حصول روپیہ پیسہ یا دیگر اغراض کے تحت دوست بنا رکھا ہے سائل کو چاہئیے کہ حصول معاش و دولت میں ہمہ وقت مصروف رہے تاکہ اس کی بیوی بوجہ فارغ البالی و آرام و عیش اس کی گرویدہ رہے۔ اور سائل اگر غائب کے متعلق سوال کرے تو اس کے آنے میں بھی دیر ہے۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل کو کسی دوست یا عزیز جو باہر ہو اس کا ورثہ ہاتھ آئے یا کوئی حصول مال وراثت بذریعہ عدالت یا سائل کو کو داپنی زوجہ کی مالیت وغیرہ کی دستیابی ہوجائے لیکن جس جگہ پر سائل نیکی اور وفا کی امید رکھتا ہو وہاں خیالات بد پیدا ہوجائیں بلکہ دوستوں وغیرہ سے بھی نفاق کی صورت پیدا ہو اور اگر مکان معشوق کا سوال ہو تو بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب کی طرف ہو جس کے مدِ مقابل یا بطرف مشرق کوئی آبادی وغیرہ ہو یا کوئی تجارت پیشہ و امیر لوگ رہتے ہوں گے اور اس شکل کا اس خانہ میں آجانا ادائیگی قرض سائل پر دلالت کرتی ہے۔ اور اگر سائل بیماری فرزندان و برادران کا سوال کرے تو اس شکل کو گذشتہ ششم خانہ میں دیکھ کر حالات بیان کیئے جائیں۔



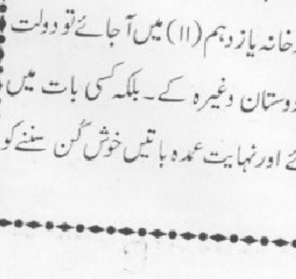
اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو اگر کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے تو سفر بامنافع ہوگا مگر سائل واپس جلد تر آئے گا۔ اور اگر سائل کسی مراد کا متمنی ہے تو بعد عرصہ ۴۰ روز حصول میں آئے۔ تعلیم کے

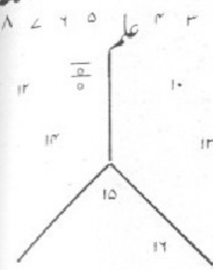
سوال میں کامیابی بلکہ سائل اپنی مذہبی واقعات میں بھی ترقی کرے اور متبرک و مقدس مقامات یعنی حج و زیارات وغیرہ کے مراتب بھی حصول میں آئیں۔ اور عبادت وغیرہ کا شوق بھی ہو اور مکان سائل کے عقب کی طرف یا بجانب غرب کوئی آبادی وغیرہ ہو یا کوئی شریف امیر یا تجارت پیشہ لوگ رہتے ہوں اور سائل بہنوئی یا بھائی یا کوئی سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو مفاد حاصل کرے اور اگر سائل اپنے باپ کی بیماری کا سوال کرے تو بھی اس کے ششم خانہ کے بیان کو ملاحظہ فرمائیں۔



اور اگر شکل قبض الداخل اگر آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو سائل کو کوشی میسر آئے اور اگر مسافر یعنی غائب کا سوال ہو تو وہ بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب میں ہو واپس آئے مگر توقف ہے اور مکان سابقہ زوجہ سائل جو بطرف جنوب یا گوشہ غرب جنوب میں واقع ہے اس میں دفینہ مدفون ہونے کی علامت پائی جاتی ہے۔ نیز اس کے علاوہ سائل کی کسی تمنا براری کا امکان بھی پایا جاتا ہے۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے تو دولت اور سعادت پر دلالت کرتی ہے حصول امید از دوستان وغیرہ کے۔ بلکہ کسی بات میں دوستوں کے ساتھ سائل کو شرکت وقوع میں آئے اور نہایت عمدہ باتیں خوش کُن سننے کو

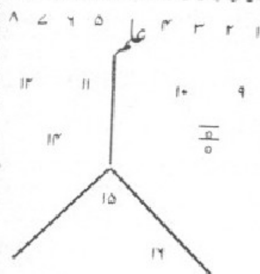




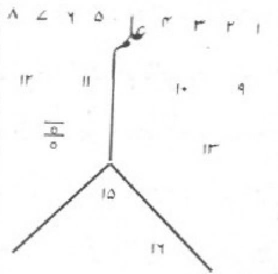
ملیں۔ اور مفاد از بزرگان بھی۔اور داماد کرنے کا سوال ہوتو سائل کو بے حد مفادہوگا۔

اوراگرشکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو سائل پر آج کل دشمنوں کا زور ہو یا دشمن طاقتور ہوں۔لہذا سائل کو محتاط رہنا چاہئیے اورساتھ درود شریف واستغفار کاورد رکھے تاکہ ہر بلا سے محفوظ رہے اور جانورانِ کلاں میں برکت ہواورساتھ مفاد بھی لیکن قیدی کا چھٹکارانہ ہوسکے۔اور براورانِ سائل کی ترقی روزگارو بلندی مراتب کے امکان پائے جاتے ہیں۔اوروالدسائل کوسفر کی رکاوٹ پیدانہ ہوگئی تو مفادِ عظیم ہوگا اوراگر بیماری زوجہ سائل کا سوال ہوتو بیان خانہ ششم مذکورہ ملاحظہ کریں۔

اوراگرشکل قبض الداخل آپ کے زائچے پرخانہ سیزدہم میں آجائے تو سائل کواب عزت بزرگی وحصول مال وغیرہ کی ہوگی۔لہذا سائل بزرگوں سے امداد پائے اورحاکموں

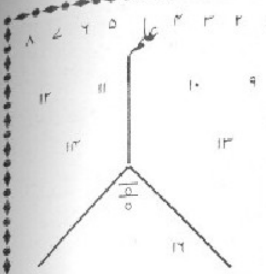


سے عزت اورقسمت میں ترقی بلکہ آئیندہ بھی مفاداور جس بات کے لیئے سائل بےقرارہو وہ بھی حصول میں آجائے مگر ایسی قسمت ہمیشہ قائم نہیں رہ جایا کرتی۔اور سائل کے برادران کو بھی حصول مراد ہوغالباًبوجہ دوستان کےاور باپ سائل کوبھی روزگارو ترقی مراتب حصول میں آئے اورحاکموں وغیرہ سے بھی فائدہ دیکھےاوراگرکوئی عورت اپنے خاوندکی دوسری شادی کاسوال کرےتو یہ شادی ہوکررہےگی کوششیں فضول ہیں۔



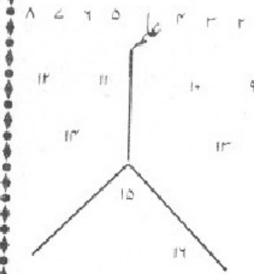
اوراگرشکل قبض الداخل آپ کےزائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو سائل کے مقاصد بر آئیں بلکہ کوئی مال اسباب یاانسان جوقبضہ سےنکل گیا ہودوبارہ ہاتھ آجائے اورجس کی ملاقات کے لئے سائل بےقرارہووہ ازخودآکر ملے بلکہ ملاقات بھی بڑے لطف کی ہولیکن یہ شکل اس خانہ میں سفر کی رکاوٹ پیداکرتی ہےاور برادرانِ سائل کودشمنوں سےمحتاط ہونا چاہئیے لیکن والدسائل کی مطلب براری کے امکان پائے جاتے ہیں۔ بلکہ مالی مفاداز دوستاں بھی میسرآئے اورسائل کومعشوق کی والدہ سے بھی مفادہواورسائل اگراپنے دوست کامکان دریافت کرےتو جنوب یاگوشۂ غرب جنوب کی

طرف ہو۔

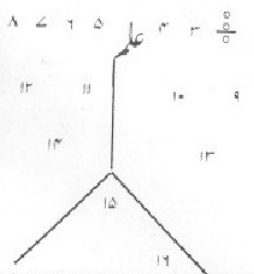


اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو دل میں خوف فضول ہے وقت اچھا آنے والا ہے یا سائل کے جملہ مقاصد میں کامیابی ہوگی صحت سلامتی بھی رہے۔ بلکہ عیش وعشرت کے سامان بھی بنیں اور دستِ رفتہ چیز یا انسان کی دستیابی ہو اور سائل اپنی والدہ کی بیماری کا سوال کرے تو مذکورہ بیان خانہ ششم کو دیکھیں اور اگر سائل اپنے دشمن کا مکان دریافت کرے تو جنوب یا گوشہ غرب جنوب کی طرف ہو۔

اور اگر شکل قبض الداخل آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کا اگر کوئی عزیز یا دوست وغیرہ کہیں دور دراز سفر میں ہو تو وہ اب جلد واپس آنے والا ہے۔ اور سائل کے مطالب و جملہ کارہائے کا انجام نیک و بہتر معلوم ہوتا ہے۔ بلکہ عزت و آبرو میں بھی ترقی ہو۔ علاوہ ازیں سائل ماموں و خالہ زاد وغیرہ سے بھی بہتر فائدہ حاصل کرے۔

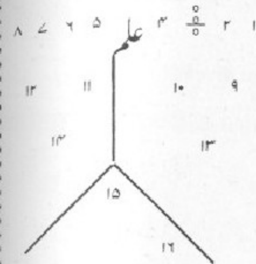


اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال برائے حصولِ اولاد خط خبر یا طلب امید و دوستی شادی وغیرہ یا کسی سفر کے متعلق ہوگا۔ لہذا سائل شوقین طبع عاشق مزاج اور غیر مستقل وہمی آدمی ہے بوجہ وہم سائل کا دل ہر وقت ڈانوا ڈول رہتا ہوگا۔ کہ کدھر جاؤں کیا کروں فلاں جگہ جانے سے نفع ہوگا یا نقصان اور فلاں کام کروں یا نہ کروں وغیرہ اس کے علاوہ کبھی خوشی اور کبھی ناخوش رہا کرتا ہوگا۔ اور ترقی مقدر و حصول مال و معشوق کا بھی متمنی ہوگا۔ اور گزشتہ نقصان و نجات از غم اور کامیابی حصول خواہشات کی بھی طلب رکھے لہذا کامیابی ہوگی مگر دل کے مطابق نہ ہو سکے کیونکہ وہم اور بے اعتقادی ہر وقت سائل کی سد راہ ہے۔ اس لئے سائل کو چاہئیے کہ خدا پر بھروسہ رکھ کر اپنے مقصد کو شروع کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اور اگر کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہاں پر جانے سے کچھ نہ کچھ مفاد ضرور ہوگا۔ بلکہ سائل کو چاہئے کہ تسلی رکھے چند دنوں تک حصول مطالب کے امکان پائے جاتے ہیں۔

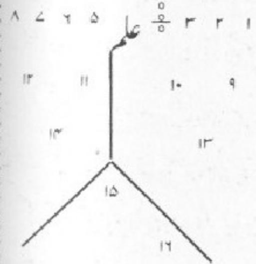


اور شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو گو روپیہ پیسہ آتا اور خرچ ہوتا ہو مگر پھر بھی انشاء اللہ رزق روزی میں کمی نہیں آئے گی۔ بلکہ

کاروبار میں اور بھی زیادہ ترقی ہوگی۔ لیکن آمدنی کے معاملہ میں حالت منقلب رہے یعنی کبھی تو بہت کچھ ہاتھ لگ جایا کرے اور کبھی ندارد اور غائب یا خط خبر غائب کے آنے کی علامت معلوم ہوتی ہے بلکہ اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک کوئی خوشی کی خبر سائل کو موصول ہوجائے۔

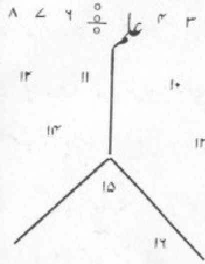


اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو بہن بھائی وعزیز واقارب وغیرہ سے سائل کو خوشی میسر آئے لیکن تعلقات خاص تسلی بخش نہ ہوں یعنی باہم آپس میں کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہا کریں۔ سفر نزدیک بامنافع اور مکان سائل کے بائیں یا بجانب شمال کبھی ویرانی رہے اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق زندہ دل خوش طبع اور عاشق مزاج ہوں گے۔



اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکان سائل کا سعد ہے۔ گو اس میں سائل کبھی خوشی اور کبھی ناخوش رہے مگر اس میں تولیدگی فرزندان و ترقی املاک کے اسباب کی علامت پائی جاتی ہے۔ بلکہ کیا عجب ہے کہ سائل دیگر جائیداد بھی خریدے پس اگر سائل

نے بے دل ہوکر اس مکان کو تبدیل نہ کردیا تو آئل کے لئے اس میں عیش وعشرت کے سامان مہیا ہوجائیں گے۔ اور زراعت ملک میراث وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہوگی اور مکان سائل کے مد مقابل یا بطرف شرق کبھی آبادی کبھی ویرانی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق ہوں یا زندہ دل خوش طبع عاشق مزاج ہوں گے۔



اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے۔ تو اولاد معشوق اور دوستوں وغیرہ سے سائل خوشی دیکھے اور کوئی خط و خبر یا تحفہ و ہدیہ سائل کے پاس آئے اور خبریں بھی اچھی اچھی دل کو خوش کرنے والی سننے میں آئیں۔ اور معشوق کا سوال ہو تو وہ دواراداوں میں ہے کبھی ہاں اور کبھی نہ لیکن پھر بھی سائل کی یاد سے خالی نہیں ہے بلکہ کیا عجب ہے کہ ملاقات بھی ہوجائے مگر معاملہ گفتگو تک رہے گا۔ اگر حلیہ کا سوال ہو تو میانہ بالا سرو قد کشادہ سینہ خوب صورت آہو چشم گول چہرہ رنگ سرخ سفید یا گندم گوں تنگ دہن ہموار و فراخ پیشانی باریک بینی پتلی کمر فربہ جسم لمبے ہاتھ پتلی انگلیاں ہنس مکھ خوش مزاج اور چہرہ پر کوئی خفیف نشانِ زخم یا تل وغیرہ کا رکھے اور مکان سائل کے دائیں طرف یا بجانب جنوب کبھی آباد کبھی ویرانی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو گانے بجانے کے شائق یا زندہ دل خوش طبع اور عاشق مزاج ہوں گے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے۔ تو عشق بازی کرنا ساتھ لڑکیوں اور لڑکوں وغیرہ کے اور رنج ہوجانا معشوق کا لیکن سائل اگر جانوارانِ خورد کی خریداری کرے تو مفاد حاصل ہوگا اور اگر سوال بیماری وغیرہ کا ہو تو خرابی معدہ حرارت جگر یا خرابی سوجن دماغ یا لیخولیا بندز کام نزلہ وغیرہ کی کوئی شکایت ہو جس سے دردسر و درد کمر یا خرابی از شکم یا اخلاط سوداوی و دموی وغیرہ کی کوئی شکایت ہوگی۔ جیسے دم کش وجع المفاصل قے اور اسہال وغیرہ کا کوئی عارضہ ہو یہ مرض غالباً کسی فکر و اندیشہ وغیرہ سے لاحق ہوا ہو یا نظر آسیب و جادو وغیرہ کا کوئی خلل ہوگا۔ مریض گاہے تندرست گاہے بیمار رہے آخر کو صحت ضرور ہوجائے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو عورت سائل کی محبوبہ ہو۔ لیکن سائل کے ساتھ کبھی خوش کبھی ناخوش رہے یا سائل کو عورت کی طرف سے کوئی فکر دامن گیر ہو اور سائل اگر اپنی عورت کے معشوق کا سوال کرے تو دیکھا جائے کہ اس شکل نے دوبارہ خانہ یازدہم میں تکرار کیا ہوا ہے یا نہیں اگر نہ ہو تو عورت سائل خوش طبع

ہنس مکھ شوقین مزاج ضرور ہوگی لیکن الزام ہذا کی مرتکب نہیں ہے۔ لیکن ہاں اگر بارِ دیگر خانہ مذکور میں آئی ہوئی ہو تو پھر سائل کا کود اپنا ہی دوست موجب شرارت ہوگا۔ اگر حلیہ دریافت کیا جائے تو بیان خانہ پنجم میں ملاحظہ کیا جائے۔ اور اگر سوال شادی کرنے کا کیا جائے تو یہ نسبت لگ کر ٹوٹ نہ گئی تو سائل مفاد میں رہے گا۔ اور سائل یہ شادی بھی محبوبہ سے کرنا چاہتا ہوگا۔ لیکن سائل کو مطیع رہنا پڑے گا۔ اور وہ سائل پر اثر انداز رہے گی۔ اور اس کا حلیہ بھی خانہ پنجم سے بیان کیا جائے۔ اور غائب کا سوال ہو تو وہ آئے گا ضرور مگر کچھ دیر توقف کے بعد۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو اگر سائل مقروض ہو تو چھٹکارا ہوجائے دشمنوں کا خوف فضول ہے۔ وہ از خود خوف زدہ ہوں اور سائل کو کوئی مال میراث حاصل ہو یا عورتوں کی جانب سے کوئی مفاد حاصل ہو اور اگر مکان معشوق کا سائل سوال کرے تو بطرف غرب یا گوشۂ غرب جنوب کی جانب ہوگا۔ جس کے مدمقابل یا بطرف شرق کبھی آبا کبھی ویرانی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق یا زندہ دل خوش طبع عاشق مزاج ہوں گے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو سفر میں جا کر واپسی

کی بے چینی پیدا ہوجائے گی۔اور بہ سلامت جلد واپس لوٹ آئے لیکن سفر بخیر وخوبی پورا ہو بلکہ کیا عجب ہے کہ سفر میں سائل کو کسی دوست کی ملاقات ہوجائے اور دلیل ہے اوپر قوت علم دین کے اور دیکھنا خوابوں خوش مثل رانگ رنگ و آواز شیریں

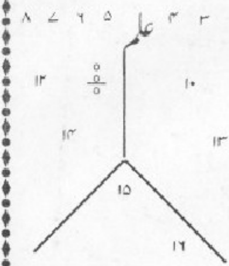


باغ بستان وکنارۂ آب یا عالیشان دلچسپ عمارت وغیرہ کا اور عقب مکان سائل یا بجانب غرب کبھی آباد کبھی ویرانہ ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ گانے بجانے کے شائق یا زندہ دل خوش طبع اور عاشق مزاج ہوں گے۔اور اگر سائل بہنوئی بھابی یا سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو گو وہ کبھی خوش کبھی ناخوش رہیں لیکن سائل کو مفاد ضرور ہوگا۔اور اگر سائل بیماری اپنے باپ کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم میں نگاہ کرے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو والدہ بزرگ اور حاکموں وغیرہ سے سائل کو مفاد حاصل ہو اور ترقی روزگار کے آثار بھی پائے جاتے ہیں لیکن انقلاب ضرور ہے لہذا سائل کو چاہئیے کہ استقلال کو مضبوط رکھے اور غائب کا سوال ہو تو وہ بطرف غرب چلا گیا ہے۔اور اگر سائل اپنی اولاد یا معشوق کی بیماری کا سوال کرے

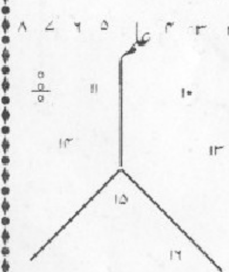
تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو سائل کا دل خوش رہے۔ کاروبار میں بھی ترقی شرکاء اور یار دوستوں وغیرہ سے منفعت ہو بلکہ دوستوں کی جانب سے سائل کی کوئی مراد برآئے اور اولاد وغیرہ سے سائل کو خوشی



حاصل ہو اور اس کے علاوہ سائل اگر داماد رکھتا ہو یا کرنے داماد کا سوال کیا جائے تو سائل مفاد میں رہے گا۔باپ سائل کو بھی قرض سے نجات حاصل ہوجائے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو سائل کے ساتھ دشمنوں کی صلح ہوجائے لیکن کوئی دوست دشمنی کرے اور جانورانِ کلاں کی خریداری سے سائل کو نفع ہے اور قیدی قید سے رہائی حاصل کرجائے۔اور اگر سائل بیماری زوجہ



کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔علاوہ ازیں یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ کے ساتھ متعلق ہے لہذا اگزشتہ وقت سائل کا عیش وعشرت میں بسر ہوا ہو اور عشق و محبت و دوستانہ تعلقات میں بہترین وقت گزرا ہوگا۔اور خالہ و ماموں وغیرہ سے بھی سائل

کوخوشی حصول میں آئے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زایچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کی قسمت کا ستارہ ترقی کرے اور خوشی دیکھے بلکہ سائل کو معشوق کی ملاقات بھی بڑے لطف کی حصول میں آئے اور اگر غائب کا سوال ہوتو وہ بہت جلد پہنچے اور سائل کو اپنے برادران کے دوستوں سے بھی مفاد حاصل ہو اور سفر اولاد یا معشوق سائل کا بھی بہ منفعت رہے۔

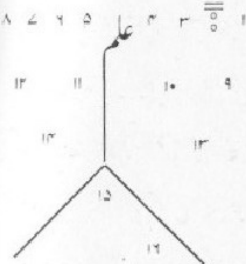
اور اگر شکل فرح آپ کے زایچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے مالی معاملات میں ترقی دوستوں سے خوشی حصول میں آئے بلکہ جو بھی مراد سائل اپنے دل میں رکھتا ہوگا۔ اب وہ جلد حصول میں آنے والی ہے۔ اور اگر اپنے دوست کے مکان کی نسبت سوال کرے تو وہ مغرب کی طرف ہوگا بلکہ مکان کے اوپر بھی کوئی مکان ہو یا اس کے سامنے کوئی ایسے لوگ رہتے ہوں جو گانے بجانے کے شائق و شوقین اور عاشق مزاج ہوں گے۔

اور اگر شکل فرح آپ کے زایچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو زائچہ بنانے کہیں غلطی ہوئی ہے کیونکہ یہ شکل طاق ہونے کی وجہ سے اس خانہ میں نہیں آیا کرتی دوبارہ شکلوں کی جانچ پڑتال کی جائے غلطی کو معلوم کر کے زائچہ کو درست کرنا چاہئیے۔

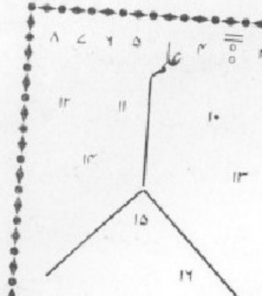
اور اگر شکل فرح آپ کے زایچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو انجام ہر کام کا بہتر رہے گا۔ بلکہ آخری زندگی سائل کی آرام سے گزرے گی۔ اور اگر غائب کا سوال ہوتو وہ بخوشی واپس لوٹے۔ اور طالع باپ سائل میں بھی ترقی ہونے والی ہے۔ اولاد یا معشوق سائل کے ساتھ دشمنوں کی تو صلح ہو جائے لیکن کوئی دوست دشمنی کرے اور سائل کی اپنی زوجہ کی والدہ سے مفاد حاصل ہو۔ اور ماموں اور خالہ زاد سے بھی سائل کو خوشی میسر آئے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زایچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو گو قسمت کا ستارہ اچھا ہے لیکن بے چینی کا ساتھ بھی ضرور ہوگا۔ سال چاہتا ہوگا کہ جلد از جلد مجھے کامیابی حصول میں آجائے اور سائل کے دل میں کسی کی ملاقات کی آرزو بھی رہتی ہوگی

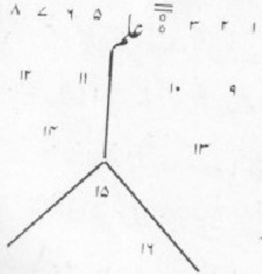
لہذا سائل کو جتنے بھی رنج وغم اٹھانے تھے وہ اٹھا چکا اب خوش ہونا چاہئیے کہ اچھا وقت آ گیا ہے۔ رزق کا دروازہ کھلنے والا ہے اور کوئی مال بھی قبضہ میں آنے والا ہے بلکہ کسی بزرگ یا حاکم وغیرہ کے کام کرنے سے بھی سائل کی نیک نامی ہو جائے اور کسی نئے کام کے شروع کرنے کی بھی صورت بنے گی۔ اور آج کل سائل کا دوست واحباب کے جلسوں وصحبتوں وغیرہ میں زیادہ وقت صرف ہوا کرتا ہوگا۔ بلکہ خوب صورت عورتوں اور مردوں سے بھی میل جول رہا کرتا ہوگا لیکن سائل کو چاہئیے کہ مال کی زکواۃ ادا کرتا رہے پھر انشاء اللہ جملہ مقاصد سائل میں کامیابی رہے گی۔



اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کے دوستوں کے سا تعلقات بڑھتے جائیں گے۔ بلکہ کاروبار آمدنی وغیرہ میں ترقی ہو غرض ہر کام میں سائل کو نفع کی صورت بنے اور کوئی روپیہ پیسہ بھی کہیں سے سائل کو ہاتھ لگ جائے اور دولت روز بروز ترقی کرتی جائے اور کسی خوب صورت عورت سے حصولِ مراد ہو یا بذریعہ دوست سائل کا کوئی کامیابی حصول میں آئے۔

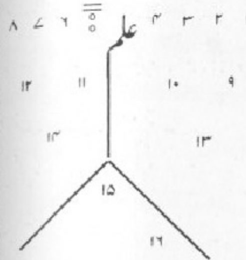


اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو بہن بھائی عزیز واقارب وغیرہ سے سائل کا حال خوش رہے بلکہ صاحبانِ مذکور کی جانب سے سائل کو کوئی حصول مراد ہو اور سفر نزدیک بھی بمنافع رہے لیکن سائل کی طبیعت میراث کی طرف زیادہ مائل رہے غرض ہر طرح کی مسرت ہو اور مکان سائل کے بائیں طرف یا بجانب شمال کوئی آبادی ہو یا کوئی تحریکی مقام یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ وغیرہ میں سے کوئی ہو اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کسی امیر وشریف خاندان کے ہوں گے۔

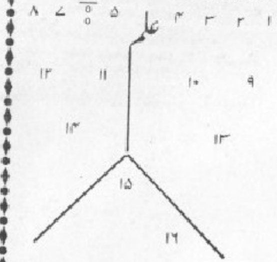


اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو مکان سائل کا نہایت نیک ومبارک ہے۔ موجودہ آبادی مکان میں اور بھی اضافہ ہوگا۔ اور سائل کو اس میں خوشی وترقی میسر آئے گی۔ اور سائل کو باپ یا کسی بزرگ سے بھی مفاد حصول میں آئے۔ گو یہ درست ہے کہ کوئی چیز اس گھر میں پریشانی کا موجب بنی ہوئی ہے۔ مگر انجام کار سب کا اچھا ہوگا۔ اور یہ پریشانی ختم ہو جائے گی۔ گو دشمن کس قدر بھی

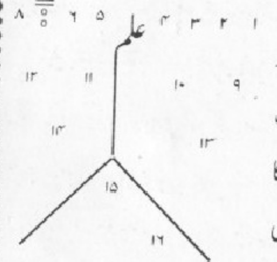
کوشش کریں سائل کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ بلکہ سائل کی قوت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔
اور مکان سائل کے طرف شرق کوئی آبادی ہو یا کوئی تحریمی مقام یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ
یا آب رواں وغیرہ میں سے کوئی ہو یا کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل کسی
امیر وشریف خاندان کے ہوں گے۔



اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر
خانہ پنجم میں آجائے تو دوستوں معشوقوں وعزیزوں
وغیرہ سے سائل کو خوشی میسر آئے بلکہ ملاقاتیں بھی
حسب منشاء ہوتی رہیں۔ اور اگر کوئی دوست سائل کا
سفر کو گیا ہوا ہو تو وہ واپس آنے والا ہے۔ اور اگر
شوق کا سوال کیا جائے تو وہ سائل کے ساتھ ظاہر باطن دوستی رکھتا ہو بلکہ سائل کو اس کا وصل
بھی ہو جائے۔ لیکن معشوق سائل کو بھی کسی چیز کی طلب و بے چینی ضرور ہوگی۔ اگر حلیہ
دریافت کیا جائے تو سفید پوست یا گندم گوں خوب صورت گول چہرہ تنگ دہن کشادہ
پیشانی سیاہ چشم میانہ قد فربہ شکم بال سیاہ بلند بینی سینہ پر مسہ یا چہرہ پر کوئی تل کا نشان رکھے
اور مکان سائل کے دائیں طرف یا بطرف جنوب کوئی آبادی وغیرہ ہو یا کوئی تحریمی مقام
یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ یا آبِ رواں وغیرہ میں سے کوئی ہو۔ اور اگر کوئی لوگ رہتے
ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کسی امیر وشریف خاندان کے ہوں گے۔



اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر
خانہ ششم میں آجائے تو عیوب سائل وراز ہائے خفیہ
کا بھید پوشیدہ رہے گا۔ اور جانوارانِ خورد اور
ملازمان وغیرہ سے بھی سائل کو مفاد رہے مالِ
مسروقہ کا پتہ مل جائے اور غائب بھی جلد آئے اور
اگر بیماری کا سوال ہو تو وجع مفاصل اور وردِ کمر دردِ سر دردِ گردہ یا فالج لقوہ وغیرہ کا کوئی
عارضہ ہوگا۔ نتیجہ شفایہ توقف۔



اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر
کانہ ہفتم میں آجائے تو سائل کی زوجہ شریف نیک
اور محبت کرنے والی ہوگی۔۔ اگر سائل بد چلنی کا
سوال کرتا ہو تو بد گمانی کرتا ہے لیکن اگر یہی شکل
دوبارہ خانہ یازدہم میں آئی ہوئی ہو تو پھر سائل کو خود
اپنے طرزِ عمل پر نفرین کرنا چاہیئے زیادہ تر دوستانہ تعلقات ترک کر دینا چاہیئے۔ اور اگر
سائل شادی کے متعلق سوال کرتا ہو تو سائل کو کامیابی کی صد مبارک ہو بلکہ یہ شادی سائل
کے لیئے موجبِ مسرت چاہت ہوگی۔ اور ترقی و دولت و دیگر ہر قسم کے مفاد سائل کو حصول
میں آئیں گے عورت بھی نیک باوفا محبت کرنے والی اور شریف خاندان ہوگی۔ اور اگر

غائب کا سوال ہوتو اب وہ جلد واپس آنے والا ہے۔علاوہ ازیں سائل دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رہے گا۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو بیمار کو آرام ہوگا کسی توقف کے ساتھ اور چور کے پاس مال محفوظ ہے اگر مقدمہ کا سوال ہو تو سائل کامیاب ہوجائے گا اور اگر کوئی مِلک وغیرہ سائل کے ہاتھ سے نکل گیا ہو تو دوبارہ واپس ملے۔اور قرض وغیرہ سے بھی سبکدوشی ہوجائے اور اگر معشوق کے گھر کا سوال کیا جائے تو بطرف شمال ہوگا۔جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی آبادی ہو یا کوئی تحریمی مقام یعنی خانقاہ مسجد سرائے باغ یا آبِ رواں وغیرہ میں سے کوء ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کسی امیر شریف خاندان کے ہوں گے۔

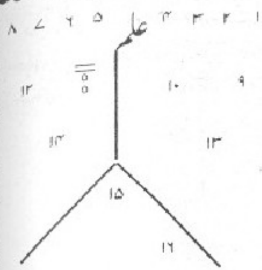
اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر کانہ نہم میں آجائے تو حصول علم و کامیابی امتحان وغیرہ پر دلالت کرتی ہے۔سفر بحری یا سمندری سائل کے وقوع میں آئے جس سے سائل خوش بھی ہو بلکہ عجب نہیں کہ سائل کا نکاح سفر میں ہوجائے اواگر

معشوق سائل سے بگڑ گیا ہو تو ان سے دوبارہ اتفاق ہوجائے اور سائل کو خواب بھی نیک اور اچھے اچھے نظر آئیں۔بلکہ حج یا زواری وغیرہ کے مراتب بھی سائل کے حصول میں آئیں۔اور عقب مکان سائل یا بجانب غرب کوئی آبادی باغ وغیرہ ہو یا آب رواں سرائے یا کوئی تحریمی مقام ہوگا۔اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کسی امیر شریف خاندان کے ہوں گے۔اور اگر سائل بیماری اپنے باپ وغیرہ کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ کیا جائے۔

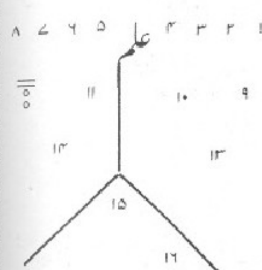
اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو راج دربار و عزت و مرتبہ میں ترقی اور کاروبار وغیرہ میں بھی سائل کو مفاد حاصل ہو۔اور کسی عورت کے ذریعے بھی کوئی سائل کی مراد حاصل ہوجائے۔اور اس کے علاوہ نکاح میں کامیابی ہوگی اور سائل فائدہ میں رہے گا۔اور اگر اطرافِ غائب کا سوال کیا جائے تو وہ شمال کی طرف ہوگا۔اور اگر سائل اپنی معشوق کی بیماری کا سوال کرے تو خانہ ششم سے بیان کیا جائے۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو سائل دوستوں اور عورتوں کی جانب سے کوئی مدد ملے۔اور امیدوں میں بھی بہرہ وری ہو بلکہ

موجودہ حالت میں بھی سائل کو زیادہ ترقی ہونے والی ہے۔ اور اگر داماد کا سوال ہو تو وہ باوفا اور شریف آدمی ہے۔ اور اگر داماد کرنے کا ارادہ ہو تو بھی مفاد میں رہے۔ کیونکہ وہ نیک وفادار حلیم الطبع اور شریف خاندان سے ہوگا۔

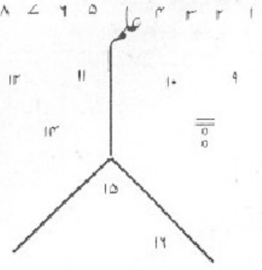


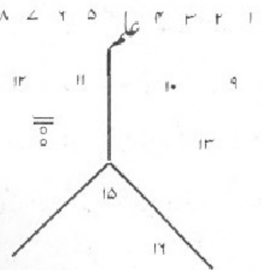
اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (١٢) میں آجائے تو دشمن آزار دیں مگر سائل کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ یہ دشمنی غالباً داماد یا دوستانِ سائل کی طرف سے ظہور میں آئے۔ مگر صاحبانِ مذکور دوبارہ پھر سائل کے دوست بن جائیں گے۔ اور جانورانِ کلاں سے بھی سائل کو مفاد حاصل ہو اور اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو دیکھنا چاہئیے۔ نیز اس کے علاوہ یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ لہذا سائل کا گزشتہ وقت نہایت پرلطف ومسرت آمیز بسر ہوا ہو۔ دوستوں ومعشوقوں سے خوشی اور امیدوں وغیرہ میں بھی کامیابی رہی ہوگی۔ اور اس کے علاوہ ماموں وخالہ وغیرہ کی جانب سے بھی سائل کو خوشی اور مفاد حصول میں آئے۔



اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم میں آجائے۔ تو سائل کے

مقدر میں ترقی ورزق وروزگار وغیرہ میں برکت ہونے والی ہے۔ بلکہ عورتوں کے ذریعہ کوئی مطلب براری بھی ہو جائے۔ اور اگر غائب کا سوال ہو تو اب وہ جلد آنے والا ہے۔ اور برادرانِ سائل کی دلی آرزوئیں بھی حصول میں آنے والی ہیں۔ بلکہ خود سائل کو بھی اپنے برادران کے دوستوں سے کوئی مفاد حصول میں آئے۔ اور باپ سائل کے جاہ ومراتب میں ترقی ہو اور سفر فرزند یا معشوق سائل بھی بہ منفعت رہے اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی دوسری شادی کا سوال کرے تو یہ شادی بے گمان عمل میں آجائے گی۔





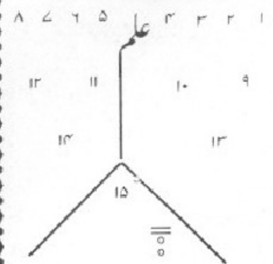
اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو سائل کا دل خوش رہے اور دوستوں وعزیزوں سے بھی مسرت حاصل ہو۔ اور خبریں بھی عمدہ دل کو خوش کرنے والی آئیں بلکہ کہیں سے کچھ روپیہ پیسہ کی بھی سائل کو دستیابی ہو جائے۔ غرض جملہ مقاصد سائل میں بہرہ مندی ہونے والی ہے۔ لیکن برادران سائل کے دوستوں میں دشمنی پیدا ہو کر دوبارہ دوستی ہو جائے گی اور باپ سائل کی کوئی تمنا براری

ہو جائے ۔ اور اگر سائل سمت مکان اپنے دوست کی دریافت کرے تو شمال یا گوشہ غرب شمال کی طرف ہو جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی آبادی باغ یا آبِ رواں یا کوئی تحریمی مقام ہوگا ۔ اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کوئی امیر و شریف خاندان کے ہوں اور واپسی غائب پر بھی دلالت کرتی ہے ۔

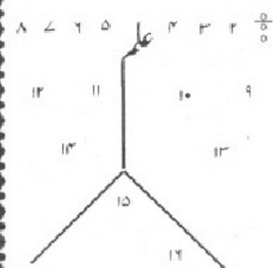
اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو کوئی امیر بزرگ آدمی سائل کی مدد کریں جس سے کوئی حصولِ مراد کی آسانی ہو جائے بلکہ جملہ معاملات میں درستی ہو کر خوشی کے سامان پیدا ہونے والے ہیں اور برادرانِ سائل کو بھی بسبب زنان کوئی مطلب براری ہو کشادگی رزق و ترقی مقدر کی علامت بھی پائی جاتی ہے اور باپ سائل کے دشمن بن کر دوست ہو جائیں اور اگر سائل مکان اپنے دشمن کا دریافت کرے تو بطرف شمال ہو جس کے سامنے یا بطرف شرق کوئی آبادی باغ یا کوئی آبِ رواں وغیرہ سے کوئی ہو اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ سید حاکم عالم فاضل یا کوئی امیر شریف خاندان کے ہوں اور اگر سائل بیماری اپنی والدہ کا سوال کرے تو بیان خانہ ششم کو ملاحظہ فرمائیں ۔

اور اگر شکل نصرۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو عمر

سائل کی دراز ہو ۔ امیدوں میں کامیابی انجام کار ہائے جملہ میں بہتری بلکہ آخری عمر سائل کی آرام کے ساتھ بسر ہوگی اور سائل کو اپنی زوجہ کی والدہ سے یا ماموں زاد خالہ زاد وغیرہ سے بھی مفاد عظیم حصول میں آئے ۔

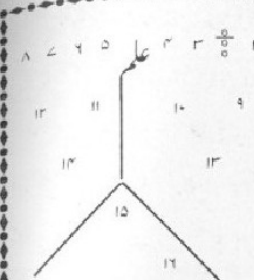


اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سائل دریافت حالات سفر و قیام کسی جگہ کے لئے ہونے یا گفتگو یا تلاش چیز دستِ رفتہ کے متعلق ہوگا یا حصول معشوق اولاد یا شادی وغیرہ کا ہو اور یہ شکل اس خانہ میں دلالت کرتی ہے ۔

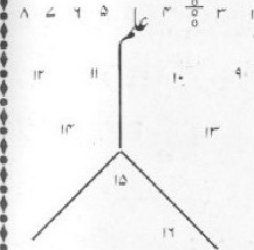


اوپر گردشِ طالع سائل کے لہذا عموماً رنج و غم غصہ اور ملال کی صورت رہا کرے لیکن شکل منقلب ہے اس لئے صورت مذکورہ کو قیام نہ ہو سکے یعنی سائل کبھی خوش کبھی ناخوش رہتا ہوگا ۔ جوش آتے اور ٹل جاتے ہوں اور ہر تدبیر میں ناکامی ہر امید میں پریشانی لاحق رہا کرتی ہوگی ۔ اور عموماً فتنہ و فساد و نقصان کا پیش خیمہ رہتا ہو تیز سائل عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے بُرے بُرے خیالوں میں محو رہا کرے اور اگر کوئی نئے دوست بنائے ہوں تو ان سے بھی بجز نقصان دیگر کسی قسم کا مفاد نہیں ہوگا ۔ کیا عجب ہے کہ سائل کے ساتھ کسی دوست

کی عورت کوئی دشمنی یا دھوکہ کرے۔

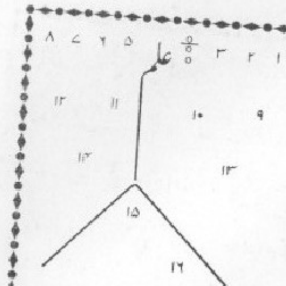


اور اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے۔ تو گوفی الحال روپیہ پیسہ کا نقصان رہتا ہو یعنی کبھی تو سائل کو کہیں سے بہت کچھ ہاتھ لگ جاتا ہو اور کبھی ندارد لیکن حصول مطالب و ترقی مال و معاش کی علامت پائی جاتی ہے۔ لیکن وہ بھی بذریعہ دوستان و حاکمان وغیرہ کے۔



اور اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو سائل کے ساتھ بہن یا بھائی یا عزیز و اقارب وغیرہ کا تنازعہ رہتا ہوگا۔ مگر یہ نفاق غالباً عورتوں وغیرہ کے باعث ظہور میں آئے۔ بلکہ دوستوں وغیرہ کی بھی سائل کے ساتھ دشمنی یا کوئی پریشانی وقوع میں آنے کا احتمال ہے اور مکان سائل کے بائیں جانب شمال کبھی آبادی کبھی ویرانی رہا کرے اور اگر کوئی رہتے بھی ہوں تو ان میں زیادہ تر فاسق فاجر و فتنہ پرداز ہوں۔

اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کے گھر میں زیادہ تر فساد کی صورت رہتی ہوگی۔ والدین اور بزرگوں کی جانب سے پریشانی کا سامنا رہتا ہوگا۔



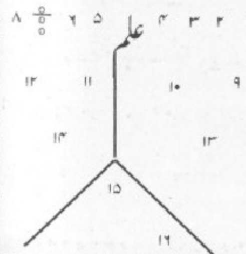
اور سائل خود بھی اس مکان میں کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتا ہوگا۔ نیز اس کے علاوہ نقل کرنا ایک مکان سے دوسرے مکان میں کیا عجب ہے کہ موجودہ مکان بھی سائل کو ترک کرنا پڑے اگر خدا پر بھروسہ رکھ کر سائل مطمئن ہو جائے تو پھر اس ہی مکان میں کشائشِ رزق ترقی مال و معاش و جاہ مرتبت کے حصول کی قوی امید ہے لیکن موجودہ وقت بوجہ نحوستِ مکان آئے دن فتنہ و فساد سے خلاصی کا ہونا ناممکن ہے۔ اور مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کبھی آبادی کبھی ویرانی رہا کرتی ہوگی۔ اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض فاسق فاجر اور فتنہ پرداز بھی ضرور ہوں گے۔



اور اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو برے برے خیالوں میں وقت کا ضائع ہونا اور چالباز لوگوں کا لبھاؤ تعلیم میں ناکامی رنگا رنگ کی خبروں کا سننا وغیرہ لیکن عشق و محبت کے سلسلہ میں سائل کو خوشی میسر آئے بلکہ حصول و وصلِ معشوق کے امکان بھی پائے جاتے ہیں۔ مگر انجام کار تعلقات بہتر نہ رہ سکیں گے۔ اگر سائل حلیہ اپنی معشوق کا دریافت کرے تو رنگ گندم گوں سرخی مائل چھوٹا سر گول چہرہ دراز

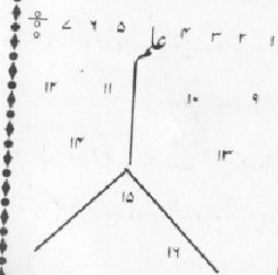
قد بزرگ ناک باریک لب کشادہ و بزرگ دندان تنگ دہن مگر آنکھوں کی سفیدی پر کوئی نقطہ ہو یا چہرہ پر آبلے یا کوئی زخم کا نشان ہو ورنہ سر پر کوئی داغ وغیرہ ضرور ہوگا۔ اور مکان سائل کے دائیں یا بطرف جنوب کبھی آباد کبھی ویرانی رہے۔ اگر لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض فاسق فاجر وفتنہ پرداز ہوں۔

اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو سائل کے ساتھ نوکر وغیرہ بے وفائی کریں یا بازاری اور آوارہ عورتوں سے نقصان دیکھے۔ اگر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو نتیجہ پریشانی وقوع میں آئے۔ لیکن جانورانِ خورد سے سائل کو مفاد حاصل ہو۔ اگر بیماری کے متعلق سوال ہو تو امراض نزلہ وزکام عرق النساء وجع المفاصل خارش چھپاکی یا اندام پیچش دردِ شکم خرابی معدہ یا بواسیر وغیرہ کی کوئی شکایت ہو یا عارضہ کسی چوٹ آنے کی وجہ سے دردِ بازو یا دردِ دندان وغیرہ کا کوئی ہوگا۔ اور بیمار کبھی اچھا اور کبھی پھر بیمار ہو جاتا ہو۔



اور اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو سائل کا عجب نہیں کسی معشوق کے ساتھ نکاح عمل میں آجائے یا عورت کو معشوق رکھے

مگر وہ تند مزاج چالاک اور آوارہ خیال کی ہو کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرے۔ اگر سائل اپنی شادی کا سوال کرے تو مشکل معلوم ہوتی ہے۔ اوّل نسبت لگ کر ٹوٹ جائے ورنہ انجام کار ناقص باہم آپس میں نہ بنے کیونکہ وہ تیز طبع ضدی اور لوز کیریکٹر معلوم ہوتی ہے شرکت کے معاملہ میں بھی ابتداء اچھی انجام نفاق پر ختم ہو۔ غائب کے آنے میں بھی دیر ہے اگر سائل اپنی عورت کی بدچلنی کا سوال کرے اور یہی شکل دوبارہ خانہ یازدہم میں بھی پڑی ہوئی ہو تو پھر سائل کا خیال کسی حد تک صحیح ہے لیکن اس کو چاہیئے کہ وہ کاذب چالباز دوستوں سے قطع تعلق اختیار کرے ورنہ کفِ افسوس ملنے کے سوا دیگر کچھ بھی ہاتھ نہیں آئے گا۔



اور اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل کے ساتھ دوستوں کی رنجیدگی پیدا ہو جائے اور کوئی جھگڑا میراث یا واسطے غائب کے وقوع پذیر ہو سائل خود بھی خوف زدہ رہے اگر کوئی مقدمہ وغیرہ ہو تو سائل کے حق میں اچھا نہیں ہے نیز اگر سائل اطراف مکان اپنے معشوق کا سوال کرے تو جانب شمال یا گوشہ شمال جنوب بیان کیا جائے۔ اور اگر بیماری اپنے برادران کا سوال کرتا ہو تو بیان مذکورہ بالا خانہ ششم ملاحظہ کر کے حکم سنایا جائے۔

اور اگر شکل نقی ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سفر میں پریشانی علم میں

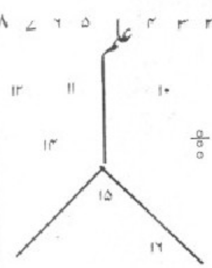
ناکامی و برے برے خوابوں کا آنا۔ ایمان عبادت ارادت وغیرہ میں انقلاب وغیرہ نیز اس کے علاوہ اگر سائل بہنوئی بھابی سالہ سالی وغیرہ رکھتا ہو تو وہ نفاق رکھیں یعنی کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتے ہوں۔ اور اگر بیماری کا اپنے والد کا سوال کرے تو بھی بیانِ مذکورہ بالا خانہ ششم کا ملاحظہ کیا جائے اور مکان سائل کے پسِ پشت یا بجانب غرب کبھی آباد کبھی ویران رہا کرتی ہو۔ اور اگر لوگ رہتے ہوں تو ان میں بعض فاسق فاجر و فتنہ انگیز بھی ہوں۔

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو یہ شکل یہاں پر پریشانی و تنزلی ملازمت و قار یا شغل عمل روزگار وغیرہ کا موجب بنتی ہے۔ نیز رنجیدگی بزرگان و حاکمان کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ بلکہ خود سائل کا دل بھی بُرے بُرے کاموں میں مخمور رہا کرے۔ جو کہ انجام ناقص و نقصان پر مبنی ہو اور اگر سائل اپنی اولاد یا معشوق کی بیماری کا سوال کرے تو مذکورہ بالا خانہ ششم کو ملاحظہ کریں۔ نیز اس کے علاوہ اولاد سائل کے ساتھ کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتی ہو مگر آخر کو مفاد ضرور دیکھے اور غائب شمال کی طرف روانہ ہو گیا ہو۔

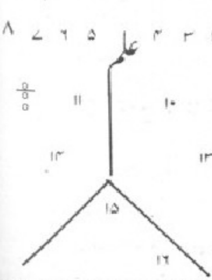
اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم میں آجائے تو دوستوں سے سائل اور دوست سائل کے ساتھ بے وفائی کریں۔ بلکہ باہم آپس کا نفاق ہو جائے۔ اور اگر نکاح کی صورت ہو رہی ہو تو خرابی پڑ جانے کا احتمال ہے۔ مگر غائب کی جانب سے کوئی خبر یا خط آنے کی امید ہے۔ اور اگر سائل داماد یا نکاح فرزند کا ارادہ رکھتا ہو تو منع کر دیں ورنہ آخر کو نقصان و نفاق کی صورت سے دوچار ہونا پڑے گا۔ اگر سائل اپنی معشوق کے خاوند کا حال دریافت کرے تو وہ عاشق مزاج فاسق فاجر اور لوز کیریکٹر کا آدمی ہے اپنی عورت کے ساتھ نفاق رکھتا ہوگا۔ اور اگر قرض وغیرہ کا سوال ہو تو اترنے کے بجائے اور زیادہ بڑھے بلکہ جملہ امیدوں میں ناکامی کی صورت رہا کرتی ہوگی۔

اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے۔ تو دشمنی زیادہ تر سائل کے ساتھ دوستوں سے وقوع میں آیا کرے۔ نیز سائل کو کسی مقدمہ یا بیماری وغیرہ کی پریشانی بھی ناحق ہو۔ قیدی کا سوال ہو تو وہ قید سے چھٹکارا پا کر دوبارہ قید ہو جائے اور اگر سائل اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو پھر بیان خانہ ششم کا

حوالہ دیں۔ نیز سائل کے ساتھ خالہ و ماموں وغیرہ کے تعلقات منقلب رہیں یعنی کبھی اتفاق اور کبھی نفاق کی صورت رہا کرتی ہو۔ اور اس کے علاوہ یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ سے تعلق رکھتا ہے لہذا اگزشتہ وقت میں سائل بُرے بُرے خیالوں میں محو اور لڑکے لڑکیوں وغیرہ کے ساتھ عشق بازی کرتا رہا ہو یعنی معشوقانہ مشغلے جن سے عموماً رنج و غم اور نقصانات وغیرہ سے دوچار ہوتا رہا ہو۔

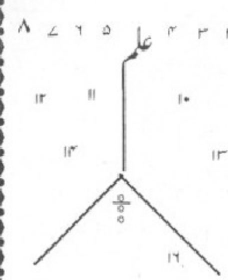


اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کے خیالات منتشر کاروبار میں پریشانی چالاک دوستوں سے رنج مالی نقصان چوروں کا خطرہ مگر قدرے توقف کے بعد حصول مال بذریعہ عورت یا معشوقان کے مکان پر آتے جاتے ہیں اگر شکل آبی خانہ آتشی میں کمزور ہے مگر یہ خانہ اس کا اچھا ہے اس میں قوت سے خالی نہیں جو اس کے خانہ کی سعادت ہے اور غائب آنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

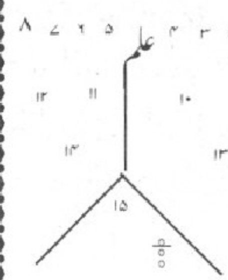


اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم میں آجائے تو مالی نقصان وعزت میں خطرہ ونقصان ہے۔ ناکامی اور کسی مکار عورت کے باعث سائل کی بدنامی ہوجائے۔ لیکن بذریعہ حاکم و

بزرگان سپاہیوں وغیرہ کے سائل کو کوئی مطلب براری بھی ہوسکتی ہے۔ اور واپسی غائب پریشان حال وزدیدہ کی علامت بھی پائی جاتی ہے۔ اور سائل اگر سمت مکان اپنے دوست کا سوال کرے تو بطرف شمال یا گوشہ شمال جنوب میں واقع ہوگا۔

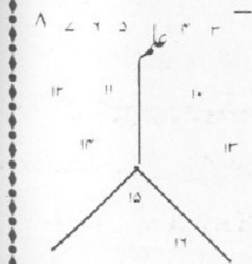


اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم میں آجائے تو یہ شک بوجہ طاق ہونے کے یہاں نہیں آسکتی اور اگر کسی وقت آبھی جائے تو پھر زائچے کو غلط تصور کرنا چاہیئے۔ لہذا دوبارہ جمیع ضرب اشکال کی جانچ پڑتال کر کے زائچے کی درستی کی جائے۔



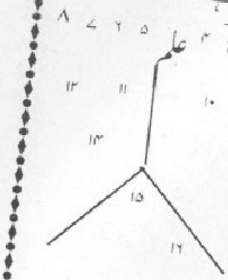
اور اگر شکل نقی آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے۔ تو حصول مراد بخانہ زناں اور وصل معشوق وغیرہ کی علامت پائی جاتی ہے۔ در انقلاب انجامِ کار اپنے برے کاموں سے نفع اور نیک کاموں سے سائل کو نقصان کا سامنا کرنا پڑے گویا ترقی میں تنزلی اور تنزلی میں ترقی ظہور میں آئے۔ لہذا ہر معاملہ اُلٹ پلٹ ہوجائے اور ماموں زاد اور خالہ زاد بھی سائل کے ساتھ کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہا کریں۔

اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو جانیں کے طبیعت سائل کی جلد بازی میں پڑی ہوئی ہے۔ جلد از جلد کامیابی کا طالب ہے۔ وہ جانتا ہے کہ جلد حصول میں اور اس پر قبضہ ہو جائے اور آج کل سائل کو اپنے کاروبار میں بھی مصروفیت رہتی ہے ہو بلکہ اس وقت جو کام بھی سائل کرتا ہے نہایت سوچ بچار کے ساتھ کرتا ہے۔ اور یہ سوچ بچار اُس کے حق میں مفید بھی رہے گا۔ نیز سائل کو اگر کہیں شادی کرنے کا ارادہ ہو تو کامیابی یقینی ہے بلکہ مفید بھی اور اگر طلب مال کی رکھتا ہو تو وہ بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ غرض کہ مشکلیں حل ہوتی نظر آرہی ہیں۔ مگر نام طالب و حصولِ مرادات بذریعہ زناں وقوع میں آتی دکھائی دے رہی ہیں۔ علاوہ ازیں اگر سائل کو کسی عورت کے ساتھ محبت رہتی ہو تو کہیئے کہ صاحب اس کے دل میں آپ کی یاد آپ سے کہیں دگنی معلوم ہوتی ہے۔

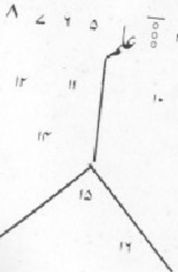


اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو انشاءاللہ سائل کے مال میں برکت ہوگی۔ اگر سائل خود غریب ہو تو اسے کہیئے کہ صاحب انتظار کریں۔ کوئی آپ کو فی سبیل اللہ

کچھ نہ کچھ دے جائے گا یا کہیں سے خیراتی مال و طعام آنے والا ہے۔



اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو سائل کو کوئی سفر بامنافع پیش آئے عزیزوں میں بھائی و دوستوں وغیرہ سے بھی خوشی حاصل ہو نیز عورت رکھتا ہو تو وہ بھی پیار کرے لیکن کچھ روپیہ پیسہ سائل کو کسی خوشی کے کام پر ضرور خرچ کرنا پڑے اور اگر کوئی مراد دل میں رکھتا ہو تو انشاء اللہ ۸ یوم تک حصول میں آئے۔ اور مکان سائل کے بائیں یا جانب شمال کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اور اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو وہ ہنس مکھ خوش طبع عاشق مزاج و عشق کرنے کا اشتیاق رکھیں۔



اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو املاک اسباب میں برکت بلکہ سعادت کی وجہ سے مقدر کی بہتری رزق روزی میں اضافہ و ترقی کے اسباب پیدا ہوں اور کوئی جائیداد دینے یا کسی زمین وغیرہ کی خرید و فروخت کا اتفاق ہو یا اس میں درخت لگائیں جائیں اور اگر سائل باغ لگانے یا خرید و فروخت کرنے پر کاربند ہو جائے اور اس سے مالدار ہو نیز اس شکل کا اس خانہ میں درازی عمر پر دلالت کرتا

ہے۔اور بزرگوں اور دفینوں وغیرہ کے ذریعہ کوئی سائل کی مطلب براری بھی ہو اور علاوہ ازیں کسی خوب صورت اور دلپسند صاحب سیرت کے ساتھ محبت بھی ہو جائے۔ اور اگر سائل کے ساتھ معشوق کی رنجیدگی یا چند دنوں سے باہم ایک دوسرے کی کشیدگی و پریشانی وقوع میں آئی ہوئی ہو تو وہ جلد ٹھیک ہو کر صلح ہو جائے گی۔ گو دشمن سائل کے ساتھ دشمنی کریں لیکن فتح سائل کو حاصل ہو اور مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اگر لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض ہنس مکھ خوش طبع عاشق مزاج اور گانے بجانے کے شائق ہوں گے۔

اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو دوستوں معشوق سے مفاد اولاد کی خوشی بلکہ دوستوں اور معشوقوں کی طرف سے سائل کے پاس کوئی تحفہ آئے یا خود روانہ کرنا پڑے اگر حلیہ معشوق کا سوال ہو تو خوب صورت ترین زبان، خوش مزاج و ملنسار ہوگی۔ دراز قد گندمی رنگ سبزی مائل سیاہ آنکھ کشادہ پیشانی دراز و پتلی کمر تنگ دہن ہاتھ پاؤں چھوٹے اور پنڈلی پر کوئی نشان بھی ہو اور مکان سائل کے دائیں یا جانب جنوب کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اگر کوئی لوگ رہتے بھی ہوں تو ان میں بعض ہنس مکھ خوش طبع عاشق مزاج یا گانے بجانے کے شائق ہوں گے۔

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۶ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو خادمان و جانوران خورد میں اضافہ کی صورت بنے مگر عشق بازی کرنا سائل کا اور وصل معشوق کے میسر آنے کی علامت ہے۔ لیکن قیدی بیمار اور حاملہ عورت کے لئے ناقص ہے۔ اور اگر بیماری کا سوال ہو تو گرفتگی دل، خرابی معدہ درد سینہ یا قولنج یا باد فرہنگ، ام الصبیان وغیرہ کا عارضہ ہو۔ لیکن بیماری طول پکڑے۔ اور اگر سائل چچا وغیرہ رکھتا ہو تو اس سے حصولِ مراد ہو جس سے دل کو خوشی میسر آئے۔

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۷ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

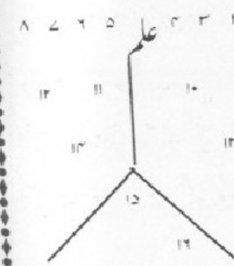
اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے۔ تو دشمن دشمنی سے باز آئیں۔ حاسد دفع ہوں شرکت میں مفاد اور مقدمہ میں فتح حاصل ہو۔ اور اگر نکاح کس سوال ہو تو کامیابی ہے اور وہ عورت بھی خوب صورت نیک خوش طبع صاحب عقل ہوگی۔ اگر سائل عورت رکھتا ہے اور اس کی بدچلنی کا سوال کرے تو غلط کہتا ہے۔ وہ فطرتاً ہنس مکھ خوش مزاج مجلسی زندگی کی شائق ہے۔ سائل بدگمانی کرتا ہے۔ لیکن اگر یہی شکل دوبارہ خانہ دہم میں بھی آئی ہو تو پھر کسی حد تک حقیقت کا ہونا بے جا نہیں ہوگا مگر سائل

۱ ۲ ۳ ۴ علم ۵ ۶ ۸
۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
۱۳ ۱۴
۱۵
۱۶

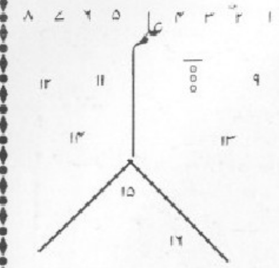
کو چاہئے کہ ایسے مسخرہ پن عاشق مزاج دوستوں سے قطع تعلق ہو۔ شاید اس معاملہ میں سائل کا اپنا دوست ہی بدگمانی کا موجب نہ بن رہا ہو۔

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو اس شکل کا اس خانہ میں آنا دلالت کرتا ہے حصولِ مالِ غیب یا میراث پر اور بے خوف وخطر ہوتے جھگڑا افساد سے اور ترقی خانہ مال عورتوں کی بلکہ لین دین سے بھی سائل کو نفع حاصل ہو یعنی سائل اگر مقروض ہو تو ادائیگی ہوجائے اور دیا ہوا بھی واپس ملے نیز اگر سائل اطراف مکان اپنے معشوق کا سوال کرے تو بطر غرب یا گوشہ غرب جنوب میں واقع ہوگا۔
اور اگر اپنے برادران کی بیماری کا سوال کرے تو بیان مذکورہ بالا خانہ ششم کو ملاحظہ کر کے حکم سنانا چاہئیے۔ گو دشمن پیٹھ پیچھے شرارتیں کریں لیکن سامنے نہ بول سکیں بلکہ دشمن خود تباہ ہوجائے۔ لیکن گندمی رنگ میانہ قد عمر ۳۰ برس دشمن سے پرہیز کریں۔

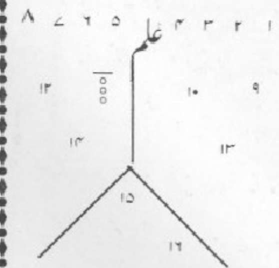
اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سفر دور دراز بمنافعہ و پُر امن میسر آئے تعلیم میں کامیابی ایمان عبادت اعتقاد میں درستگی او اور اگر سائل بہنوئی، بھابی یا سالہ سالی وغیرہ



رکھتا ہو تو وہ سائل سے محبت رکھیں نیز مکان سائل کے پسِ پشت کوئی آبادی یا درخت وغیرہ ہوں اگر کوئی لوگ رہتے ہوں تو ان میں بعض ہنس مکھ کوش مزاج اور مجلسی زندگی کے شائق ہوں۔



اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو بہتری ترقی ملازمت وروزگار راج دربار سے عزت و دھن کا لابھ ہو حاکموں بزرگوں وغیرہ سے بھی نفع میسر آئے اور غائب بطرف غرب روانہ ہوگیا ہو نیز اگر سائل اپنی اولاد یا معشوق کی بیماری کا سوال کرے تو بیان مذکورہ بالا خانہ ہشتم کے امکانات پر غور کریں۔ اور اگر سائل اپنے چچازاد بھی رکھتا ہو تو ان سے الفت ومحبت شادی خوشی حصول میں آئے۔

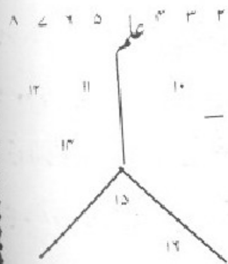


اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے تو خزانہ سلطانی سے مال و زر میسر آئے اور حصول امید از دوستاں و رفیقانِ صادق کے اور نفع حاصل ہونا کاروبار بلند وسیع پیمانہ والوں سے یا وہ اگر سائل کو داماد کرنے کا

خیال ہویا نکاح فرزند کے بارے میں تو مبارک ہے خوشی اور مفاد حاصل ہو۔

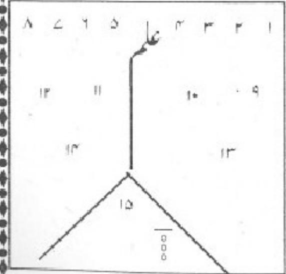
اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے۔ تو بے خوف ہونا سائل کا دشمنوں سے اور نفع حاصل کرنا جانوارنِ کلاں کا مثلاً گائے بھینس وگھوڑے اونٹ وغیرہ سے گو قیدی دیر تک قید خانہ میں رہے مگر ساتھ آسانی کے رہائی پائے۔ اگر اپنی زوجہ کی بیماری کا سوال کرے تو بیان مذکورہ بالا خانہ ششم کا حوالہ دیں اور سائل خالہ و ماموں وغیرہ اگر رکھتا ہو تو خوشی اور نفع حاصل کرے نیز یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ سے متعلق ہے لہذا اگزشتہ وقت سائل کا پُر مسرت وعیش پرستی سے گزرا ہو یعنی دوستوں رفیقوں کے ساتھ عشق ومحبت راگ رنگ وخوش مزاجی سے زندگی بسر ہوئی ہو مگر ساتھ ساتھ بعض وقتوں میں بے چین ومتفکر بھی رہنا پڑا ہوگا۔

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو سائل کا کوششیں کرنا طلب مقصود میں اور جملہ کاروبار کی ابتدا میں آسانی اور سلامتی وقوع میں آئے نیز امیدوں کا برا آنا از طرف بزرگان وغیرہ۔



اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو دلالت کرتی ہے میسر آنے جملہ مقاصد ومطالب سائل کے اور خوشی حاصل ہونے کے سائل کو دوستوں سے۔ نیز اس کے علاوہ حصول مراد و مدد پانا سائل کا بزرگوں اور خواتین عظیم الشان سے اور اگر سائل سمت مکان اپنے دوست کی دریافت کرے تو بطرف غرب بیان کیا جائے۔

اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو جان لو کہ یہ شکل اس خانے میں نہیں آتی دوبارہ شکلوں کی جمع ضرب کو جانچو ورنہ زائچہ غلط ہے۔



اور اگر شکل عتبۃ الداخل آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کی درازی عمر اور کاموں کے بخیر انجام پانے کی دلیل ہے۔ اور قوت ترقی اور کاروبار وغیرہ کے مستحکم ہونے کی علامت ہے۔ اور اگر سائل غائب کے آنے کا سوال کرے

تو مسافر کی طرف سے کوئی خوشی کی خبر آنے والی ہے۔ اور ماموں زاد و خالہ زاد سے بھی کوئی شادی خوشی میسر آئے اور وہ اس سے پیار و محبت رکھتے ہوں۔

اور اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ اوّل میں آجائے تو سوال سفر و دریافت حالات عاقبت کار خود کے ہوتا ہے۔ یا سوالِ غائب یا کسی رنجور کی صحت یا کسی شادی وغیرہ کے کے تقرر کا ہوا کرتا ہے۔ سائل وہمی مزاج کا آدمی ہے اور دل اس کا ہر وقت ڈاواں ڈول رہتا ہوگا کہ کدھر جاؤں کیا کروں۔ فلاں جگہ جانے سے نفع ہوگا یا نقصان اور فلاں کام کروں یا نہ کروں نیز کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہا کرتا ہو ترقی و حصول مال و معاش یا گزشتہ نقصان و نجات از غم اور حصول خواہشات کا متمنی ہوگا لہذا کامیابی تو ہوگی مگر دل کے مطابق نہ ہوسکے کیونکہ وہم اور بے اعتقادی ہر وقت سائل کی صدِ راہ ہے اس لئے سائل کو لازم ہے کہ خدا پر بھروسہ رکھ کر اپنے مقصد کو شروع کرے انشاء اللہ کامیابی ہوگی اگر کہیں جانے کا ارادہ رکھتا ہو تو وہاں پر جانے سے کچھ نہ کچھ مفاد ضرور ہوگا۔ بلکہ سائل کی یہ حالت نہیں رہے گی۔ چند دنوں تک زندگی کیلئے خوشگوار انقلاب ضرور آئے گا۔ سائل کو بے دل نہیں ہونا چاہیئے۔

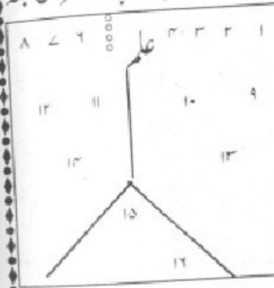
اور اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو سائل کے پاس پیسہ

آئے اور اپنی خوشی سے خرچ کر دیا جائے۔ لیکن اس طرح آمدنی اور سلسلہ روزگار میں کمی نہیں آئے گی۔ وقت عزت کے ساتھ گزرتا رہے۔ نیز اس کے علاوہ دستوں اور احبابوں سے سائل کو خوشی اور مفاد حاصل ہوتا رہے۔

اور اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ سوئم میں آجائے۔ تو نقل و حرکت نزدیک بامنافع ہو اور ادھر ادھر بہت آنا جانا ہوتا رہے بھائیوں عزیزوں اور خواتین بزرگ سے بھی سائل کو خوشی میسر آئے علاوہ ازیں مکانِ سائل کے بائیں یا جانب شمال کبھی آباد کبھی ویرانی ہو لیکن کوئی راستہ سڑک یا پانی وغیرہ کی جگہ بھی ضرور ہوگی۔

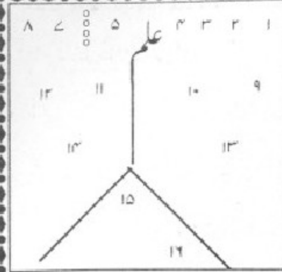
اگر شکل طریق آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو نیکی انجام کار اور مراد حاصل ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ اور باپ اور بزرگوں وغیرہ سے منقلب املاک میراثِ پدر وغیرہ مگر زیادتی املاک کی علامت بھی ہے۔ لیکن نقل کرنا ایک مکان سے

دوسرے مکان میں اور کیا عجب ہے کہ موجودہ مکان بھی سائل کو ترک کرنا پڑے۔ بلکہ سائل خود بھی اپنے گھر میں کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہتا ہو۔ اگر خدا پر بھروسہ کر کے اطمینان کے ساتھ یکسوئی اختیار کرے تو اسی مکان میں بشاشی عمر ترقی مال و معاش و جاہ مرتبت کے حصول کی قوی امید ہے نیز پہنچنا غائب کا واپس اپنے گھر میں علاوہ ازیں مکان سائل کے سامنے یا بطرف شرق کبھی آباد کبھی ویرانی رہے اور ساتھ کوئی راستہ سڑک یا پانی وغیرہ کی جگہ بھی ہو۔

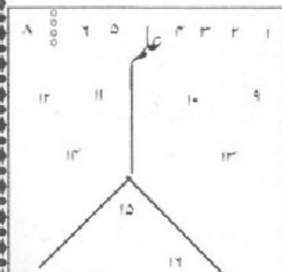


اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو حصول مراد و خوشی خرمی کا میسر آنا از طرف زنان و دوستان وغیرہ کے اور پہنچنا خبر خوش و تحفہ وغیرہ کا محبوبوں کی جانب سے لیکن معشوق سائل کا دوسری طرف مائل ہو۔ سائل ناحق خود کو پریشان کرتا ہے۔ اگر حلیہ دریافت کرے تو لاغر اندام فراغ سینہ دراز گردن۔ پتلی پنڈلی پنجے چھوٹے۔ رنگ سفید گندمی۔ شیریں کلام سر پر نشان جانب چپ یا کوئی تل وغیرہ ہو اور مکان سائل کے دائیں یا جانب جنوب کبھی آباد۔ کبھی ویرانی ہو اور ساتھ کوئی راستہ سڑک یا پانی کی جگہ ضرور ہو۔

اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو لونڈی غلام یا جس قدر آدمی زیرِ دست سائل کے ہوں وہ درمیانہ حالت رکھیں یعنی کبھی خوش کبھی ناخوش رہتے

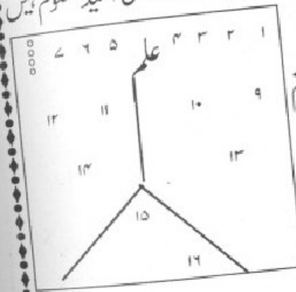


ہوں اور نیز اس کے علاوہ طلاق یا جدائی عورت کی علامت ہے۔ نیز اگر بیمار کا سوال ہو تو امراضِ بلغمی مرگی جنون یا بوجہ سردی عرق النساء وجع المفاصل وغیرہ کا کوئی عارضہ یا درد آدھا سیسی وہم جنون و خوف تپ لرزہ درد کمر و جگر یا سیلان الرحم۔ جریان یا بڑھ جانا فوتہ وغیرہ کا علاوہ ازیں اس خانہ میں نقاط یا عنصر آتش و باد آب کے قوی معلوم ہوتے ہیں یا خرابی خلیط الصفرا ء باد سے بلغم کا نقصان اور بلغم کا خشک ہو جانا لہٰذا بیمار صحت پا کر پھر بیمار ہو جائے۔ مگر آخر کو شفا حاصل ہو اور اگر سائل کا معشوق موجود ہو تو وہ سائل کے اتھ کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرے۔ مگر آخر کو مفاد بھی دیکھے۔

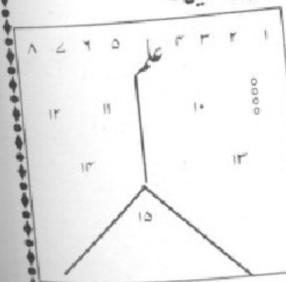


اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم میں آجائے تو دلیل ہے سلامتی غائب کی اور روانہ ہونا سفر سے طرف اپنے وطن کے یا جانب سائل کے اور انولاب آنا شراکت وغیرہ میں مگر نقصان کسی قسم کا نہ ہو سکے اور دوست بھی سائل کے ساتھ درمیانہ برتاؤ رکھے یعنی کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہے اور اگر سائل اپنی عورت کی بدچلنی کا سوال کرے اور اساتھ ہی یہ شکل دوبارہ خانہ نمبر ۱۱ میں بھی آئی ہو تو غیر مستقل مزاجی عورت

مذکور کی ضرور نقصان وہ معلوم ہوتی ہے۔ لہذا سائل کو بھی چاہئیے کہ اپنی دوستی کے دامن کو دراز نہ کرے۔ کیونکہ اس معاملہ میں سائل کا اپنا ہی دوست بد دیانتی کر رہا ہے۔ اگر حلیہ پوچھے تو قد دراز چھوٹا سر گول چہرہ آنکھیں بھیڑیے کی سی رنگ سفید گندمی گفتگو میں چالاک تیز رفتار ناک و کان پر نشان تل کا ہو اور اگر سائل اپنی شادی کا سوال کرے تو کچھ مشکل معلوم ہوتا ہے۔ یا رشتہ لگ کر ٹوٹ جائے۔ شاید ہو بھی جائے مگر خاصی امید معلوم نہیں ہوتی۔

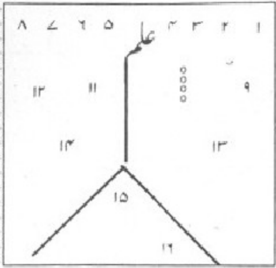


اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم میں آجائے تو سائل ہر قسم کے خوف سے امن میں رہے لیکن دشمنوں کے ساتھ کوئی سلسلہ گفتگو ضرور وقوع میں آئے اور لین دین کا معاملہ بھی درمیانہ رہے اور اگر اطراف مکان معشوق کا سوال ہو تو بطرف شمال بیان کریں۔

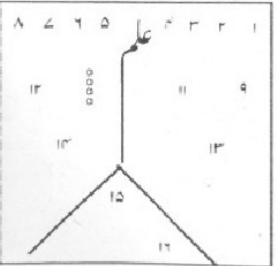


اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ نہم میں آجائے تو سائل کو چاہئیے کہ اعمال بد سے توبہ کرے اور سفر بار ہا عمل میں آئے اور خواب بھی رنگا رنگ کے نظر آئیں۔ تعلیم کا سلسلہ درمیانہ ہو اور اگر بہنوئی بھائی یا سالہ سالی وغیرہ سائل کے ہو تو وہ

درمیانہ برتاؤ رکھیں نیز مکان سائل کے پس پشت یا جانب غرب کبھی آباد کبھی ویرانی ہو ورنہ کوئی سڑک یا راستہ بالضرور ہو۔



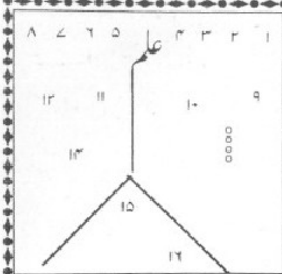
اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ دہم میں آجائے تو دلالت کرتی ہے اوپر شروع کرنے کا اور بزرگ اور حاکموں وغیرہ سے بھی سائل خوشی دیکھے لیکن مبدل ہونا ملازمت یا روزگار وغیرہ کا بھی اور سائل ایک کام پر مطمئن نہ ہو اور دل کو بھی قرار نہ آئے اور اگر سائل اپنی اولاد یا معشوق کی بیماری کا سال کرے تو بیان مذکورہ بالا خانہ نمبر۔ کو ملاحظہ کر کے حکم لگایا جائے نیز اس کے علاوہ سائل کے ساتھ چچا زاد درمیانہ برتاؤ رکھتے ہوں مگر آخر کو مفاد ضرور دیکھے اور مسافر یعنی غائب بطرف شمال یا گوشہ غرب شمال روانہ ہو گیا ہو۔



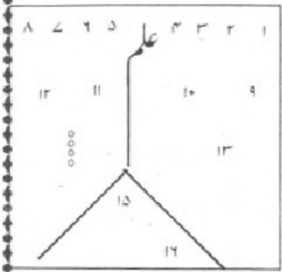
اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے تو امیدوں میں انقلاب اور دوست سائل سے کبھی خوش و کبھی ناخوش رہیں بلکہ سائل جس غرض کے لئے کسی کے پاس جانے کا متمنی ہو وہ انکار نہیں کرے گا۔ فقط وعدوں ہی میں سائل کو

ٹال دے۔ اور اگر حصول میں آئے بھی تو امید سے کم نیز ضروریات کی تکمیل بھی حسبِ منشاء نہ ہو سکے لیکن امید باقی رہ جائے۔ اگر سائل حال خاوند اپنے معشوق کا دریافت کرے تو وہ اپنی عورت کے ساتھ کبھی خوش اور کبھی ناخوش رہتا ہو کیونکہ غیر مستقل اور متلون مزاج آدمی ہے۔ نیز اگر سائل داماد یا نکاح فرزند کا سوال کرے تو یہ ارادہ تکمیل کو نہ پہنچ سکے۔ بر سرِ محال اگر ہو بھی جائے تو خاص مفاد نہ ہو درمیانہ اوقات رہے۔

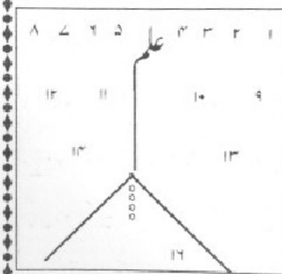
اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم میں آجائے تو قیدی رہا ہو لیکن دوبارہ پھر قید ہونے کا خطرہ ہے اور مریض کے لئے بھی اچھی نہیں لیکن جانوران کلاں مثل گائے بھینس اور اونٹ گھوڑے میں پڑے یعنی زیادہ ہوں علاوہ ازیں دشمن کے سوال میں اگر زائچہ سائل کے خانہ اول میں کوئی سعد شکل پڑی ہو تو دشمن خود غارت و پریان ہو جائے۔ ورنہ اس کے برعکس سمجھیں اگر سائل بیماری اپنی زوجہ کا سوال کرے تو بیان خانہ نمبر ۶ کو دیکھ لیں نیز سائل کے ساتھ خالہ و ماموں وغیرہ کا برتاؤ بھی درمیانہ رہے مگر آخر کو مفاد ضرور ہو اور اس کے علاوہ یہ خانہ سائل کے زمانہ ماضیہ سے متعلق ہے گزشتہ وقت میں مختلف اقسام کے خیالوں میں کبھی خوش کبھی ناخوش رہا کرتا ہوگا۔ اور انواع و اقسام کے اتار چڑھاؤ پیش آتے رہے ہوں گے۔ نیز نقل و حرکت یعنی سفر وغیرہ۔



اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم (۱۳) میں آجائے تو اگر کسی کا انتظار ہو تو وہ سفر سے واپس آنے والا ہے۔ بیماری سے نجات و امن پیدا ہو مگر متردد ہونا سائل کا دو تین مختلف کاموں میں کیونکہ مستقل و وہمی مزاج ہونے کی وجہ سے کسی بات پر متیقن نہ ہو سکے۔

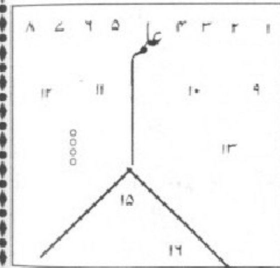


اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچہ پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو بد قول ہے مطلب براری سائل پر اور حاصل ہونا جملہ کاروبار کا موقوت ہے اور اگر سائل سمت مکان اپنے دوست کا دریافت کرے تو بطر شمال یا گوشہ غرب و شمال میں بیان کیا جائے۔

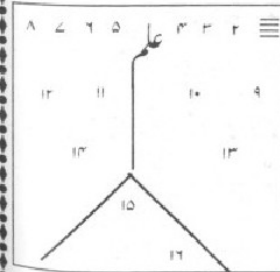


اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو نقل کرنا سائل کا ایک مکان سے دوسرے مکان میں اور نجات پانا سائل کا رنج و غم وغیرہ سے اور اگر شکل ⁘ زائچہ کے خانہ اول میں ہو اور کوئی سعد داخل شکل خانہ ہفتم میں ہو تو

سوال سائل نکاح کا ہوگا اور ضرور نکاح ہو بھی جائے اور اگر ⁘ خانہ ہفتم میں اور ⁘ خانہ پانزدہم (۱۵) میں ہوتو سوال ثانی حصول ملازمت کا ہوتا ہے۔ گو اس شکل کا اس خانہ میں آنے سے زائچہ بند کہلاتا ہے لہذا سائل نے جس غرض کو ملحوظ رکھ کر قرعہ ڈالا ہے تو وہ چار پانچ ماہ تک حصول میں نہ آسکے ورنہ عرصہ پندرہ روز سے تو کم نہ ہوگا۔ سائل جیسا ہے ویسا رہے گا اور اگر سائل اطراف مکان اپنے دشمن کا سوال کرے تو وہ شمال کی طرف ہے اس نے کئی مکان تبدیل کئے ہوں گے وغیرہ۔

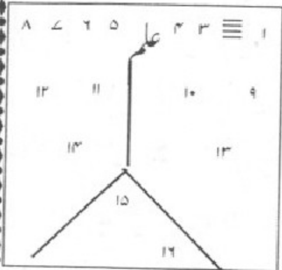


اور اگر شکل طریق ⁘ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم میں آجائے تو اس شکل اس خانہ میں آنا دلالت کرتا ہے اوپر صحت بیماروں کے اور حصول مراد کے اور پہنچنا غائب کا سفر سے اور انجام بخیر ہو اور ماموں زاد و خالہ زاد وغیرہ سائل کے ساتھ درمیانہ برتاؤ رکھیں۔

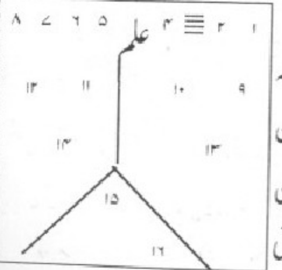


اگر شکل جماعت ☰ آپ کے خانہ پانزدہم میں آجائے تو سوال انجام کار عاقبت یا حالات غائب و سفر یا کشادگی روزگار کا ہو۔ لیکن سائل کی طبیعت بے چین و پریشان رہتی ہوگی۔ اور سائل کا دل

کاروبار پر نہ لگتا ہوگا۔ طرح طرح کے وہم و خیال اٹھتے ہوں گے۔ مگر یہ سب کسی کی بددعا یا جادو ٹونہ کے اثر کی بدولت ہو رہا ہے۔ نیز اس کے علاوہ زائچہ میں کم ہوتو کم اگر زیادہ ہوتو فائدہ کثیر حاصل ہو کیونکہ غلبہ اس کا نیک ہے واسطے مراسلت اور تحصیل علم کے و حصول نامہ حکام و بزرگان وغیرہ کے۔ لیکن عزم سفر باطل ہو جائے اور عجب نہیں کہ سائل کو عدالت دیوانی میں کوئی کام پڑ جائے مگر دشمن سائل کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ لہذا سائل کو چاہئیے کہ صدقہ یا خیرات کردے۔



اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ دوم میں آجائے تو دلالت کرتی ہے اوپر قوت کسب کار کے اور مدد پانا سائل کا اہلِ قلم وغیرہ سے مگر آمدنی میں بندش اور مایوسی کا ہونا حصول مال میں ورنہ عرصہ دراز کے بعد میسر بھی آئے۔



اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ سوم میں آجائے تو تو گو موجودہ وقت میں سائل کو بہن بھائی و عزیز و اقرباء وغیرہ سے کوئی خاص مفاد ہو لیکن آخر کو نفع ضرور ہو اور نقل و حرکت نزدیک سے کوئی مفاد نہ ہو سکے بلکہ رکاوٹ پڑ جائے۔

اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ چہارم میں آجائے تو سائل کا اپنے گھر میں دل نہ لگتا ہو اور طبیعت بے چین و پریشان رہے مگر سفر جانے سے بہتری ہو سکتی ہے۔ لیکن سفر کا ہونا از حد مشکل ہے کیونکہ اس شکل کا اس خانہ میں آنا سفر کو باطل کر دیتا ہے۔ گو زراعت کے معاملے میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے مگر اثبات اور قوت املاک کی بھی علامت معلوم ہوتی ہے۔

اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ پنجم میں آجائے تو معشوق آج کل خاموش اور راز دل صحیح نہ بیان کرتا ہو بلکہ کسی قدر رنجیدہ و ملول ہونے کی علامت معلوم ہوتی ہے۔ لہذا معشوق اور دوستوں وغیرہ کے تعلقات کے لئے کسی قدر توقف سے کام لینا چاہیئے۔

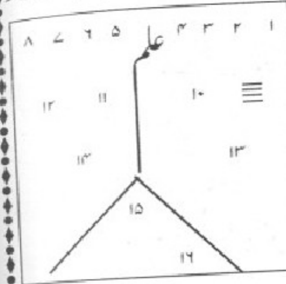
اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ ششم میں آجائے تو نوکر غلام سائل کے سست الوجود ہوں اور گمشدہ چیز نہ مل سکے۔ مگر سائل کے پوشیدہ

رازوں کا انکشاف نہ ہونے پائے اور حاملہ کو بوقت وضع حمل تکلیف کا سامنا کرنا پڑے۔ اگر بیمار کا حال دریافت کرے تو بیمار پر کسی جادو ٹونہ یا آسیب وغیرہ کا خلل ہو یا عارضہ قبض خرابی معدہ و ناف یا درد کمر سوجن شکم استسقا تنگی مالش یعنی دمہ وغیرہ یا علت سوداوی اور جسم میں ہڈی وغیرہ رہتی ہوگی۔ نیز اس کے علاوہ اگر سائل چچا وغیرہ رکھتا ہو تو سائل کو اس سے کوئی خاص مفاد نہ ہو سکے یا وہ خود کسی پریشانی میں مبتلا ہوگا۔

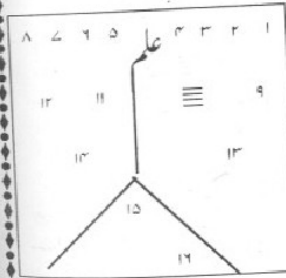
اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ ہفتم (۷) میں آجائے تو میاں بیوی کی آپس میں نہ بنے اگر شادی کا سوال ہو تو کامیابی نہ ہو ورنہ بہت مشکل اور عرصہ دراز کے بعد حصول میں آئے لیکن سائل کو اس میں مفاد کسی قسم کا نہ ہو اور اگر سائل سوال اپنی عورت کی بدچلنی کا کرے اور یہ شکل دوبارہ خانہ یازدہم (۱۱) میں بھی آئی ہو تو پھر سائل کا خیال حقیقت سے خالی نہ ہوگا مگر سائل کو دوستوں سے بے نیاز ہونے کی ہدایت ضرور کی جائے۔

اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ ہشتم (۸) میں آجائے تو بیمار کی بیماری مشکل سے رفع ہو اور لین دین کے معاملہ میں توقف ہے۔ یعنی

قرض کی ادائیگی اور حصول میں بہت دیر پڑ جائے نیز سائل کو مقدمہ ودعویٰ وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیئے ورنہ نقصان ہونے کا احتمال ہے اگر سائل مکان معشوق کا سوال کرے تو بطرف جنوب بیان کرنا چاہیئے۔



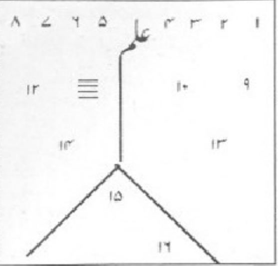
اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ نہم (۹) میں آجائے تو تو صاحب زائچہ کو صاحب علم لوگوں سے فیض حاصل ہو اور اگر کہیں سفر کا ارادہ رکھتا ہو تو رکاوٹ پڑ جائے یا سفر تکمیل تک نہ پہنچ سکے نیز آج کل زیادہ تر سائل کا وقت بحث ومباحثہ میں صرف ہوتا ہوگا۔



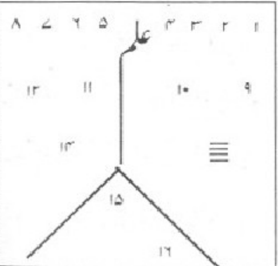
اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ دہم (۱۰) میں آجائے تو سائل کا کسی کاروبار میں دل نہ لگتا ہوگا۔ بلکہ کسی کام کی انجامی کا فکر لگا رہے۔ لیکن والدہ سے سائل کو مفاد حاصل ہو۔

اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ یازدہم (۱۱) میں آجائے تو سائل کے دوست تو زیادہ ہوں مگر وفادار کم۔ گو سائل اپنی ترقی کے لئے پریشان ہو مگر دوستوں کی وجہ سے کسی کام میں ناکام ہو جائے۔ لیکن حاکموں وغیرہ سے کشمکش رہے اور سائل کو کسی نہ کسی

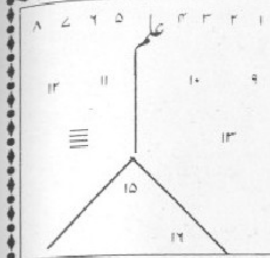
طرح پر کچھ روپیہ پیسہ بھی ہاتھ لگ جائے لیکن قائم نہ رہ سکے۔



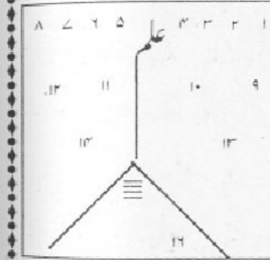
اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ دوازدہم (۱۲) میں آجائے تو گو حصول جانوارانِ کلاں پر دلالت کرتا ہے لیکن مفاد کسی قسم کا نہ ہو سکے بلکہ یہ شکل بنتی ہے ایک جماعت کے واسطے اور وہ دشمنی پر مستعد ہوں اور سائل کا مکان یا مِلک وغیرہ دشمن کے قبضہ میں ہو اور وہ دشمن بھی طاقت ور ہوں سائل کو کئی طرح کے حیلوں سے نقصان پہنچائیں۔ مقدمہ اور بیماری کے زائچہ میں اس کا آنا معاملہ کو دراز کرے لیکن آخر میں فتح سائل کو میسر آئے۔



اور اگر شکل جماعت ☷ آپ کے زائچے پر خانہ سیزدہم میں آجائے تو طالع سائل گردش میں ہے۔ بلکہ سائل کو کچھ اور بھی چند کاموں میں پریشانی اٹھانا پڑے البتہ کسی عزیز یا دوست کی خبر آنے سے سائل کو قدرے خوشی حاصل ہو۔ نیز سائل جس خواہش کو ملحوظ رکھ کر کوشش کر رہا ہے اس میں کامیاب نہ ہو سکے کیونکہ یہ شکل اس خانہ میں ہر ایک امر کے حصول پر مایوسی پیدا کرتی ہے۔



اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ چہاردہم (۱۴) میں آجائے تو سائل کے مقصد حل ہونے میں ابھی دیر ہے۔ مگر انشاء اللہ کامیابی ضرور ہو اور معشوق کا حال درمیانہ رہے اور اگر سائل مکان اپنے دوست کا دریافت کرے تو اطراف جنوب بیان کیا جائے۔



اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ پانزدہم (۱۵) میں آجائے تو کم از کم ایک سو بیس روز کے توقف کے بعد سائل کے حالات میں بہتری کی امید ہے۔ لیکن دشمن کا راز کھل جائے جس سے سائل کو خوشی حاصل ہو۔



اور اگر شکل جماعت ☰ آپ کے زائچے پر خانہ شانزدہم (۱۶) میں آجائے تو سائل کی زندگی میں پریشانیوں کا ختم ہونا نہیں پایا جاتا۔ البتہ کام چلتا رہے گا۔ عاقبت نیک رہے گی اور جس بات کے دریافت کرنے کی زیادہ پریشانی ہے وہ ۳۶ روز تک وقوع میں آجائے۔

تذکرۃ البیوت وطبائع بیوت

جاننا چاہیئے کہ بروج و بیوت یا گھر وغیرہ خانہ ہی کو کہتے ہیں اور ہر خانہ اپنے اثرات و منسوبات رکھتا ہے علم نجوم والے سات یا ۹ سیارے اور بارہ بروج ہائے سے حالات اخذ کیا کرتے ہیں اور علم رمل والے اس کی ۱۶ شکلوں اور ۱۶ خانوں کی ترتیب کے ساتھ حالات بیان کیا کرتے ہیں۔ لہذا اب ہم ان ۱۶ خانوں کے منسوبات تحریر کر کے مبتدیوں کو پوری طرح واقفیت پہنچاتے ہیں تا کہ باقی کوئی دیگر کسی قسم کی گنجائش نہ رہ جائے اور طالب کو اس کے علاوہ کسی دوسری کتاب کا مطالعہ نہ کرنا پڑے۔

منسوبات خانہ اوّل کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مذکر ہے اور زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ساتھ تن اور جان سائل کے اور طالع سائل کا اور جو چیز ساتھ خیر و شر طالع کے ہو یعنی جو چیز ساتھ طالع اور ذات سے متعلق ہو اور ابتداء اور آغاز ہر کام سائل کا وغیرہ اور اعضاء میں سے منسوب ہے ساتھ سر اور منہ کے۔

منسوبات خانہ دوم کے بیان میں

یہ خانہ بادی ہے اور متوسط ہے اور جنس مذکر ہے اور زمانہ مستقبل سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ رزق اور مال اور معاش اور غذا اور خزانہ اور مددگار وغیرہ کے اور قرض لینا و دینا اور

خرید وفروخت اور فائدہ ونقصان مال اور امانت رکھنا اور حالات قدوم غائب اور کسب کاروبار وتجارت وغیرہ اور یہ منسوب ساتھ گردن اور حلقوم وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ سوم کے بیان میں

یہ خانہ آبی ہے اور نحس ہے اور جنس اس کی مونث ہے اور زمانہ ماضی سے متعلق ہے اور منسوب ساتھ بھائی بہنوں اپنے بیگانے عزیز واقرباء اور ہمنشیں وہمسائے وپڑوسی وغیرہ کے۔اور تعبیر خواب دن کے دیکھے ہوئے کی اور سفر نزدیک ۱۰ کوس تک اور حالات عالم وجاہل ہونے سائل کے۔اور حالات موافقت ونا موافقت اقربا کے رفتن بہ بازار ورفتن بہ صحرا کے اور حصول علم اور آباد کرنا مسجدوں اور مدرسوں وغیرہ کا اور بحث ومباحثہ علمی سے تعلق رکھتا ہے یہ سب امور اس خانہ سے دیکھے جاتے ہیں اور یہ خانہ تعلق رکھتا ہے اعضاء میں دست وپا کے۔

منسوبات خانہ چہارم کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مونث ہے اور یہ بھی زمانہ حال سے متعلق ہے اور منسوبات اس کے ساتھ باپ یعنی حالاتِ پدر کے اور انجام ہر ایک کام کا امن وخوف ہر قسم اور املاک اور باغ کھیتی باڑی وغیرہ یا وہ چیزیں جو زمین سے متعلق ہوں یعنی ملک سے فائدہ ہوگا یا نہیں یا ملک فروخت ہوگا یا نہیں یا ملک میں درخت لگیں گے یا نہیں یا یہ ملک خریدا جائے گا یا نہیں یا حالات پیداوار اراضی وغیرہ یا یہ مکان سعد یا نحس یا اس ملک یا

مکان سے فائدہ ہوگا یا نہیں یا اس جگہ یا مکان میں دفینہ ہے یا نہیں یا عاقبت عمر سائل کی وغیرہ یہ سب حالات اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں۔نوٹ:۔یا یہ کہ برادر سے مال وصول ہوگا یا نہیں کیونکہ یہ تیسرے خانہ کا دوسرا خانہ ہے اور تیسرا خانہ بہن بھائیوں کا ہوتا ہے تو چوتھا خانہ بھائی بہنوں کے مال کا ہوا جو کیسہ برادر سے متعلق ہے اور یہ منسوب ہے ساتھ پشت اور پیڑی کے ------ یہ اعضاء سے منسوب ہے ساتھ سینہ معدہ پستان وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ پنجم کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مذکر ہے اور یہ زمانہ مستقبل سے تعلق رکھتا ہے اور منسوبات اس کے ساتھ حالات طالع فرزنداں وحالات معشوقوں کے دیکھے جاتے ہیں یعنی حمل میں نر ہے یا مادہ یا یہ بچہ رہے گا یا نہیں یا معشوق دوست ہے یا دشمن یا خط وکتابت آمد منی آرڈر یا وی پی وغیرہ یا تحفہ وہدیہ کی آمد یا حالات سٹہ لاٹری وغیرہ یا فلاں عورت حیض سے پاک ہے یا نہیں یا غم ورنج سے کسی طرح چھٹکارا یا نجات ہوگی یا نہیں۔

نوٹ:۔ اور باپ کا کیسہ یعنی باپ کے مالی حالات کیونکہ پانچواں خانہ چوتھے کا دوسرا خانہ ہوتا ہے اور سفر نزدیک ۱۰ کوس تک بہن بھائی وغیرہ کے حالات کیونکہ تیسرے خانہ سے پانچواں تیسرا اشمار میں آئے گا اور یہ منسوب ہے ساتھ پشت اور پیڑی کے۔

منسوبات خانہ ششم (٦) کے بیان میں

یہ خانہ بھی بادی ہے اور نحس ہے اور جنس اس کی بھی مذکر ہے اور یہ زمانہ ماضیہ سے متعلق ہے اور منسوبات اس کے ساتھ بیماران یعنی بیمار کو کیا عارضہ ہے اور بیماری کب تک رہے گی وغیرہ اور حالات سحر یعنی جادو وغیرہ اور حالات گرفتہ کے یعنی وہ جو اپنے گھر سے سرقہ کر کے بھاگ جائے جیسا کے زانیہ عورتیں گھر سے مال چرا کر بہ ہمراہ اغیار مفرور ہو جاتی ہیں۔ یا حالات اشیاء گمشدہ اور حالات لونڈی یا غلام وغیرہ کے یا حالات حیوانِ خرد جیسے بھیڑ بکری وغیرہ یعنی خرید حیوان یا لونڈی غلام کی سعدت و نحوست اور اسی طرح فروختگی وغیرہ کے حالات یا پوشیدہ رازوں کے حالات یعنی یہ بھید چھپا رہے گا یا نہیں اور حالات مالِ فرزند کیونکہ یہ خانہ پانچویں کا دوسرا ہے اور حالات نزدیکی سفر پدر کیونکہ یہ چوتھے خانہ سے تیسرا خانہ ہے اور جائے رہائش یا مقامات براور کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے چوتھا شمار میں آتا ہے اور عاقبت برادران بھی اس سے دیکھی جاتی ہے اور اعضاء میں سے یہ منسوب ہے ساتھ شکم اور ناف وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ ہفتم کے بیان میں

یہ خانہ آبی ہے اور متوسط ہے اور جنس مونث ہے اور زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اور منسوبات اس کے ساتھ زوجہ کے ہیں یعنی شادی ہوگی یا نہیں اور عورت نیک ہے یا بد اور عورت کا حسب نسب کیا ہے اور حال شریک کا یعنی جن کے ساتھ سائل کسی کام وغیرہ میں

شرکت رکھتا ہو اور حالات غائب کے یعنی اس شخص کے جو عرصہ سے عدم پتہ ہو اور حالات مخالفین کے کہ کس طرح پر ہیں اور حالات یہ کہ مجھ پر دشمن غالب آئے گا یا میں اور حالات اس مقام کے جہاں پر سائل سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور یہ دیکھنا کہ غائب جو عدم پتہ ہے وہ زندہ ہے یا مردہ اور آئے گا یا نہیں آئے گا۔ وغیرہ اور نشان حلیہ چور و قسم چور وغیرہ کے حالات اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں۔

نوٹ:۔ اور یہ خانہ منسوب ہے ساتھ دادا پردادا کے کیونکہ باپ کے خانہ سے یہ چوتھا خانہ ہوتا ہے اس لئے یہ خانہ باپ کے باپ کا ہوا اور باپ کے باپ کو ہمیشہ دادا کہا کرتے ہیں اور یہ خانہ اعضاء میں سے منسوب ہے ناف اور سُرین وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ ہشتم کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نحس ہے جنس مونث ہے اور زمانہ مستقبل سے متعلق ہے اور منسوبات اس کے ساتھ مرگ یعنی موت کے ہیں اور ساتھ ظلم و خوف و خطر اور جھگڑے وغیرہ کے یعنی فلاں خوف کا انجام کیا ہوگا۔ یا فلاں سے خوف ہوگا یا نہیں ہوگا۔ یا فلاں بیمار مر جائے گا یا نہیں اور دیگر اس خانہ سے حالات میراث وغیرہ کے دیکھے جاتے ہیں۔ یعنی میراث سائل پائے گا یا نہیں اور مقام معشوق کے حالات کیونکہ خانہ پانچویں سے آٹھواں چوتھا شمار ہوتا ہے۔ اور معشوق کے پدر کے حالات بھی اس سے معلوم کریں اور فرزند کی عاقبت کے حالات بھی اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ پانچویں سے چوتھا ہے اور سائل کے

برادران کی بیماری کے حالات بھی اسی سے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے چھٹا شمار میں آتا ہے۔اور خزانہ یامال ودفینہ کے حالات بھی ءاسی سے دیکھے جاتے ہیں کیونکہ یہ ساتویں سے دوسرا خانہ شمار میں آتا ہے۔علیٰ ہذالقیاس اور اعضاء میں سے یہ خانہ منسوب ہے ساتھ ذکر مقعد رحم اور مثانہ سے۔

منسوبات خانہ نہم (۹) کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور متوسط ہے جنس مذکر ہے اور زمانہ ماضیہ سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ علم دین تقویٰ عبادت وغیرہ کے اور حالات سفر دور دراز یعنی سعدت ونحوست سفر اور راستہ میں سائل کو امن رہے گا یانہیں اور حالات واپسی سفر اور حالات تعبیر خواب شب کے اور حالات علوم کے یعنی علم حاصل ہوگا یانہیں اور حالات درستی دین دھرم وغیرہ کے اور حالات بیماری پدر کیونکہ یہ خانہ چوتھے سے چھٹا ہوتا ہے اور حالات بھائی کی عورت کے یا بہن کے خاوند یعنی بہنوئی کے کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے ساتواں شمار میں آتا ہے اور سائل کی زوجہ کے بھائی کے یعنی سائل کے سالہ کے حالات کیونکہ ساتویں سے یہ تیسرا خانہ شمار میں آتا ہے۔اور یہ منسوب ہے اعضاء میں سے ران کے ساتھ۔

منسوبات خانہ دہم (۱۰) کے بیان میں

یہ خانہ بادی ہے اور نیک ہے جنس مذکر ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات حکام و بادشاہ کے اور حکومت حاکموں اور عزت ومرتبہ اور جاہ وجلال وغیرہ کے اور حالات اثبات کے یعنی

دولت کو اثبات ہے یانہیں اور حالات شغل عمل پیشہ سائل اور حالات تجارت کے یعنی تجارت کو جاؤں یانہیں یا کون سا پیشہ سائل کے لئے مفید ہوگا اور حالات مادر کے یا دیگر عورتِ پدر سائل کے اور حالات رنجوری فرزند سائل کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے چھٹا شمار میں آتا ہے۔اور حالات مخالفین پدر سائل کے کیونکہ چوتھے سے یہ ساتواں شمار میں آتا ہے۔یا حالات مرگ برادر سائل کے کیونکہ تیسرے خانہ سے دسواں خانہ آٹھواں شمار میں آتا ہے جو مرگی یعنی موت سے نسبت رکھتا ہے۔اور حالات املاک عورت سائل کے کیونکہ ساتویں سے یہ خانہ چوتھا شمار میں آئے گا جو ملک واملاک سے نسبت رکھتا ہے اور مقام غائب اور چور کا بھی اسی خانہ سے اخذ کیا کرتے ہیں وغیرہ۔اور یہ خانہ منسوب ہیں اعضاء میں سے زانو وغیرہ کے ساتھ۔

منسوبات خانہ یازدہم (۱۱) کے بیان میں

یہ خانہ آبی ہے اور نیک ہے جنس مونث ہے اور زمانہ مستقبل سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات دوستانِ قدیم کے اور حالات دوستی کرنے کے ساتھ نئے دوستوں کے اور حالات برآمدگی امید دوستوں کے حالات ملاقات دوستان کہ ملنا بہتر ہے یانہیں حالات مال سلطانی و بادشاہ کے اور حالات بسبب مرگ پدر کے کیونکہ چوتھے سے یہ خانہ آٹھواں شمار میں آتا ہے اور حالات بادشاہ کے براور کے اور حالات خاوند دختر سائل کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے ساتواں شمار میں آئے گا جو داماد یعنی دختر کے خاوند کا ہوتا ہے۔

اور حالات وکیل وغیرہ کے اسی خانہ سے دیکھے جاتے ہیں اور یہ خانہ منسوب ہے ساتھ اعضاء پنڈلی وغیرہ کے۔

منسوبات خانہ دوازدہم (۱۲) کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نحس ہے جنس موئث اور زمانہ ماضیہ سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات دشمن و طالع دشمن کے کیفیت و وجوہات دشمنی دشمن کی اور حالات خرید و فروخت جو جانواران کلاں مثلاً ہاتھی اونٹ گھوڑا گائے بھینس وغیرہ کے ہوں اور حالات سزا و رہائی گرفتار شدہ کے اور حالات رہائی ومشقت قیدی کے اور حالات صلح و اتفاق دشمنان کے اور حالات بیماری زوجہ سائل کے کیونکہ یہ خانہ ساتویں سے بارھواں چھٹا شمار میں آتا ہے۔ جو بیماری وغیرہ سے نسبت رکھتا ہے اور ماضی یعنی گزشتہ واقعات سائل کے اسی خانہ سے اخذ کئے جاتے ہیں کیونکہ ہمیشہ زائچہ کا بارھواں خانہ زمانہ ماضی اور پہلا خانہ زمانہ حال اور دوسرا خانہ زمانہ مستقبل کے حالات بیان کرتا ہے اسی طرح باقی بریں قیاس اور اعضاء میں سے منسوب ہے قدم کے ساتھ۔

منسوبات خانہ سیزدہم (۱۳) کے بیان میں

یہ خانہ آتشی ہے اور نیک ہے جنس مذکر ہے اور زمانہ حال سے متعلق ہے اور منسوب ہے ساتھ حالات سفر فرزند دور دراز سائل کے اور حالات سلامتی وغیرہ سفر فرزند کے اور حالات دل دشمن کے اسی طرح حالات سفر دور دراز معشوق کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے نواں شمار

میں آتا ہے اور حالات نکاح ثانی شوہر کے یعنی سائلہ سوال کرتی ہو کہ میرے شوہر کا دوسرا نکاح ہوگا یا نہیں کیونکہ خانہ ساتویں خانہ سے تیرھواں خانہ شمار میں ساتواں آئے گا۔ اور حالات عاقبت امراء بادشاہ کے کیونکہ یہ دسویں خانہ سے چوتھا گنتی میں آئے گا اور چوتھا خانہ عاقبت العاقبت سے تعلق رکھتا ہے۔ اور حالات شغل وعمل پدر کے کیونکہ یہ چوتھے سے تیرھواں خانہ دسواں شمار میں آئے گا۔ جو منسوب ہے اتھ شغل وعمل روزگار وغیرہ سے اور حالات مقام بادشاہ کے اور حالات سفر نزدیک کے اور حالات امید براری کے اور حالات مقام مادر کے کیونکہ دسواں خانہ مادر کا ہے اور تیرھواں دسویں سے چوتھا گنتی میں آئے گا۔ اور یہ خانہ طالب کا ہے اور حکم خانہ اول کا رکھتا ہے اور گواہ ہے خانہ اوّل پنجم اور نہم کی کیونکہ یہ خانے آتشی ہیں۔

منسوبات خانہ چہاردہم (۱۴) کے بیان میں

یہ خانہ بادی ہے اور نیک ہے جنس اس کی مذکر ہے اور منسوب ہے زمانہ حال سے اور حالات گفت وشنید ہر قسم کے اور حالات خبرہائے غیبی ہر قسم کے حالات سبب کارہائے غیبی کے اور حالات دشمن برادر کے کیونکہ یہ خانہ تیسرے سے بارھواں شمار ہوتا ہے اور حالات ارزانی وگرانی غلہ گندم کے اور حالات شغل وعمل فرزند اور معشوق کے کیونکہ یہ خانہ پانچویں سے دسواں شمار میں آتا ہے جو شغل وعمل سے متعلق ہے اور حالات رنج وصعوبات سفر کے کیونکہ یہ خانہ نویں خانہ سے چھٹا شمار میں ہوتا ہے۔ اور حالات خوف کے یعنی عورت سے

خوف ہوگا یانہیں کیونکہ ساتویں سے شمار میں آٹھواں ہے جوخوف سے منسوب ہے حالات سفر نوکر کے گریختہ وغیرہ کیونکہ چھٹا خانہ نوکر کا ہے اور یہ اس سے نواں خانہ ہوتا ہے۔ جو سفر سے منسوب ہے اور حالات امید پدر سے حاصل ہوگی یانہیں کیونکہ باپ کا خانہ چوتھا ہے تو یہ اس کا گیارھواں شمار میں آئے گا جو امید سے وابستہ ہے اور حالات قیام دوست قدیم کے کیوں کہ یہ گیارھویں سے چوتھا خانہ ہوتا ہے اور حالات دوستانِ پدر کے اور یہ خانہ مطلوب کا ہے اور حکم خانہ دوم کا رکھتا ہے اور گواہ ہے دوسرے چھٹے اور دسویں خانہ کا کیونکہ یہ خانے بادی ہیں۔

منسوبات خانہ پانزدہم (۱۵) کے بیان میں

یہ خانہ آبی ہے اور نیک ہے جنس مونث ہے اور یہ بھی زمانہ حال سے متعلق ہے اور منسوب ہے حالات مجموع یعنی اتفاق وجمیع ہر قسم کے اور فرق وتفاوت ہر قسم کے اور حالات فتنہ و فساد پر ہر قسم کے اور حالات حکمت وفلسفہ ہر قسم کے اور حالات ضبط دل یعنی ضبط کروں یا نہ کروں حالات وکالت یعنی پیشہ وکالت کروں یا کار یا ہنر خواہ کچھ ہو سیکھوں یا نہیں اور حالات تقاضہ یعنی تقاضہ کو جاؤں یا نہیں حالت برج، بادشاہ کے حالات قیام کسی شئے کے مجھ پر رہے یا نہ رہے۔ حالات برآمدگی امید از معشوق اور حالات دشمن پدر کے کیونکہ چوتھے سے یہ بارھواں خانہ شمار ہوگا اور حالات بند وزنداں پدر کے اور اس خانہ کو استادانِ قدیم وجدید میزان الرمل اور قاضی الرمل وآئینۃ الرمل کے نام سے منسوب کرتے ہیں یعنی

کوئی شخص سوال کرے کہ یہ دعویٰ کروں یا نہ کروں اور فلاں شخص سے مشورہ کروں یا نہ کروں تو اس خانہ سے بیان کیا جاتا ہے۔ اور یہ حکم خانہ سوم کا رکھتا ہے۔ اور گواہ تیسرے ساتویں اور گیارھویں خانہ کا ہے۔ کیونکہ یہ خانے آبی ہیں۔

منسوبات خانہ شانزدہم (۱۶) کے بیان میں

یہ خانہ خاکی ہے اور نیک ہے اور یہ بھی جنس مونث ہے اور زمانہ حال سے تعلق رکھتا ہے اور منسوب ہے حالات عاقبت کاروبار ار حالات تحقیقی کاموں کے اور حالات دشمن معشوق کے کیونکہ پانچویں سے یہ بارھواں ہوتا ہے اور حالات خاتمہ یعنی انجام کاموں کا اور حالات ترک وطلب ہر ایک امر کے حالات جھوٹ وسچ خیر ونیکی اشیاء کے اور حالات آمد و رسد خبر نزد دشمن پہنچی یا نہیں پہنچی یا حالات نفع ونقصان ہر امور۔ حالات بیگم یعنی ملکہ بادشاہ کے کیونکہ دسویں خانہ سے یہ ساتواں شمار میں آتا ہے۔ اور حالات دربار یعنی یہ بات کہنا درست ہے یا نہیں اور حالات انجام کاموں سے عاقبت کر یعنی اگر کوئی سوال کرے کہ یہ کام میں کروں یا نہ کروں جو میرے حق مُس بہتر ہو وہ کروں تو پھر اس خانہ کی شکل اور چوتھے خانے میں جو شکل ہو ان دونوں کو آپس میں ضرب کر کے دیکھیں اگر نتیجہ سعد داخل ہے تو کرے اور ثابت شکل ہو جائے تو بھی کرے اور اگر نتیجہ نحس خارج یا نحس منقلب یا نحس ثابت برآمد ہو تو نہ کرے۔ اور یہ حکم چوتھے خانہ کا رکھتا ہے اور گواہ چوتھے آٹھویں اور بارھویں خانہ کا ہے۔ کیونکہ یہ خانے خاکی ہیں۔

دائرہ تسکین العداد کی تفصیل

۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۴	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۵	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۶	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱
۷	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷
۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴
۹	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲
۱۰	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱
۱۱	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۲	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۱۳	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵
۱۴	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷
۱۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱
۱۶	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶

اگر مبتدی کو اس سے زیادہ وضاحت کی ضرورت ہو تو کتاب مفتاح الرمل جلد دوم کا مطالعہ

کریں اس میں ہر ایک کام کے مدت نکالنے کی بڑی جانفشانی کے ساتھ بخل شکنی کر کے ایسے ایسے رازوں کا پردہ اٹھایا گیا ہے کہ طالب بدون استاد بڑی آسانی سے ہر کام کا عرصہ اور وقت معلوم کر کے احکام لگا سکتا ہے۔

باقی رہا دائرہ بزدح تفصیل اس کی مندرجہ ذیل اینکہ صورت اس کی تسکین کے حرفوں کے مخرج پر منحصر ہے اول مخرج ب کا لب سے ہے اس کو فرد آتشی طریق کے مقابل میں رکھا بعد کا مخرج ز کا نوک زبان سے ہے ز کو مقابل فرد باد کے رکھا بعدہٗ دال یہ مخرج تالو سے ہے دال کو مقابل فرد آبی کے رکھا بعدہٗ ح مخرج اس کا حلق سے ہے اس کو مقابل فرد خاکی کے رکھا تو پھر یہ مجموعہ حوف بزدح حاصل ہوئے اور مخرجوں میں خفت اور ثقالت کا اعتبار ہے اول مخرج ب کا خفیف ہے اس کو مقابل آتش کے جو عنصر نہایت خفیف ہے رکھا اور اس کی نسبت مخرج ز کا ثقیل ہے اور ہوا بہ آتش کے ثقیل ہے لہذا از مقابل ہوا کے مقرر ہوا اس طرح دا ور ح کو تصور کرنا چاہیئے اور عدد بزدح کے اکیس ہیں اور شکلیں سولہ ہیں اس حساب سے جس جس شکل کے عدد ۱۶ سے زیادہ ہوں سولہ اس میں سے طرح دیتے جائیں باقی جو عدد رہیں اس کے موافق خانہ مقرر ہوگا جیسے کہ شکل فرح میں تین فرد آتشی بادی خاکی موجود ہیں تو ان فردوں کے حروف ب۔ز۔ح ہوئے اور عدد ان کے سترہ حاصل ہوئے اس میں سے سولہ طرح کئے باقی رہا ایک لہذا اس لئے اس شکل کو خانہ اوّل میں مقرر کیا بعدہٗ شکل میں فرد آتشی ہے اس کے مقابل میں صرف ب تھا دو عدد

حاصل ہوئے اس لئے اس کو خانہ دوم میں جگہ دیں۔ بعدہٗ شکل عتبۃ الداخل ہے اس میں فرد۔ بادی۔ آبی۔ خاکی ہیں لہذا ان فردوں سے حرف ز۔ د۔ ح پیدا ہوتے ہیں تو عدد ان کے انیس ہوئے سولہ طرح دئے باقی رہے تین لہذا تیسرا خانہ اس کو دیا اور اس کے آگے ہے شکل بیاض اس میں صرف ایک فرد آبی ہے اس کے مقابل کا حرف دال ہے اور دال کے چار عدد ہوتے ہیں اس لئے اس نے چوتھے خانے میں جگہ پائی باقی بریں قیاس۔

نقشہ دائرہ بزدح یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

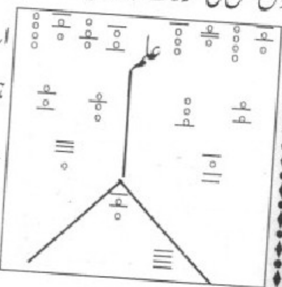
دائرہ تسکین مزاج روز و شب

یعنی شکلوں کا منسوب ہونا ساتھ ستاروں اور دنوں اور راتوں اور وقتوں کے۔

اتوار شب ہفتہ	جمعہ شب منگل	بدھ شب اتوار	پیر شب جمعہ	ہفتہ شب بدھ	جمعرات شب پیر	منگل شب ہفتہ	پیر شب منگل
آفتاب	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	راس ذنب
عصر ظہر	ظہر صبح	صبح مجہول	مغرب عشاء	مغرب ظہر	مغرب صبح	عصر صبح	مجہول مجہول

ان دائروں کا جاننا مبتدیوں کے لئے اس واسطے ضروری ہے کہ بوقت استخراج مدت سائل کو آسانی کے ساتھ بعد نکالنے عرصہ کسی کام بتا سکے گا کہ تیرا کام فلاں معیاد تک فلاں سال شب و روز فلاں وقت تک سرانجام پہنچے گا۔

مثلاً کسی شخص نے آکر سوال کیا کہ میری عورت حاملہ ہے لڑکا ہوگا یا لڑکی اور کس وقت تک وضع حمل کی صورت ظہور میں آئے گی۔ دیکھئے زائچہ عمل مترجم۔۔۔۔۔زائچہ



اب غور سے سمجھئے شکل اوّل پنجم سعد اور ہم صفت ہیں اور خانہ ششم میں سعد منقلب ہے اس لئے حکم کیا جاتا ہے کہ وضع حمل میں کچھ آسانی ہوگی خانہ چہارم و ششم میں اشکال مذکر و مونث ہیں اور ہم ستارہ ہیں اِلّا زہرہ ستارہ بذاتِ خود مونث ہے اور نتیجہ اضراب اشکال پنجم و ششم سے یہ شکل پیدا ہوتی ہے تو یہ بھی جنس مونث ہے اور دیگر عمل سے بھی جنس مونث پائی جاتی ہے جس کی تفصیل آگے آئے گی حکم کیا کہ لڑکی پیدا ہوگی۔ اور شکل طالع مونث ہے حکم کیا کہ رات کو بچی پیدا ہوگی اور دن اتوار کا ہوگا کیونکہ یکشنبہ کے اتھ منسوب ہے دیکھئے دائرہ تسکین مزاج و روز و شب میں جو پہلے مذکور ہو چکا ہے۔

نام شکل	صورت شکل	سعد و نحس	اوصاف ذاتی	زندہ مردہ	زمانہ حال	زمانہ استقبال	زمانہ ماضی	مال و جان	برج	تعلق سیارہ	منسوبات لازمی	قوت خانہ	قوت فرح	قوت شرف	ضعف خانہ	ہبوط خانہ	وبال خانہ
لحیان	○|||	سعد	خارج	زندہ	آتشی	بادی	آبی	خاکی	قوس	مشتری	[illegible]	۱ ۹	۱ ۵ ۱۱	۴	۶ ۷	۱۰	۷
قبض الداخل	|○|○	سعد	داخل	مردہ	خاکی	آتشی	بادی	آبی	اسد	شمس	[illegible]	۲ ۵	۴ ۹ ۶	۱	۸	۷	۸
قبض الخارج	○|○|	نحس	خارج	زندہ	آتشی	بادی	آبی	خاکی	سنبلہ	راس	[illegible]	۶	۶ ۸ ۱۰	۹ ۶	۵ ۳	۱۲	۵
جماعت	||||	نحس	ثابت	مردہ	خاکی	آتشی	بادی	آبی	جوزا	عطارد	[illegible]	۴ ۳	۴ ۱ ۷	۳	۱۰ ۱۲	۱۲	۱۰
فرح	○○|○	سعد	منقلب	زندہ	بادی	آبی	خاکی	آتشی	ثور	زہرہ	[illegible]	۱ ۵ ۷	۵ ۱ ۲	۱۲	۱۱ ۳	۳	۱۱
عقلہ	○||○	نحس	منقلب	مردہ	خاکی	آتشی	بادی	آبی	جدی	زحل	[illegible]	۳ ۱۱	۳ ۱۲ ۹	۷	۵ ۲	۱	۵
انکیس	|||○	نحس	داخل	مردہ	خاکی	آتشی	بادی	آبی	دلو	زحل	[illegible]	۷ ۹ ۱۰	۷ ۱۲ ۳	۷	۵ ۲	۱	۵
حمرہ	|○||	نحس	ثابت	زندہ	بادی	آبی	خاکی	آتشی	حمل	مریخ	[illegible]	۸ ۱۱	۸ ۳ ۱۲	۱۰	۷	۴	۲
نصرت الخارج	○○||	سعد	خارج	زندہ	آتشی	بادی	آبی	خاکی	اسد	شمس	[illegible]	۱۰ ۵	۱۰ ۹ ۶	۱	۴ ۱۱	۷	۴
بیاض	||○|	سعد	ثابت	مردہ	آبی	خاکی	آتشی	بادی	سرطان	قمر		۹ ۶	۹ ۶	۶	۱۲ ۱۰	۸	۶
نصرت الداخل	||○○	سعد	داخل	مردہ	آبی	خاکی	آتشی	بادی	حوت	مشتری		۱۱ ۱۲	۱۱ ۳	۴	۵ ۳	۱۰	۵
عتبہ الخارج	○○○|	نحس	خارج	زندہ	آتشی	بادی	آبی	خاکی	جدی	ذنب		۱۲ ۸	۱۰ ۶ ۶	۶	۳ ۱۲	۳	۳
نقی الخد	||○○	نحس	منقلب	مردہ	آبی	خاکی	آتشی	بادی	عقرب	مریخ	[illegible]	۱۶ ۸	۳ ۱۲	۱۰	۲ ۷	۴	۲
عتبہ الداخل	|○○○	سعد	داخل	زندہ	بادی	آبی	خاکی	آتشی	میزان	زہرہ	[illegible]	۱۶ ۲	۱۲ ۵ ۱۰	۱۲	۸	۳	۴
اجتماع	|○○|	سعد	ثابت	زندہ	بادی	آبی	خاکی	آتشی	جوزا	عطارد	[illegible]	۵ ۶	۷ ۱۱ ۷	۳	۹	۱۲	۵
طریق	○○○○	سعد	منقلب	مردہ	آبی	خاکی	آتشی	بادی	سرطان	قمر	[illegible]	۱۳ ۴	۳ ۶ ۹	۲	۱۰	۸	۳

منسوبات غلہ	منسوبات شیرینی	منسوبات لحم	منسوبات نباتات	منسوبات طعام	طول	عرض	عمق	زحل جوہر	رنگ	ذائقہ	ہیئت	سمت	حروف	عمر
گندم	قند تا شیر	گوشت گوسفند	کچال	نان تنوری	۷	۷	[illegible]	معدنی	سفیدی مائل زرد	شیریں	طویل	شرقی	ا ف	میانہ
دال نخود و برنج	[illegible]	گوشت و شیر آہو	درخت نخود	شیرینی پختہ	۳	۳	[illegible]	کانی	زرد	شیریں	مربع	جنوبی	ک ظ	جوان
باجرہ	شیرینی گرم	گوشت	بادنجان	بادنجان پختہ	۸	۸	[illegible]	معدنی	خاکی گندمی	تلخ	طویل	شرقی	ل غ	جوان
دال مونگ	[illegible]	[illegible]	باقلہ	حلیم	۸	۰	۸	کانی	منقش	متلون	مدور	جنوبی	م	میانہ
دال ارہر	[illegible]	گوشت پرند	لیموں	حلوہ و لوزیات	۱۲	۴	[illegible]	حیوانی	احمر	[illegible]	گرد دراز	غربی	ط ذ	کودک
دال ماش	[illegible]	[illegible]	انبہ خام	اچار آنبہ	۳	۵	[illegible]	کانی	سیاہ سرخ	ترش تیز	مثلث	جنوبی	ن	میانہ
کنجد سیاہ	[illegible]	[illegible]	ساگ میتھی	ساگ میتھی	۷	۴	[illegible]	کانی	سیاہ مطلق	ترش	طویل	جنوبی	ص ب	پیر
دال مسور	[illegible]	[illegible]	چقندر	[illegible]	۷	۲	[illegible]	حیوانی	سرخ	تلخ تیز	گرد	غربی	ق ج	جوان
[illegible]	[illegible]	[illegible]	سیب انار	پلاؤ	۳	۶	[illegible]	معدنی	زرد مطلق	شیریں تیز	مربع	شرقی	ت د	جوان
چاول	شیرینی	گوشت	کیلا	بادنجان پختہ	۷	۶	[illegible]	نباتی	سفید و سبز	شور	مدور	شمال	ر د	آغاز
نخود	[illegible]	گوشت	[illegible]	زردہ	۳	۷	[illegible]	نباتی	[illegible]	[illegible]	مطول	شرقی	ش	جوان
[illegible]	[illegible]	گوشت گاؤ	کریلا	کباب شراب	۵	۴	[illegible]	معدنی	خاکستری	تیز گندہ	مطول	شرقی	ح خ	جوان
[illegible]	[illegible]	گوشت	اول ساگ	[illegible]	۸	۵	[illegible]	نباتی	نیلا	تلخ تیز	گرد	شمال	ض ق	کودک
[illegible]	شیرینی	[illegible]	بادنجان	شیرینی	۵	۹	[illegible]	حیوانی	سفید	[illegible]	مطول	غربی	ث ز	جوان
دال سنگ	[illegible]	گوشت پرند	کدو	بادنجان پختہ	۳	۵	[illegible]	حیوانی	منقش	شور و شیریں	گرد	غربی	س	میانہ
شالی	[illegible]	گوشت	لوبیا	بادنجان پختہ	۴	۱۰	[illegible]	نباتی	خاکی گندمی	شور	مدور	شمالی	غ	پیر

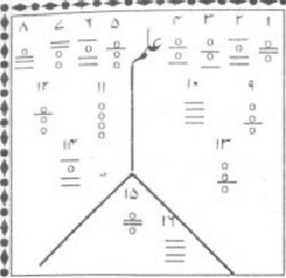
فصل در تسہیلات الرمل کے بیان میں

جاننا چاہیئے کہ منسوبات اشکال و جواز حد ضروری تھے وہ سب مختصر طور پر تحریر میں آچکے ہیں جن پر مبتدیوں کو حصول علم ھذا کی کامیابی کا دارومدار ہے لیکن قبل از سمجھنے اور یاد کرنے منسوبات مذکور طالب کو اگر معلوم کرتے حالات اپنے یا کسی دیگر صاحب کی ضرورت پڑے تو طالب کو چاہیئے کہ بدستور مذکور زائچہ تیار کر کے اپنے سامنے رکھے اور کتاب کو کھول کر بطریق ذیل سے نمبر در خانہ اوّل سے سولھویں خانہ تک کی شکلوں کے حالات پڑھ لے یا سنا دے۔ انشاءاللہ لفظ بہ لفظ درست اور صحیح ہوں گے۔ اور سائل حیران ہو جائے گا۔

جن کا طرزِ عمل یہ ہے

امید ہے کہ آپ نے گزشتہ ابوابوں کو اچھی طرح غور کے ساتھ ملاحظہ فرما لیا ہوگا۔ اس کے بعد اب ہم ایک زائچہ بنا کر حکم لگانے کا نہایت آسان طریقہ بیان کرتے ہیں۔ لیکن سب سے اوّل آپ اس بات کو ذہن نشین فرما لیں کہ جملہ اشکال کے اعداد مرتب شدہ زائچہ کے امہات میں دلیل روز کی اور بنات میں دلیل ہفتہ کی اور متولدات میں دلیل ماہ کی اور زوائدات میں دلیل سال کی متصور کریں۔ نیز اس کے علاوہ جس خانہ کے ساتھ جو امر منسوب ہے وہ دلیل زمانہ حال کی اور اس سے اول خانہ اس امر کے واسطے دلیل زمانہ ماضی کی اور اسی امر کے واسطے اس کے ساتھ اگلا یعنی دوسرا خانہ دلیل زمانہ مستقبل یعنی آئندہ کی جاننا چاہیئے۔

جیسا کے طالع یعنی زائچہ کی شکل اول دلیل زمانہ حال کی ہے اور اس سے پچھلا بارھواں خناہ زائچہ کے اول خانہ کا ماضی ہے اول کا مستقبل خانہ اول کے اگلے دوسرے خانہ کو تصور کرنا چاہیئے دیکھو زائچہ کی ترتیب مثلاً ایک شخص نے آ کر احوال اور حقیقت اپنے طالع کی دریافت کی۔ زائچہ کھینچا یہ صورت ظہور میں آئی طالع یعنی خانہ اول میں شکل عقلہ منقلب سیارہ زحل کی موجود ہے اور اس کی تکرار زائچہ کے خانہ پانزدھم (۱۵) میں جو متعلق سال ہے۔ جواب دیا کہ عرصہ تین سالوں سے محتاج، مفلس اور منقلب الاحوال ہے جو کام کرتا ہے تکمیل کو نہیں پہنچتا۔ بلکہ بجائے نفع نقصان کی صورت ظہور میں آتی ہے۔ عرصہ سال اس کے لئے بیان کیا



گیا ہے کہ شکل زوائدات کے سیزدھم (۱۳) خانہ سے پانزدھم (۱۵) تیسرا خانہ شمار میں آتا ہے اس کے بعد اب ہم صاحب زائچہ کی پریشانی کا سبب دریافت اس وقت کریں گے کہ زائچہ کی شکل اول کس کس خانہ میں تکرار رکھتی ہے موجودہ زائچہ میں شکل اول خانہ پانزدہم (۱۵) میں دوبارہ آئی ہوئی ہے یہ خانہ زائچہ کے ہفتم کا گواہ ہے معلوم ہوا کسی غائب کے لئے سائل تردد میں ہے پھر معلوم کرنا پڑا کہ وہ غائب کون ہے اور اس کی کیا پریشانی ہے اس لئے شکل اول و سیزدھم (۱۳) کی اضراب سے جو نتیجہ برآمد ہوا زائچہ میں دیکھا تو خانہ دوئم، ششم، چہارم میں پایا گیا پھر ہم اس کا مطلب یوں نکالیں گے کہ سائل بسبب غلام یا مردانِ کمینہ کے جس نے اس کا مال ضائع کیا اور اپنے قبضہ میں لایا یہ اس کی تلاش میں سرگرداں پھرتا ہے۔ مگر اب تک وہ دستیاب نہ ہو سکا۔ یعنی خانہ دوم سائل کے مال کا اور ششم غلام سائل اور چہاردہم خانہ اس غلام کے سفر کا جو ششم ہے چہاردہم خانہ شمار میں آتا ہے۔ لہذا اس کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ پھر ہم سائل کے زمانہ ماضی یعنی گزشتہ حالات کو یوں بیان کریں گے۔ کہ شکل طالع یعنی زائچہ کے خانہ اوّل کے ماقبل خانہ بارھواں اس کا ماضی ہے اور اس میں شکل نحس منقلب سیارہ مریخ کی پڑی ہوئی ہے معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ وقت کے عرصہ تین سال سے پیشتر یعنی بمدت دو سال ایک ہفتہ سائل رنج و مصیبت میں مبتلا رہا ہوگا اکثر جنگ و جدل اور تنازعہ اپنے دشمن سے رکھا اور منقلب الاحوال رہا ہو زیادہ تر عشق بازی و حرام کاری میں نقصان مال و رنج و مصیبت میں سرگرداں رہا ہوگا۔ اس کے بعد جب ہم اس کے زمانہ آئندہ پر نگاہ کریں گے تو زائچہ کے دوسرے خانہ میں جو خانہ اوّل کا مستقبل ہوتا ہے۔ دیکھا تو اس میں ہم مزاج شکل حمرہ نحس ثابت سیارہ مریخ پڑی ہوئی ہے۔ اور اس نے دوبارہ زائچہ کے خانہ ۶، ۱۴ میں بھی تکرار کیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ آئندہ بھی عرصہ دو سال تک سائل رنج و غم جھگڑا فساد پریشانی نقصان مال بدحال و مفلوک الحالی میں بسر کرے گا۔

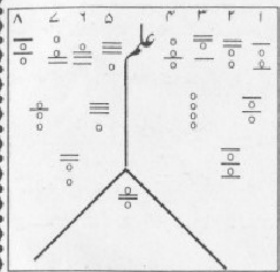
خدا رحم کرے مابعد اب ہم بارِ دگر بسہولت مبتدیاں تمام زائچہ پر جدا جدا طور پر تبصرہ کرتے ہیں تا کہ آسانی
رہے اور وہ یہ ہے کہ کہ زائچہ کی شکل اوّل سے طالع سائل کے حالات بیان کرنے چاہئیں۔ جیسا اوپر مذکور
ہو چکا ہے اور دوسرے خانہ سے سائل کے مالی حالات یوں بیان کئے جائیں گے کہ خانہ دوم میں شکل حمرہ
نحس ثابت سیارہ مریخ کی پڑی ہوئی ہے گواہ اس کے سوم، چہارم نحس خارج ہیں جواب دیا کہ
جس مقام سے سائل کو امید حصول مال ہے میسر نہ آئے گا اور اکثر تلاش معاش میں رنج اور محنت اٹھاتا ہے اور
فقر فاقہ کرتا ہے اور کوئی اس کی مدد نہیں کرتا۔ غنا اور مالداری ہزاروں کوس دور رہتی ہے اور گھر میں فقر محتاجی
ہے اور خرید و فروخت سے بھی سائل کو نقصان حاصل ہوتا ہے۔ مگر گاہ گاہ مال حرام قمار بازی کا حاصل ہوتا
ہوگا۔ اور تیسرا خانہ جو سائل کے بہن بھائی اقرباء وغیرہ اور نقل و حرکت کے ساتھ منسوب ہے اس میں شکل
نحس خارج سیارہ راس کی پڑی ہوئی ہے۔ معلوم کیا کہ طالع بہن بھائی اقربا وغیرہ سائل کا سخت نحوست
میں ہے بلکہ وہ اکثر اوقات بسبب افلاس و خواری ارادہ سفر کرتے ہوں گے اور نہایت پریشان متفکر رہتے
ہوں بلکہ خود سائل سے بھی صورت نفاق کی رکھتے ہوں گے۔ یا سائل بہن بھائی اقربا وغیرہ میں سے کسی کی
مفارقت کا صدمہ رسیدہ ہو اور سفر نزدیک سے بھی سائل کو نقصان پہنچے اور زائچہ کے چوتھے خانہ میں بھی وہی
شکل بیّن موجود ہے۔ باپ سائل بحالت پریشانی کہیں نزدیک برائے حصول غرض گیا ہوا ہو تو اسے وہاں اور
بھی زیادہ پریشانی میسر آئے یا سائل کو والدین کی طرف سے کوئی صدمہ یا پریشانی کا ہونا پایا جاتا ہے۔ اور
سائل کو چند بار تبادلہ مکان کی صورت بھی وقوع میں آئی ہو بلکہ موجودہ مکان بھی سائل کا نہایت نحس معلوم ہوتا
ہے جس میں سائل ہر وقت تنگدست رنجیدہ و پریشان حال رہتا ہوگا۔ اور اس مکان کا دروازہ بھی شکستہ
ہوگ ایا مکان کسی دیگر جگہ سے گرا ہوا ہو لہٰذا اس مکان کو بھی سائل ترک کر دے ورنہ اس میں ترقی و خوشحالی
میسر نہ آسکے گی اب اس کے بعد زائچہ کے خانہ پنجم کو دیکھا اس میں شکل نحس منقلب سیارہ مریخ کی
پڑی ہوئی ہے اور بارھویں خانہ میں بھی تکرار رکھتی ہے۔ گو سائل کو محبوب و معشوق سے خوشی حاصل ہو لیکن
انجام کار بوجہ تکرار مذکورہ دشمنی و نقصان حصول میں آئے یا خود سائل کا معشوق عرصہ چار ماہ تک دشمنوں کے

قبضہ میں کسی قید و بند میں رہے اور مکان معشوق سائل بطرف شرق یا گوشہ شرق جنوب میں واقع ہوگا جس
کے مدِ مقابل یا بطرف شرق کوئی خانقاہ مسجد مدرسہ یا کوئی دیگر تحریکی مقام ضرور ہوگا۔ اور زائچہ کے چھٹے خانہ
میں شکل حمرہ ہونے کی وجہ سے سائل بوجہ بد پرہیزی یعنی کھانے کی کسی گرم خشک چیز یا گوشت گائے
وغیرہ سفر میں بیمار ہوا ہوگا جس سے امراضِ دموی یا خونی فساد، پیچش بواسیر یا زخم پھوڑا پھنسی یا تپ حارہ صفرا
مرکب یا سودا۔ خناق و گرمی خشکی وغیرہ میں سے کسی شکایت میں مبتلا ہوگا۔ اور کبھی بیمار کبھی صحتیاب رہتا ہو
مگر یہ شکل نحس ثابت ہے اس لئے بجائے ہٹنے بیماری کے زیادہ تجاوز ہونے کا احتمال معلوم ہوتا ہے۔ اور
زائچہ کے ساتویں خانہ میں شکل نصرۃ الداخل سیارہ مشتری کی ہے۔ ایک اور خانہ گیارھویں کی مالک ہے
اس لئے عورت سائل کی محبت کرنے والی اور باوفا ہوگی۔ گو سائل بھی اسے بمنزلہ معشوق کے رکھے لیکن وہ اس
وقت سائل سے رنجیدہ خاطر ہو اور جھگڑا فساد کرنے جس کی میعاد ایک ماہ ہے مگر اس میں قصور سائل کا ہے
کیونکہ طالع سائل میں شکل نحس سیارہ زحل بد عمل، کمینہ اور دنگا فساد کی ہے۔ اور سائل کی عورت جو زائچہ کا
ساتواں خانہ ہوتا ہے اس میں شکل نیک سیارہ مشتری کی اور محبت دوستی کے ساتھ منسوب ہے لہٰذا معلوم ہوا
کہ رنجش عورت کا موجب خود سائل ہے۔ اور آٹھویں خانہ میں اس کی ہمزاج شکل لحیان سعد خارج
ستارہ مشتری کی ہے اس کا حکم یوں لگاتا ہے کہ سائل کو بے خوف ہونا چاہئے اور کسی کے ساتھ کسی قسم کا لین دین
ہو تو وہ بھی سائل کا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ لیکن ہاں کوئی معاملہ میراث یا کسی عورت وغیرہ کے پیش آجانے کا
احتمال پایا جاتا ہے۔ دیگر کسی قسم کا خوف نہ کیا جائے اور زائچہ کے نہم خانہ میں شکل فرح سعد منقلب
سیارہ زہرہ کی ہے اور خانہ سیزدہم (۱۳) میں تکرار رکھتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ سائل کو عرصہ ایک سال میں جو
دور دراز کا سفر پیش آئے گا اُس میں سائل کو دیگر مسرت کے علاوہ ایک دوست قدیم کی ملاقات بھی ہوگی جس
کا حلیہ دراز قد لاغر جسم گول چہرہ رنگ گندم گوں چست و چالاک تیز رفتار اور ناک یا کان پر کوئی نشان تل
وغیرہ کا بھی رکھے اور سائل اس کو ہمراہ اپنے گھر لائے اور دسویں خانہ میں شکل جماعت نحس ثابت سیارہ
عطارد کی پڑی ہوئی ہے۔ اگر حصول کاروبار شغل عمل دیوانی میسر آئے لیکن خوف سے خالی نہ ہو اور والدہ سے

آخر مفاد دیکھے گا۔ اور گیارھویں خانہ میں شکل ⁘ طریق منقلب سیارہ قمر کی ہے۔ دوستانہ تعلقات میں گو ابتداء بہتر ہو مگر انجام کار نقصان و بے وفائی کی صورت رہے اور امیدوں میں بھی تکمیل نہ ہو بلکہ جس غرض کے لئے سائل جس دوست کے پاس جاتا ہوگا وہ وعدوں میں ٹال دیتا ہو اور اگر سائل کے دوست کا مکان معلوم کرنا ہو تو خانہ گیارھویں سے زائچہ کا چہاردہم خانہ سائل کے دوست کے مکان کا ہے لہذا زائچہ کے چودھویں خانہ میں شکل حمرہ بادی کی پڑی ہوئی ہے جو اطراف غرب کے ساتھ نسبت رکھتی ہے کہا گیا کہ تیرے دوست کا مکان مغرب کی طرف ہے اور زائچہ کے بارہویں خانہ میں شکل نقی نحس منقلب سیارہ مریخ کی پڑی ہوئی ہے۔ اور یہ خانہ سائل کے دشمنوں سے متعلق ہے لہذا دشمن سائل کے ساتھ دوستوں معشوقوں کے سلسلہ میں یا زیادہ تر عورتوں وغیرہ کے موجب ظہور میں آیا کرتی ہوگی۔ اگر سائل اپنے دشمن کے مکان کا سوال کرے تو خانہ بارھویں سے چوتھا زائچہ کا پانزدہم خانہ ہوتا ہے وہاں شکل عقلہ جو مقاموں میں قبرستان وغیرہ کے ساتھ نسبت رکھتی ہے اور اطراف میں جنوب سے لہذا کہا گیا کہ مکان تیرے دشمن کا بطرف جنوب۔ جس کے مد مقابل یا مشرق کی طرف کوئی قبرستان وغیرہ بھی ہوگا۔ بس گرمبتدی میں قدر رسا عقل ہو تو اس کے لئے اتنا کافی ہے بلکہ اگر کچھ دماغ پر زور دیا گیا تو وہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ توضیح کرنے پر قادر ہو سکتا ہے۔ واللہ عالم باصواب۔

ایک اور بات نوٹ کرنے کے قابل ہے جبکہ خانہ پندرھویں میں شکل جماعت یا طریق آجایا کرے تو پھر حکم نہیں لگانا چاہئیے اس کو بند زائچہ کہتے ہیں۔ ہاں اس کا انقلاب کرکے آپ حکم لگا سکتے ہیں۔ یعنی تیار کردہ زائچہ کے خانہ اول کی شکل کو خانہ پنجم کی شکل کے ساتھ ضرب دے دیں دوم کو ششم کے ساتھ اور سوم کو ہفتم اور چہارم کے ساتھ چار شکلیں جو حاصل ہوں گی ان سے تمام زائچہ تیار کرکے احکام لگائے جائیں اس طرح پر کہ اس زائچہ کے خانہ پندرھویں خانہ میں شکل جماعت آئے پس خانہ مقصد کے شکل کو سعدت نحوست اور داخل خارج سے حکم کیا جائے اور ساتھ اس شکل ☰ کو دیکھیں کہ کن دو شکلوں سے حاصل ہوئی ہے سوال دخول میں شکل سعد داخل اور خروج میں خارج سے جماعت کا پیدا ہونا حصول پر مدلول باقی پرنا معتبر۔

ایک زائچہ میں تین سوال



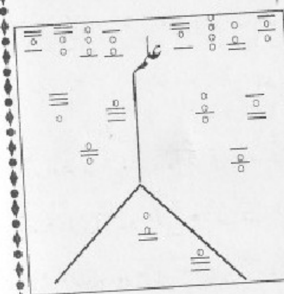
نمبرا سائل نے آکر تجارت کے متعلق سوال کیا۔ قرعہ ڈالا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ دوسرا جو کہ تجارت کے متعلق ہے اس میں شکل نصرۃ الداخل سعد داخل ہے کاروبار تجارت کرنے سے فائدہ کثیر ہوگا۔ اور پھر اس نے سوال کیا کہ مجھے قرضہ مل جائے گا۔ تو خانہ دوم میں وہی شکل سعد داخل اور خانہ ہشتم میں شکل قبض الداخل جو سعد ہے موجود ہے کہا گیا کہ خوشی کے ساتھ مگر کچھ بدل دے کر دوسرا طریق اس کا یوں ہے کہ تمام زائچہ کے نقطے شمار کئے ۳۶ ہوئے دو (۲) پر طرح (تقسیم) دی حاصل کچھ نہ رہا جواب دیا ملے گا مگر کچھ بدل دے کر یہاں شکلوں کی سعدت ونحوست کا خیال رکھنا چاہئیے اور پھر اس نے سوال کیا کہ فلاں چیز میں اگر فروخت کر دوں تو مجھے اس میں فائدہ ہوگا یا نہ تو بھی خانہ دوم اور ہشتم میں اشکال سعد داخل ہیں کہا گیا کہ فروخت کرنے میں تجھے مفاد رہے گا۔

کیا میرے بھائی درحقیقت مجھ سے دشمنی رکھتے ہیں

قرعہ ڈالا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ اوّل جو سائل کے متعلق ہے اور خانہ سوم جو اس کے بھائیوں کے متعلق ہے دونوں میں نظر کی خانہ اوّل میں شکل ☰ ممتزج اور خانہ سوم میں شکل عتبۃ الخارج ⁝ نحس ہے معلوم ہوا سائل صلح چاہتا ہے مگر اس کا بھائی درپئے آزار

ہے پھراس نے پوچھا میرے بھائی کو صحت ہوگی تو چونکہ تیسرے خانہ میں شکل خارج ہے تو بیماری خارج ہوگی مگر شکل نحس ہونے کی وجہ سے ذرا دیر کے بعد صحت کلی حاصل ہوگی۔ اطمینان کے ساتھ موجودہ ڈاکٹر یا حکیم کا علاج جاری رکھنا بہتر ہے کیونکہ دسویں خانہ میں شکل سعد ہے جو ڈاکٹر یا حکیم کا ہوتا ہے۔

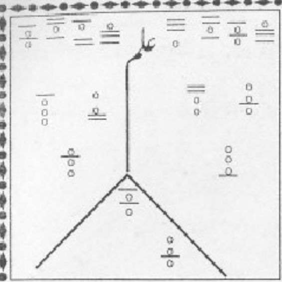
میرا باپ مجھے ورثہ سے محروم تو نہیں کرے گا



قرعہ ڈالا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ چہارم جو باپ کا ہے دیکھا اس میں شکل بیاض سعد ثابت ہے اور اس نے خانہ آٹھویں میں تکرار کی ہے آٹھواں خانہ منسوب ہے ساتھ دشمنوں وخوف خطر کے کہا گیا تجھے والد سے تو ورثہ مل جائے گا مگر دشمنوں کے ہاتھوں جلد ضائع ہوگا۔

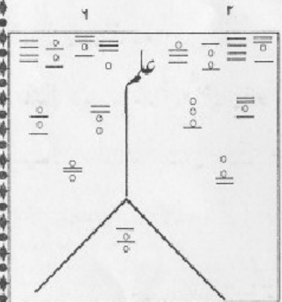
مجھے اولاد ہوگی یا نہیں

قرعہ ڈالا یہ صورت پیدا ہوئی خانہ پنجم جو منسوب ہے ساتھ اولاد کے وہاں شکل لحیان سعد ستارہ مشتری کی ہے اولاد ہوگی اور نہایت ہی طالع مند اور نیک ہوگی کیونکہ خانہ اول



میں بھی وہی شکل لحیان موجود ہے جو کہ سائل کا خانہ ہے معلوم ہوا کہ وہ ہمیشہ باپ کی فرمانبرداری میں رہے گی اور صاحب اقبال ہوگی۔ پھر ہم نے شکل اوّل کو پنجم سے ضرب دی تو شکل جماعت حاصل ہوئی پھر اسی جماعت کو شکل خانہ ہفتم جو کہ سائل کی بیوی کے متعلق ہے ضرب دی تو شکل بیاض برآمد ہوئی بیاض چونکہ سعد ثابت سیارہ قمر کے ساتھ منسوب ہے دلیل لڑکے کی ہے جو بروزِ جمعرات ساعت پنجم برج اسد ستارہ زہرہ کی ساعت میں پیدا ہوگا اور اپنے والدین کا نام روشن کرے گا۔

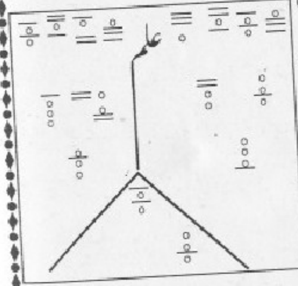
کیا مریض صحت یاب ہوگا



قرعہ ڈال کر دیکھا زائچہ کا خانہ ششم جو متعلقہ بیماری ہے وہاں شکل سعد ثابت بمنزلہ داخل کے ہے بیماری خارج نہ ہوگی بلکہ داخل ہوگی کہا کہ بیمار کو صحت حاصل نہ ہوگی اور اس شکل نے زائچہ کے نویں خانے میں بھی تکرار کیا ہے جو کہ منسوب ہے ساتھ سفر کے کہا کہ مریض کو اپنے علاج کے لئے سفر بھی اختیار کرنا پڑے گا۔ بیاض شکل غربی ہے لہذا وہ سفر مغرب کی طرف ہو دیگر زائچہ کے تمام

نقطے شمار کیۓ ۲۵ عدد ہوۓ ۳ پر طرح دی باقی رہا ایک پس مریض جانبر نہ ہوسکے گا۔ ۲ سے شفا اور کچھ نہ بچنے سے طول مرض خیال کرنا چاہیۓ دیگر اس زائچہ میں خارج شکلوں سے زائد داخل میں جو کہ مریض کے حق میں مضر ہیں مریض کی زندگی وبال میں ہے پھر دیکھا گیا کہ مرض جسمانی ہے یا آسیب خانہ ششم میں شکل بیاض منسوب مرض از قسم بلغم و فالج وغیرہ کے۔

کیا میرا نکاح یا شادی ہوگی

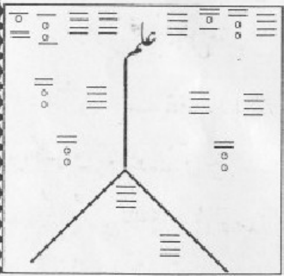


قرعہ ڈالنے سے یہ شکل ظاہر ہوئی خناہ ہفتم میں شکل انکیس نحس داخل منسوب ہے ساتھ ستارہ زحل بدعمل کے ہے جواب دیا شادی ہوگی مگر اس میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے بہت دیر کے بعد ہوگی اگر یہ شادی ہوگئی تو سائل کے لئے بہتر رہے گی کیونکہ خانہ ایک کی ضرب سے حاصل جماعت اور خانہ سات اور آٹھ کی ضرب سے حاصل نصرۃ الداخل سعد برآمد ہوئی پھر ان دونوں کی ضرب کا نتیجہ میں وہی شکل برآمد ہوتی ہے جو نیک ہے ضروری ہے کہ یہ نکاح آپ کو مبارک ہوگا اور آپ کے دن خوشی سے بسر ہوں گے۔ پھر سائل نے اس زائچہ پر دوسرا سوال دریافت کیا کہ

مقدمہ میں فتح میری ہوگی یا فریق ثانی کی

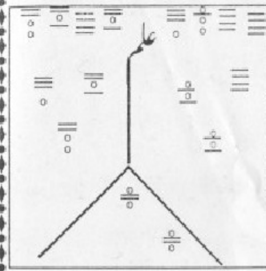
امہات یعنی زائچہ کے پہلے چار خانے سائل کے اور اس کے بعد کے چار خانے بنات مسئول کے امہات یعنی سائل کے خانہ پر شکلیں دو عدد لحیان سعد خارج آتشی ہیں اور پہلا خانہ اس شکل کا کا اپنا گھر ہے اور وہ بھی آتشی ہے اس لئے اس کو اپنے گھر میں تقویت حاصل ہے اس لئے سائل مقدمے میں فتح حاصل کرے گا۔

مجھے فلاں سے خطرہ یا نقصان ہوگا



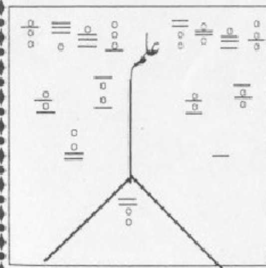
قرعہ ڈالا یہ صورت ہوئی چونکہ میزان الرمل یعنی پندرھویں خانہ میں شکل جماعت آئی ہے اس کو اہلِ رمل زائچہ بند کہتے ہیں کوئی حکم اس پر صادر نہیں کرتے اس کا انقلاب کر کے زائچہ دوسرا تیار کر کے حکم لگا سکتے ہیں چنانچہ خانہ اوّل کو پنجم سے خانہ دوم کو ششم سے خانہ سوم کو ہفتم سے خانہ چہارم کو ہشتم سے ضرب دے کر حسب ذیل شکلیں حاصل کیں پھر دیکھا خانہ ہشتم جو خوف کا ہے اس میں شکل اجتماع سعد ثابت ہے۔ معلوم ہوا کہ سائل کو اس شخص سے ضرور نقصان پہنچے گا۔

مجھے نوکری ملے گی یا نہیں



خانہ دہم میں شکل نحس خارج ہے اور پھر اس کی تکرار خانہ ۱۳ میں ہوئی ہے۔ تیرھواں خانہ طالع اوّل کا ہے اور خانہ اوّل میں جماعت نحس ثابت ہے اور خانہ دسویں کا مستقبل خانہ گیارھواں ہے اس میں شکل بیاض سعد ثابت ہے لیکن شکل انکیس نے جو نحس داخل ہے آ کر دبا لیا ہے اور خانہ دسویں کا گواہ خانہ چہارم ہے تو اس میں وہی شکل انکیس نحس داخل ستارہ زحل پڑی ہوئی ہے کیونکہ ہر خانہ کا ساتواں خانہ اس کا گواہ ہوتا ہے معلوم ہوا کہ کچھ عرصہ اندازاً سال تک سائل کی قسمت میں پریشانی ہے کام ہوتے ہوتے بگڑ جایا کرے۔

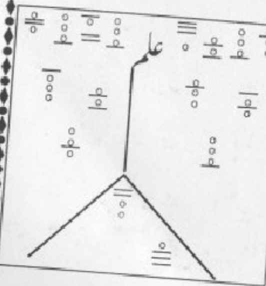
فلاں سے جو لینا چاہتا ہوں مل جائے گا یا نہیں



گیارھویں خانہ شکل اجتماع سعد ثابت ہے مگر اس نے تکرار کہیں نہیں کیا اس لئے زائچہ کی شکلوں کے سعدت ونحوست اور داخل خارج پر غور کیا جائے گا یہ شکل دائرہ ابدح کے گیارھویں خانہ کی ہے گیارھواں خانہ حاصل کرنے کا ہے لیکن یہ شکل سعد

منقلب ہے جواب دیا نہیں ملے گا کیونکہ زائچہ کے خانوں میں سات شکلیں تو خارج ہیں اور چار داخل ہیں اس سے بھی نتیجہ نکلا کہ نہیں ملے گا۔ کوششیں فضول ہیں۔

میں مقدمہ سے بری ہو جاؤں گا یا قید



قرعہ ڈالا یہ صورت ظاہر ہوئی خانہ دوازدہم (۱۲) میں شکل عتبۃ الداخل سعد داخل اور بادی خانہ میں آئی ہے۔ اور سائل کے طالع میں شکل تقی سیارہ مریخ بدعمل کی آئی ہے۔ دلیل ہے سائل کے قید ہو جانے کی نیز خانہ بارھویں کی شکل عتبۃ الداخل نے ثابت کر دیا ہے کہ دشمن اپنے پورے زوروں پر ہے اور اس کے علاوہ یہ شکل زائچہ کے خانہ طاق میں ہے اور یہ شکل خانہ جفت میں پڑی ہوئی ہے اس سے بھی دشمن کی قوت کا اندازہ لگتا ہے واللہ عالم بالصواب۔

